

ناظرین قبل مطالعہ کتاب فی الفہم ان غلط فہم را بین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۷	۲	میشکہ	میہک	۲۵	۳	استغفار	استغفار	۶۲	۱۵	مجاہد	مجاہد
"	۱۱	پران	پیران	۲۸	۴	حائز	حائز	۶۸	۳	اکثر	اکثر
۱۲	۱۵	جودہ	جودہ	"	۱۲	نخل	نخل	۶۹	۱۸	یجدو	یجدو
۱۶	۳	غر	غیر	"	۱۳	صورت	صورت	۷۰	۸	رنج	رنج
"	۸	انفاق	انفاق	۲۹	۱۸	عمرہ	عمرہ	۷۳	۲۷	دکان لوگ	دکان لوگ
"	۱۲	مذکورہ کوئی	مذکورہ کوئی	۳۱	۲	مذکور	مذکور	۷۵	۱۹	حوالہ	حوالہ
"	۱۵	مذکورہ کوئی	مذکورہ کوئی	۳۲	۱۰	عالم حسنا	عالم حسنا	۸۳	۱۰	توبہ	توبہ
۱۸	۳	اوین	اوین	"	"	جائیدہری	جائیدہری	"	۱۳	اور کفر	اور کفر
"	"	ہو	ہو	"	۱۲	البرازیہ	البرازیہ	۹۲	۸	تخذوا	تخذوا
"	۱۱	چاہینے	چاہینے	۳۴	۱۲	خزینہ	خزینہ	۹۶	۱۲۷	ہے	ہے
"	۱۹	را	را	"	۱۸	حرمتہ	حرمتہ	۹۷	۱۸	باجماعہ	باجماعہ
۱۹	۶	بجور	بجور	"	"	خیریتہ	خیریتہ	۹۸	۱	جرا	جرا
"	"	ذ	ذ	۳۸	۱۴	صورت	صورت	۱۰۷	۹	خود	خود
"	۹	بائیکہ	بائیکہ	۴۱	۱۶	تقصدا	تقصدا	۱۰۵	۱۳	معیۃ	معیۃ
۲۱	۱۳	صوم خوب	صوم خوب	۴۲	۵	ہین	ہین	۱۰۶	۱۱	رافع بھی	رافع بھی
۲۲	۴	الاسان	الاسان	۴۸	۹	عادۃ	عبادۃ	۱۰۹	۱۲	لبس	لبس
"	"	صوم ما	صوم ما	۵۵	۱۴	وگو	ذکر	۱۱۰	۱۴	بجلی	بجلی
"	"	صدقۃ	صدقۃ	۵۶	۱۶	قیمت	قیمت	۱۱۱	۱۴	فقین	فقین
"	۱۳	اغفرنی	اغفرنی	۵۸	۳	باطنی کا	باطنی کا	"	۱۷	شعبۃ الان	شعبۃ الان
"	۱۴	واجبرنی	واجبرنی	"	۱۲	شرعیۃ	شرعیۃ	۱۱۲	۱۷	بقایا ہم	بقایا ہم
"	۱۹	تشید	تشہد	"	۱۳	ادارہ	ادارہ	"	"	ماکتبا	ماکتبا
۴۳	۱۵	ساحہ	ساحہ	۶۰	۱	ایک اولیا	ایک اولیا	۱۱۷	۳	ضاد دروا	ضاد دروا

صفحہ	سطر	فصل	صحیح	صفحہ	سطر	فصل	صحیح	صفحہ	سطر	فصل	صحیح
۱۱۴	۵	اوراد	اوراد	۱۳۱	۱۴	اوراد	اوراد	۱۳۱	۱۴	اوراد	اوراد
۱۱۵	۴	جمعہ	جمعہ	۱۳۵	۱	ابن	ابن	۱۳۵	۱	ابن	ابن
۱۱۶	۱۶	آدم	آدم	۱۳۸	۲	دو خیمہ	دو خیمہ	۱۳۸	۲	دو خیمہ	دو خیمہ
۱۱۷	۷	تکلیب	تکلیب	۱۳۹	۹	قاعدہ	قاعدہ	۱۳۹	۹	قاعدہ	قاعدہ
۱۱۸	۱۳	شعنا	شعنا	۱۴۰	۱۵	اسانی	اسانی	۱۴۰	۱۵	اسانی	اسانی
۱۱۹	۷	شعنا	شعنا	۱۴۱	۱۶	لبجاری	لبجاری	۱۴۱	۱۶	لبجاری	لبجاری
۱۲۵	۱۲	النبار	النبار	۱۴۲	۱۴	لصرت	لصرت	۱۴۲	۱۴	لصرت	لصرت
۱۲۶	۲۷	۴۰	۴۰	۱۴۲	۱۴	تغیسی	تغیسی	۱۴۲	۱۴	تغیسی	تغیسی
۱۲۷	۵	تغیید	تغیید	۱۴۲	۱۲	العشر	العشر	۱۴۲	۱۲	العشر	العشر

فہرست مضامین نافعہ فتاویٰ رشیدیہ حصہ اول

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۸	کتاب الکفر والعقائد واختصار الایات	۱۸	محمد بن عبد الوہاب اور اونکے مقتدون کے عقائد و مذہب اچھے ہونے میں	۱۸	کفر مولانا اسماعیل شہید کے کافر نہ کہنے میں
۲	حق تعالیٰ کو نہا کر کے چوٹ بولنے پر کفر اور عدم کفر میں	۶۴	محمد بن عبد الوہاب کا مفصل حال معلوم نہ ہونے میں	۲۵	کفر مولانا اسماعیل شہید و مولانا محمد اسحاق رحمہما کے شیطان اور ملعون ہونے میں
۵۰	نقص شیخ کے جواز عدم جواز میں	۱۰	عدم تکبیر منعمور اور اونکو قتل ضروری ہونے میں	۱۲۲	مولانا اسماعیل شہید و مولانا محمد اسحاق رحمہما کے ولی اللہ کامل ہونے میں
۸۸	نقص شیخ کے عدم جواز و شرک میں	۴۹	منعمور کے ولی اللہ ہونے میں	۱۲۲	وجہ و فضائل مولانا اسماعیل شہید میں
۱۲۶	منعمور شیخ میں صوفیہ کا غلو و توبہ شرک ہونے کا نہیں	۱۰	یزید کو کافر نہ کہنے میں	۴۵	تقویۃ الامان کی سچی اور باطنی قدرت امان ہونے میں
۱۲۶	نقص شیخ کی منع و عدم نبوت قرآن نہایت میں	۲۷	یزید پر نبوت نہ کرنے میں	۱۲۲	تقویۃ الامان کی سچی اور باطنی قدرت امان ہونے میں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۶۴	تقویۃ الایمان کے حکم مسائل صحیح ہونے میں	۱۱۵	ہفت مسئلہ میں امکان کذب کے اقرار اور اولیٰ جہد سے احترام میں	۱۱۵	مذاہر غیر اللہ کے شرک و جواز و عدم جواز میں
۷۷	تقویۃ الایمان کے خلاف عقیدہ رکنے سے مبتدع اور فاسق ہونے میں	۳۱	وظیفہ شہداء اللہ کے منع اور موجہ شرک ہونے میں	۸۳	ہونے عالم رسول اللہ صلعم و یعقوب علیہ السلام قبل وحی قدیمہ عالمہ علیہ حدیقہ و نقیہ یوسف کے کفر و عدم کفر میں
۱۳۲	۷۷	۳۲	وظیفہ مذکورہ کے ترک میں	۱۲۳	اختصاص عالم غیب بارئیا اور روسکراو کا اطلاق موجہ شرک ہونے میں
۶۴	افترار اہل عبت تقویۃ الایمان کے بعض مسائل سے مولانا سمیع شہید کے توبہ کرنے میں	۷۷	وظیفہ مذکورہ کی طرح جائز نہونے مع قیامات شرکیہ بدل میں	۹۳	طلب قیامات اہل قبرت شرک عدم شرک ہونے میں
۵۱	نفس بشریت میں رسول اللہ صلعم کا مساوات ہونے میں معہ توفیق عبادت تقویۃ الایمان	۱۱۶	افعال جہال مثل توشہ گیارہویں سجدہ طواف تسمیہ غیر اللہ وظیفہ شہداء وغیرہ شرک موجہ شرک ہونے میں	۱۳۰	اشعار الوہیت و رسالت میں فرق نہ کرنے کے موجہ شرک حرام ہونے میں
۷۷	رسول اللہ صلعم کو بہائی کہنے کے ثبوت میں اور لیا حق تعالیٰ کے رتبہ افضل ہونے رسول اللہ صلعم کے تقویۃ الایمان میں	۸۱	حاضری روح شیخ عبد مریدین میں شرک موجہ شرک ہونے میں	۱۲۶	معنی شعر امیر خسرو و تادین معنی بت پرستی میں
۸۶	حق تعالیٰ سے کسی کو کچھ مناسبت نہونے و معنی توضیح لفظ حمار تقویۃ الایمان میں و رسول اللہ صلعم کا مثل نہونے میں	۶۲	عدم ثبوت حاضری رسول اللہ صلعم مجلس مولودین اور ادس کے شرک و عدم شرک ہونے میں	۱۲۶	قول اولیاء اللہ کی کج فہم ظاہری و بیداری حق تعالیٰ کے دیدار کا عقیدہ جرد و دہونے میں
۶۶	امکان کذب یا تعلقہ کے جواز و عدم وقوع میں	۸۸	اشعار استمدادنیہ کے جواز و کذب و شرک ہونے میں	۸۵	تسمیہ غیر اللہ کے موجہ شرک و منع ہونے میں
۱۱۸	امکان کذب یا تعلقہ کے جواز و عدم وقوع میں مع مولانا علی عرب و خط حضرت حاجی اندو اللہ حرمہ	۹۹	تسمیہ میں ضعیف خطاب خود رسول اللہ صلعم کے سنے کا عقیدہ کفر ہونے میں	۶۶	خلال حاکم و امیر کے مرتکب کو تاویل کا قرآن کہنے میں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۷۷	ایصال جہاں کو خدا کچھ دیکھ چکا ہے نیا، بون تو شہ سستی وغیرہ کے کفر و عدم کفر ہونے میں۔	۶۱	فرق عادات حق تعالیٰ کے فعل اور کسی نبی کی کے ذرا میرے اظہار ہونے میں	۴۶	تخصیصات ایام و طعام ایصال ثواب کے بہت ہونے میں۔
۱۱	افعال کفریہ مسلم کی تاویل لازم ہونے میں	۱۲۸	کرات کے حق ہونے اور حق نہ ہونے کے پہلے پر ردوف ہونے میں	۵۰	نفس عقد مجاہدین کو دوسرے منع اور ناجائز ہونے میں
۱۸	افعال شکیہ میں تفریق شرک اور گناہ کیا ہونے میں	۴۴	کرات اولیا حق ہونے اور سکند اجامی ہونے میں	۵۱	ایصال ثواب بلا تعین جواز و عدم جواز میں
۱	بعض افعال شرکیہ سے خروج عن الاسلام ہونے اور عدم شرک ہونے میں	۷۲	جنات کے سر پر آنے اور نہ آنے کے حق ہونے اور عبودیت پر مبنی کے حق ہونے میں	۵۳	ایصال ثواب بلا تعین تو شہ وغیرہ کے جواز و بہت ہونے میں
۱۰	مسلم کے تناقض احتمال کفریہ میں عمل ایمان پر لازم ہونے میں	۸	ایصال ثواب میں تعین بہت ہونے اور عرس کے منع و خلاف سنت ہونے میں	۷۱	ایصال ثواب بلا تعین یوم و لادش کے جواز و بہت ہونے میں
۳۰	بدعات خروج عن الاسلام سے مراد بدعات فی العقائد ہونے میں	۴۲	مجلس موجود و قیام مردوجہ کے بہت دکرہ ہونے میں	۷۲	جلال الدین سیوطی و درالشیعہ ولی اللہ جہاں کے۔
۱۱	بدعات کا طے قدر المعصہ چھوڑنا بڑا ہوسنے میں	۷۲	فاحمہ مردوجہ ایصال ثواب کے بہت و شاہت ہونے ہونے میں۔	۷۳	موجود مردوجہ و نفس فرکر کے بہت و مندوب ہونے میں
۳۰	ہند میں قادری حشری وغیرہ کا عقائد باطنی میں مثل بہتر فرشتہ کے ہونے میں	۸۱	ایصال ثواب بلا بہت مردوجہ کے جائز ہونے میں	۷۴	عبادت فیوض الحرمین عرس کے منع ہونے میں۔
۱۱	تذکیر الاخوان سنت کا مبنی ہونے اور جہاں ایصال دک ہونے میں	۸۵	آیت وقد نزل علیک فی کتاب کے معنی و تفسیر ضحاکی و شکریت مجاہدین بہت کے حوام ہونے میں	۸۵	ایصال ثواب بلا تعین معاذ کچھ اور شہ وغیرہ کو مندوب و بہت ہونے میں
			مجلس موجود و قیام مردوجہ کے بہت فلاح ہونے میں		تخصیصات کے باعث طہارم نہونے میں

صفحہ	مفسرین	صفحہ	مفسرین	صفحہ	مفسرین
۷۷	سماع اموات کے مختلف ہونے	۱۳۹	قبر کے پختہ و روشنی وغیرہ کرنے کے حرام و منوع ہونے میں	۶۶	محرمات اشیا کی فرد خلی کو رکنا وغیرہ کو ایذا دینے کے عدم جواز میں
۷۸	نہ ہونے میں	۱۲۵	مالک ہو جانے و در شہیت کی	۱۰۳	تجارت غلامین اشکار کے جواز و عدم جواز میں
۷۹	تلقین بعد دفن مبنی ہونے سماع	۱۲۸	قبت میں زمین قبر میں	۱۰۴	کتب غیر سببت میں وغیرہ کی بجا کر حرام ہونے میں
۸۰	عدم سماع میں	۱۲۹	زمین وقف قبر میں مسجد رکنا بنانے کے عدم جواز میں	۱۰۵	خوہرہ و فلوس کے نفوذ ہونے اور اس کے سلم کے جواز و عدم جواز میں
۸۱	استحانت اہل قبور کے جواز و عدم جواز میں	۱۳۰	ترکہ متوفی کے فرائض میں	۱۰۶	پامانہ ادا ہونے کی اجرت کے سماع اور جائز ہونے میں
۸۲	سماع اعتبار علیہ السلام کے چھٹا نہ ہونے میں	۱۳۱	اجرت تعلیم دین کی اجرت و جواز میں	۱۰۷	آیت ولاتشتر باآباء اللہ کے سنی اور ادس کے حکم میں
۸۳	استحانت اہل قبور کے جواز و عدم جواز اور اس کے فیصلہ ہونے میں	۱۳۲	آیت ولاتشتر باآباء اللہ کے سنی اور ادس کے حکم میں	۱۰۸	مکان دہن سے اشغال حرام ہونے میں
۸۴	جواز مراقبہ قبور وصول فتن باطنی	۱۳۳	قرآن پڑھانے کی اجرت کے جواز میں	۱۰۹	قرضدار کو باوجود ہونے طاقت اور ہنگامی اخذ ہونے اور نہ ہونے میں
۸۵	اولیاء اللہ کو قرض ناذر کرنے کے حرام ہونے میں	۱۳۴	قرآن پڑھانے کی اجرت کے جواز میں	۱۱۰	والدین کے مال میں تصرف کے جواز و عدم جواز میں
۸۶	جواز و عدم جواز جانور وغیرہ جواز ملک کافر و مسلم سے خریدنے میں	۱۳۵	اس زمانہ کے وکلاء کا مختصا	۱۱۱	مرد و عورت و غیرہ تفرقی بنانے اور اس کے بیع کے جواز و عدم جواز میں
۸۷	جانور قبر وغیرہ پر چڑھنے سے چھوڑنے والے کی فاس سے نہ نکلنے اور اس کے خریدنے کے حرام و حلال ہونے میں	۱۳۶	حلال نہ ہونے میں	۱۱۲	امانتہ کو بلا اذن صرف کرنے کے گناہ اور خیانت ہونے میں
۸۸	بیمہ و سائبہ کے حکم میں	۱۳۷	کفار کی نوکری کے جواز و عدم جواز میں	۱۱۳	برادری میں چہ ہر کسی کو توعد و جواز مقرر کر کے حکم و نامائز ہونے میں
۸۹	قبر میں پتھر لگانے کے کردہ ہونے	۱۳۸	طیبہ کو چنگی سے تنخواہ لینے کے جواز میں	۱۱۴	حقون کفار کے عوض مسلمانوں سے مواخذہ قیامت کو ہونے میں
۹۰	قبر کی پختہ و روشنی وغیرہ کرنا حرام و منوع ہونے میں	۱۳۹	مال فاحشہ محرمہ کے عوض خرید و فروخت حرام ہونے میں	۱۱۵	حقون کفار کے عوض مسلمانوں سے مواخذہ قیامت کو ہونے میں
۹۱	حرام و منوع ہونے میں	۱۴۰	مال حرام کے عوض خرید و فروخت حرام ہونے میں	۱۱۶	حقون کفار کے عوض مسلمانوں سے مواخذہ قیامت کو ہونے میں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۷۵	برابر قیمت پر نوٹ کی خرید و فروخت کے جواز و عدم جواز میں۔	۵	عمل بالحدیث کے اچھے نمونین	۱۳۴	میرزا مظہر جانجاناں شہید رحمہ کو غیر مقلد و براکت سے فاسق ہونے
۱۱	زیادتی کی پر نوٹ کی خرید و فروخت سود و ناجائز ہونے میں	۱۱	اجماع اہل امت اور قیاس و ثبوت	۶۸	اگر دین مجتہدین پر طعن اور طعن کی منع کر کے نولے کے فاسق ہونے
۸۸	کفار کے میلون میں بغرض فریختگی مال جانے کے حرام ہونے میں	۹	ضرورت میں دوسرے مجتہد کے مذہب پر عمل کر نیکی جواز میں	۶۴	مولانا امین شہید رحمہ کا مذہب حدیث و فقہ کے عمل کرنے کے بابت
۳	فرق فتویٰ تقویٰ اور ادویٰ حکم میں	۱۰۹	مطلق تقلید کے فرض ہونے میں	۱۰۹	عمل ظاہر سنت پر بلا باطنی نکتہ اور بعد کے جواز کی صورت میں۔
۱۱	شرعیہ و طریقت کے ایک ہونے اور ادویٰ کیفیت میں	۹۸	تقلید شخصی کے فرض ہونے میں	۱۳۹	حدیث اصحابی کا نجوم النہم موقوف ہونے اور دوسری حدیث سے ادویٰ تائید ہونے میں۔
۵۸	علم شریعت اور طریقت و حکم شریعت و طریقت کے ایک ہونے اور ادویٰ ابتداء و انتہا کے فرق	۱۵	تقلید کے دونوں شخصی و غیر شخصی ہونے پر عمل برابر ہونے میں	۱۰۲	اس حدیث کو بدل کرنا موجب فسق ہونے
۷۰	مجدد کی صفات اور ادویٰ احکام	۱۱	تقلید شخصی کے شرک بدعت کہنے کی برائی میں	۱۲	لباس مہنتہ صوفیہ کو جواز و عدم جواز
۴	عالم بے عمل کے معنی میں	۱۶	تقلید شخصی کے وجوب کی صورت میں	۲۳	مردوں کو چار انگشت گوشت کھانے کی نکتہ لگانے کے جواز میں۔
۵	عالم بے عمل کے صوفی ہونے کے زیادہ بڑے نمونین	۹۶	تقلید شخصی کے عدم وجوب صورت جواز میں	۸۸	رنگ سرخ غیر معصفر کے جواز و ترک احوط میں
۹	خلاف شرح کی قول نہ ماننے میں	۱۱	تقلید شخصی کے شرک کہنے کی برائی میں	۲۴	رنگ پیر یا سبب پڑنے شراب کے
۱۰	عالم حق پرورد کو معنی میں	۱۱	تقلید غیر شخصی کے حرام کہنے کی برائی میں	۸۵	رنگ زرد و غیر مرعفر کے جواز کے رائج ہونے میں
۲۶	عالم ہادی خلق اللہ کا ہجرت کرنے عرب سے بہتر ہونے میں	۱۱	تقلید شخصی کے وجوب بغیر غیر شخصی کے حرام بغیر کی صورت میں	۱۳۶	رنگ زرد و غیر مرعفر کے جواز کے رائج ہونے میں
۳۲	فہمیت علم دین میں	۱۳۴	حدیث صحیح پر بقابلہ فقہ عمل کرنے کی شرائط معہ توضیح جبارت میرزا مظہر جانجاناں شہید رحمہ اللہ	۸۵	رنگ پیر یا سبب پڑنے شراب کے
۱۴۲	عجارات و مبارکات کو حصول دین جاننے کی نکتہ اور گناہ میں				
۵	غیر مقلدوں کی برائیاں میں				

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۲۳	جائگہ دی مارچہ رہی ہوئے اور اور کے کے کہ ہیں۔	۷۸	و تمام چاندی سونے کے جواہرین	۷۸	پیران پیر کا قدم سب اولیاء کی گردن پر ہونے کے معنی ہیں
۱۲۴	بندہ کے کہہ رہے ہیں اور اس کے چال مٹے ہیں۔	۷۹	کنج کی چوریوں کا عورت کو بچنے کے جواہرین	۷۹	بندہ کا بندہ ہونے کے معنی اور اس کے موہم ہے معنی چوہین
۱۲۵	مجموعہ وار ہی ایک ہی کے کہہ رہے ہیں	۸۰	جیب گھڑی چاندی کی درست ہونے میں	۸۰	کشف کے کمال مستبر ہونے میں
۱۲۶	دار صلیح خط بنانے کے جواز وتزل اسے ہونے ہیں۔	۸۱	سالگرہ اطفال اور اس کے کھانا کھانے کے مباح ہونے میں	۸۱	اشغال و ذبیہ کے قوت اور اس کے چمت ہونے میں
۱۲۷	گردن کے مال منڈانے کے جواہرین پنڈلی کے بال ٹوٹنے کے سوت و جواہرین۔	۸۲	ظروف بیتل میں کھانے کے جواز وتزل اسے ہونے اور اس کی مشابہت ہونے اور ہونے میں	۸۲	استنثار کے برمال میں خواب ہونے میں
۱۲۸	مضمر کے منڈانے کے منع اور نا جائز ہونے میں۔	۸۳	اشمال جلد سباع کی حرمت و جواز میں	۸۳	جواز ختم صحیح نجاسی اور اس کے چمت ہونے میں
۱۲۹	بعض سر کے منڈانے کے مکروہ اور مشابہت ہونے میں۔	۸۴	ادویات خالصہ شراب کے کھنکھ و حرام ہونے میں	۸۴	چربہ لالہ کا دوا شیطانی میر توبہ اور افتخار کے یک ہونے میں
۱۳۰	سارے سر پر بال کھنکھ سنون ہونے میں	۸۵	بسکٹ وغیرہ بخیر تاری کی تر و نجاست و جواز و عدم حوائج تخلیف ہونے میں	۸۵	بخی ظلال کھنکھ کے جواز اور اس کے کھنکھ میں
۱۳۱	مال سر نیچے کانوں کے ٹھکا یسے کو کان کھنکھ کا قول فلط ہونے میں	۸۶	ظلال صرع صوفی کا قایل سبت ۲۷ ہے اور اس کے شبہاں ہونے میں۔	۸۶	خالص توبہ اگرچہ سبک دین بار قولی ہو قبول ہونے میں
۱۳۲	عورت کی نسل جوئی گو نہ ہتھ کر منع دستا ہونے میں	۸۷	قولی صوفیہ کو مسکا کوئی سر نہیں بیشباعتی معنی اور اس کی تعلیم	۸۷	کالیف میں صبر و نعت پر شکر سرتے اور نہ کرتے ہیں۔
۱۳۳	احیاء یا برہنہ و سر برہنہ مستلزم ہونے میں	۸۸	ذکر الہ الامداد جہرین صوفیہ ہی ہونے کا قول صحیح ہونے میں۔	۸۸	ذکر جہر کے اختلاف اور اس کے جواز سے تا آخر و سبب
۱۳۴	کرتہ کی گھسیٹ میں احیاء و حیات کے قوت و اثر	۸۹		۸۹	

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
۱۲۷	ذکر جہر و خفی دونوں کے منہ میں افضل ہونے میں	۱۲	روایت بڑے پیر صاحب کے کندہادیئے کی معراج میں موصوع اور اسکے دفع کے ملعون ہونے میں	۲۲
۱۲۸	فنائی الشیخ و فنائی الرسول کے ثبوت و جواز میں۔	۲۸	عبادت نافلہ سے اطاعت والدین مقدم اور واجب ہونے	۲۸
۱۱	مرید ہونے کے استجاب اور اسکے واجب نہ ہونے میں۔	۲۱	بڑے پیر صاحب کی نسبت اکثر حکایات محض جھوٹ ہونے میں	۲۱
۱۳۲	عورتوں کی معیت بلا حجاب بائقہ سے ملنے ملاکے حرام نہ ہونے میں	۷۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہ ہونے کی روایت کا ثبوت کتب صحاح سے نہ ہونے میں	۲۱
۲۲۷	خلاصہ معیت کا اجتناب ممنوع و بدعات و اتباع سنت پر مجبور	۱۳۰	صفر کے آخر حار شنبہ کو حملاء کے اختراعات سے عدم ثبوت میں	۱۱۱
۵۰	بیت ہونے کے منافع و مقصود اصل ہونے میں۔	۱۳۷	معجزہ قدیم شریف کے ثبوت و عدم ثبوت میں	۱۱
۱۲	پیر و ن اور بادشاہوں کو ہدیہ دینے کے جواز میں۔	۲۶	خلاف روایات بیان کر نیکیے حرام ہونے میں	۸۹
۱۱	بزرگوں کے شجرہ پڑھنے کے جواز میں	۲۲	مرید کا سلسلہ میں کسی کو بزرگ بنانے سے حصول فیض اپنی شیخ سے منافی نہ ہونے میں۔	۹۰
۵۳	اطاعت والدین اور مرشد میں کرنے نہ کرنے میں	۹۱	آریہ کے دعوے سننے کے جواز و عدم جواز میں	۹۱
۱۱	صوفی کو علم ضروری لازم نہ ہونا	۶۵	ظالم و مظلوم کے قتال سے شہید ہونے اور نہ ہونے میں	۹۵
۱۱	حصول نسبت بدون تیج شاذ نادر ہونے میں	۱۱۳	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۲۵
۵۴	ارشاد شیخ بہ نرمی و سختی نسبت مرید درست و صحیح ہونے میں۔	۱۱	حاکم گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو لڑ چھو لینے کے جواز و عدم جواز میں	۱۱
۵۵	سواخذہ حق یعنی بزرگوں کو نہ ہونے میں	۲۹	عیدین میں معافہ و مصافحہ کے بدعت ہونے اور اس کو جواز میں۔	۲۹

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۴۱	امردوں کے راگ کر دہ ہونے میں	۳۰	کتاب الصلوٰۃ والذکوۃ	۱۵۱	ایفٹ
۵۱	راگ میں اشعار پر ہنس کے جواز و عدم جوازمین	۲۹	والعیام والکحج	۱۵۱	کثرت ہلانے جوافون کی بلائیں
۹۴	راگ کے معنی اور اد کو جوازمین	۲۹	زمین غن خشک ہو کر پاک پھوس	۲۹	حرام ہونے میں
۱۱۲	راگ معہ کو سبھی کے جوازمین	۲۹	تالاب و دروہ بلا تفسیر اوصاف	۲۹	مٹی کے تیل کی روشنی مساجد میں
۱۳۱	راگ کے معنی اور اد کے جوازمین	۲۹	ثلثہ باوجود پڑنے بول بڑا کے	۲۹	مکروہ تحریمہ ہونے میں
۱۵۱	امرد کے راگ کے مکروہ ہونے میں	۲۹	پاک ہونے میں	۲۹	مساجد میں دیاسلامی گند کے
۲۳	کچا میں جو ہار لٹائے بہتر ہوتے ہیں	۲۹	غسل وضو مسجد میں ڈالنے کے منع ہونے میں	۲۹	دیوٹنی ناجائز ہونے میں
۹۱	جو ہار سے لٹائے کی روایت	۲۹	تیم دیوار مسجد سے مکروہ ہونے میں	۲۹	بدو مساجد میں لمبا کے حرام ہونے میں
۲۳	معتد نہ ہونے میں	۲۹	مساجد و مدرسوں کی کوئی صورت معین نہ ہونے میں	۲۹	جوہ مسجد میں تیل مسجد ہلانے کے ناجائز ہونے میں
۹۰	نخل فسخ سے فسخ نہ ہونے میں	۲۹	نبوت مدرسہ میں	۲۹	امام کو بدو متولی صرف آدمی مسجد ناجائز ہونے میں
۱۱	فاسق کی اولاد کے ملال میں	۲۹	مساجد کی کسی صورت خاص کو ضروری جاننے کے جوت پھوس	۲۹	متولی کو تصرف آدمی مسجد اور ناجائز ہونے میں
۱۰۲	نخل بشر طلاق حرام اور علما ہونے میں	۲۹	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی شاہدہ نہیں ہوتے ہیں	۲۹	تصرف اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین
۱۲۰	عدم خیاف فسخ نخل بعد بلوغ برضا و زہد میں	۲۹	مضامین مساجد کے بہتر ہونے میں	۲۹	فرد علی بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے جائز ہونے میں
۹۱	امینیہ حور کے دیکھنے میں دفعہ	۲۹	مساجد کی لمبندی و تکلفات کی حرمت و جوازمین	۲۹	خواب بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے ہولنے میں
۳۹	حرمت رضاعت بعد دو برس کے دودھ پینے سے ثابت نہ ہونے میں	۲۹	حاجت سے زائد بناء کے عدم جوازمین	۲۹	مصرف مال مسجد ختم تراویح و شبیرتی وغیرہ کے ناجائز ہونے میں
۸۷	عیادت پدر کے واسطے نکلنے حور عدت والی کے ناجائز ہونے میں	۲۹	مساجد میں متولی زائد حاجت کے منع اور اسراف جوہرین	۲۹	

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۴۹	جو تون کے آگے نمازی کے رکھنے کے لیے جواز دکر وہ نہ ہونے میں۔	۱۰۱	احوط ظہر کا قبل مثل اور عصر کا بعد ظہر میں ہونے میں۔	۱۳۷	پڑھنے اذکار وضو ہر عضو پر سجدہ ثابہ نہ ہونے میں۔
۳۰	سترہ کا مقابلہ میں امام اور مقتدیوں کو واجب ہونے میں۔	۶۶	وقت ظہر و جمعہ کے ایک ہونے میں۔	۱۱	روایات اذکار وضو قابل عمل۔
۶۸	سر برہنہ نماز پڑھنے کے ثبوت و عدم ثبوت میں۔	۱۱۷	تاخیر وقت سے جمعہ جامع مسجد میں افضل ہونے نہ ہونے میں۔	۱۲۳	تاکید پڑھنا نماز بجا نہ ہونے میں۔
۸۰	کپڑے دھو بے کے بدلے ہونے سے نماز کے جواز و عدم جواز میں۔	۶۶	جمعہ کا قبل وقت پڑھنے ظہر کے افضل ہونے میں۔	۱۲۷	تاکید صلوٰۃ خمسہ باجماعت میں۔
۸۹	اخراج قطرہ بول کے نماز فاسد ہونے میں۔	۶۶	مغرب عشاء میں شفق شمس و سفید و دونوں پر فتویٰ اور دونوں کی رعایت احوط ہونے میں۔	۱۲۷	والدین کے منع سے نماز و عبادت ترک نہ کرنے میں۔
۹۰	فساد وضو سے از سر نو نماز پڑھنے افضل ہونے میں۔	۶۶	جمع میں الصلوٰۃ تین نزدیک امام صاحب رح کے ناجائز ہونے میں۔	۱۲۷	توضیح معنی حدیث لاصلوٰۃ الا بحضور القلب میں۔
۹۸	قوی ہونے مذہب ایک مثل ظہر اور عصر میں۔	۹۸	جمع میں الصلوٰۃ تین بجا لیتے ہوئے بائعہاں مذہب دیگر المیہ مع تاکید بلیغ کے جائز ہونے میں۔	۱۲۷	افضل مسجد امامت عالم کے فارسی مذہب حنفیہ میں۔
۱۰۱	قوی ہونے ایک مثل میں مع فتویٰ قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی۔	۱۳۹	صحیح ہو جانا نماز جمع میں الصلوٰۃ عذر میں۔	۱۲۷	امامت فاسق مکروہ تحریمیہ ہونے میں۔
۱۳۹	مثل و مثلیں دونوں قبول پر ختم ہونے میں۔	۸	ثبوت حدیث و برکت بجا۔	۱۰۰	تنبیہ بعد اذان و غیرہ بدعات کی ترکیب کی امامت اولیٰ ہونے میں۔
۱۰۱	سایہ اصلی کا قاعدہ کلیہ چکرہ فساد نہ ہونے میں۔	۱۰۰	حدیث حدیث و برکت بجا۔	۱۳۹	گنہگار ہونے امام کے ہر عبادت مقتدیوں کے طبع و نبوی میں۔
۱۰۱	برجیع ایک مثل میں امام صاحب سے معلوم ہونے میں مع فتویٰ قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی۔	۱۰۰	حدیث حدیث و برکت بجا۔	۱۰۰	بلا اجازت متوکل امام معین کے امامت و عطا کرنے سے منع اور ناجائز ہونے میں۔

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۰۵	سجدہ مکہ میں حق اہل محلہ کے جماعت کے ہونے میں۔	۴۸	جواز پرہیزنے بسم اللہ کے جبراً اور سزا پروردہ پر ہر نماز کے ہونے میں	۱۳۰	ادکار مسنونہ پڑھنے سے سجدہ سہولاً پڑھنے کا قول غلط ہونے میں۔
۱۱	غیر عینہ نماز پر کتب قبل وقت عینہ جماعت سے قرابت اولیٰ ہو گئیں	۷۹	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کے مستحب ہونے میں	۲۳	عقد نفع مساباہ شروع بعد وقت شہادت کے اخیر تک دو گئے توت کو ایک
۴۴	شریک جماعت ہونے پر نفع کیلئے دوسری سجدہ کے نفع اور گناہ ہو گئیں	۱۱	ادب نماز کے ہاتھ باندھنے سے غیر متعلقہ ہونے میں	۶۵	قیام نفع مساباہ آخر قدرہ تک کرکین
۸۹	۱۱	۱۳۳	ادب نماز اور پنجواں اٹھ پانچ کے جواز اور مساوات ہونے میں	۱۰۶	سنون ہونے عقد نفع مساباہ کا ذہب حنفیہ میں
۶۲	بشرکت جماعت نیت سے یکایک کا ثواب ملنے میں۔	۶	جماعت میں آمین یا بجز نفع دین کو نیسے کر کے والوں کی غار میں جانی ہوئے میں	۱۰۰	عقد نفع مساباہ کا تشہد میں اول پڑھنے کا تشہد میں
۶۸	ثبوت ترک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حالت غدر میں۔	۸۰	تغصب ہونے متعلقین کے آمین یا بجز نفع دین کے نماز میں غباری ہو گئی	۸۰	بعد فرض مقدم اس پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھنے میں
۸۰	کرودہ ہونے جماعت ثانیہ مسجد بزرگ شرکت جماعت ثانیہ سے علحدہ نماز بہتر ہونے میں	۱۱	آمین یا بجز نفع دین کرنا والے کے حامل احمدیہ ہونے میں	۸۶	توشہ نماز بوجہ شہید ہونے کے جواز و عدم جواز میں
۱۱	بازریشہ نماز جماعت ثانیہ دوسری جگہ بیٹے جاسے میں۔	۱۰۶	حنفیہ کا احتمال نفع دین کرنے میں	۱۳۳	سنت فجر دومرت تکبیر ہونے فرور ممنوع ہونے میں
۱۱۵	۱۱	۱۱	اجازت نفع دین محقق کو حسب ذہب شافعی رحمہ میں	۱۱	سنت فجر دومرت ہونے جماعت مسجد میں ہرگز نہ پڑھتے ہیں۔
۱۹	فرض ہونے قراءۃ قرآن کے نماز میں	۱۱	نفع دین و عدم نفع دین کا حدیچہ سے ثابت ہونے میں۔	۱۰۶	سنت فجر پڑھنے کے جواز میں۔
۷۳	کسی نماز قرآن کے منع اور اس کے مستحب ہونے میں	۱۱	ممنوع جانے نفع دین و عدم نفع دین کے منع ہونے میں۔	۶	سنت فجر بعد فرض قبل طلوع آفتاب پڑھنے میں
۱۳۴	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۰	سورہ قمر پر رسم اٹھ پڑھنے کے جواز اور اس کے کرودہ نہ ہونے میں	۲۳	ادکار مسنونہ قمرہ جیسے سب کو کے ادا کرنے میں	۱۰۶	۱۱
۱۱	سورہ قمرہ کو سوا سو وچ پڑھنے کے یکے پہلے ہونے میں	۲۳	۱۱	۱۱	۱۱

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۰۷	سنت فجر بعد از من قبل طلوع آفتاب نہ پڑھنے میں	۱۲۳	بعثت و کردہ ہونے خطبہ غیر عربی اشعار و اوداع میں۔	۱۳۹	پڑھنے بسم اللہ بختم تراویح ایک بار سوک سورہ نمل میں
۴۳	سنت فجر بعد طلوع آفتاب قضا لازم ہونے میں	۷۸	سنت بعد جمعہ ۴ یا ۶ کے جواز میں	۷۹	پڑھنے بسم اللہ بلا قید خواہ سورہ فاتحہ میں
۱۰۷	//	//	ابتداء مکتب بسم اللہ کی تحقیق ہوتی ہے	۳۸	پڑھنے بسم اللہ پر سورہ پھر اور سراد و دوزخ کے جائز ہونے میں
۶۲	نماز قوت قضا کرنے سے طاعتی ہونے میں	۸۷	در شرح صدر رسول اللہ صلعم لعمر سال ہونے میں	۱۳۹	//
۶۸	اتفاقات نہ کرنے خیالات واردہ نماز اور عمل لغالب ظن کرنے میں۔	۸۵	قرآن ننگہ گہو کر پینے یا اڑکے بھٹا طفت و فن کر دینے میں۔	۷۹	دعا بعد ختم قرآن نماز وغیر نماز کے محبوب
۴۴	نماز کردہ وقت پڑھنی ہومی اعادہ کرنے سے جبر نقصان نہیں	۸۷	جنابت میں مس قرآن یا کسی شے سے اوٹھنا نیک حرام و جائز نہیں	۱۳۱	شبہہ بقیہ حروف کے ثابت و جائز نہیں
۱۰۹	تشہد بالمصلین کرنے وقت نہ ملنے پانی دینی اور قضا کرنے نماز نہ پختہ نہیں	۱۲۷	گرجانے قرآن سے سجدہ کے بہتر ہونے اور اختراعات عوام کے لغو و ثابت نہیں	//	شبہہ حالت دشواری مقصد یوں کے نہ پڑھنے میں
۱۳۶	تحدید وزن صلح و مد میں۔	۱۳۳	رکھنے قرآن پیچھے ثبت و برابر نہ رکھنا	۱۴۲	بہتر ہونے ختم تراویح پوشیدہ اجتماع مردم بے تعظیمی مسجد میں
۱۰۲	تحدید سفر صلوٰۃ قصر میں۔	//	ادب ہونے اور ہونے میں۔	//	شرکت جماعت تراویح دوبارہ بہتر نہیں
//	تحدید فرسخ و میل میں	۴۹	تاکید پڑھنے قرآن میں۔	۱۴۳	حرام ہونا اجرت لینی دینی قراءہ قرآن تراویح
۷۶	ہندوستان کے دارالحرب و اسلام ہونا و احتلا اور اسکو قبضہ نہ ہونے میں	//	برحفاظ کے قرآن سننے تراویح میں سوک نہ ہونے میں	//	جواز تقسیم شہرینی ختم تراویح فرونی پختہ
۸۷	//	۴۳	استحباب پڑھنے سورہ افعلاں کر ختم تراویح میں	۴۲	طریقہ نیک از تعجب میں۔
۷۷	عدم جواز حجبہ کے قریم میں۔	//	بعثت ہونے تکرار سورہ افعلاں فروری جاننے میں	۴۸	کردہ تحریکہ ہونے جماعت نو اقل
۱۱۴	//	۲۸	ہونے بسم اللہ آیت قرآن اور پڑھنے جزو کسی سورہ میں	//	مداعی سوک تراویح سوک استغفار
//	ادا ہونے جمعہ کے حبس ہر شباضی و محدثین رحما و سقوط ظہر میں۔	//	پڑھنے بسم اللہ کے سورہ اخلاص پر جواز اور بجاہت ہونے میں	۸۸	معنی مداعلی میں۔
۷۷	پڑھنے جمعہ کے شہر علیہ کفار و متوط ظہر میں	۱۳۸	//	//	عدم جواز و بدعت ضلالہ ہونے نماز رغباب و الشبان و الفیہ
۳۳	عدم جواز احتیاط الظہر میں۔	۱۳۹	نزدیک امام عام بسم اللہ پر سورہ کا جزر ہونے میں	۱۳۰	ہدایت محمد صہ میں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۳۰	نماز مکوس کے مجاہدہ ہونے میں	۱۳۱	ہونے کی نکل خط بشرطہ کے خلاف	۱۰۷	جواز تاخیر کفارہ میں۔
"	نماز میں احوال مجھ سے ثابت ہو کر	"	غیر بدیہ اللہ لایا ہونے میں۔	۱۳۹	کفارہ روزہ میں تاخیر نہ کرنے میں
۱۳۲	نماز میں مختلف مقامات میں نماز ادا کرنے میں	۱۳۲	"	"	"
۶۸	گروہ ہونے کی وجہ سے نماز ادا کرنے میں	۱۳۲	بشمارت داندہ گندہ کے تیس	۱۰۷	طاقت ہونے بعد کفارہ کے
۱۳۵	عدم جواز نماز جنازہ عندہ غیبت میں	"	دعوت بجاں ابراہیم اور دست بزمین	"	اطعام جائز ہونے میں۔
"	اداء ہو جانے میں نماز جنازہ اور	"	تیس رمضان بجاں صفائی طلاقہ ہونے	۷۹	مسنون ہونے احکامات پر سے
۱۰۷	ادائے اعادہ ہونے میں۔	"	تیسین عدم انظار پر عمل کرنے میں۔	"	عشرہ اخیرہ میں
۹۴	جواز نماز جنازہ عندہ غیبت میں	"	طاقت ہونے میں بچہ بچہ کے	"	جواز احکامات مطلق میں۔
۱۱۳	گروہ کو ہونے نماز جنازہ میں	"	صفائی طلاقہ میں	۱۳۰	فساد احکامات مسنون سے فقہاء
۷۹	دستور اور عذر میں۔	"	ذہب محو رحمہ ذہب غنیہ ہونے میں	"	لازم ہونے میں
"	جوتی پاک ہونے نماز جنازہ جائز ہونے	۳۱	تصیلت ہر اسی روزہ وجب عذر	"	تاخیر سحری کے جواز عدم میں۔
"	پیر نہ ہونے نماز جنازہ کے جواز عدم	"	جمع سے ثابت ہونے میں	۱۳۲	روزہ میں نکاح میں دیکھنے والی
۱۰۶	"	"	روزہ وجب کے جواز اور اس کے	"	نقصان ہونے میں
۱۳۶	"	"	پرست ہونے میں	۱۳۴	اعتبار ہونے اختلاف طلاقہ صلوة
۷۹	گہوارہ ہونے پیر نہ ہونے نماز جنازہ	۵۲	ہر اسی روزہ کی احادیث مجھ سے	"	ذکر اور قربانی اور احکام حج
۱۱۲	ہونے ذہب شافعی محمد بن رحمہما	"	اسل ہونے میں	"	ہونے میں۔
۱۳۵	جاء ہونے نماز جنازہ قبرستان میں	"	نفس روزہ وجب کے جواز اور	"	"
"	جواز پیر نہ ہونے کو در صورت	۸۵	سکی نفیلت احادیث مجھ سے	۱۳۱	سفر کے معین نفع ہونے میں۔
۱۳۹	عام ہونے اجازت میں	۱۰۹	ثابت ہونے میں	۱۳۸	"
۱۳۹	عذر اور مکان میں ہر روزہ ہونے میں	"	"	"	"
۱۳۴	عدم اعتبار اختلاف طلاقہ صوم افطار	"	نفس روزہ وجب کے جواز اور	"	"
۱۳۱	"	"	اداسکی خصوصیت کے باعث ہونے میں	"	"
۲۵	اعتبار خذ مار بعد قی قرائن خروار	"	ہر اسی گلی روزہ کے عدم ثبوت	"	"
"	الاعمال ہونے میں	"	اداسکی باعث ہونے میں	"	"
"	عدم اعتبار نار و سلاطہ کفارہ میں	۱۰۲	فتویٰ قادی حیدر بن صاحب ہانی	"	"
۲۰	اعتبار خذ بعد قی قرائن حرار	"	ہر اسی روزہ کی اصل ہونے اور	"	"
"	بال ہونے میں	"	اداسکی سب تو قیل و ذیل کے برابر ہونے	"	"
"	عدم ضرورت کتاب الیقینی اعتبار قی	۷۹	نقصان احمد روزہ چند رمضان کے	"	"
"	نہیں اعتبار ہونے خط میں۔	۱۰۷	ایک کفارہ ہونے میں۔	"	"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ اس مانہ میں جو لوگ شہادت کا ذبہ ان الفاظ کے ساتھ دیتے ہیں کہ میں خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر اس مقدمہ میں سچ کہوں گا جھوٹ نہ کہوں گا یا سچ کہہ دینے میں جھوٹ نہ کہہ دینے میں جھوٹ نہ کہتا ہوں میں جھوٹ نہیں کہتا ہوں میں۔ پھر باوجود اپنے علم کے کہ تکب کذب کا ہوا اور اس کے خلاف کہا تو اس صورت میں یہ شخص گنہگار ہوگا یا کافر۔ اور ان الفاظ مذکورہ فی الشہادۃ الکاذبہ اور ان الفاظ میں جو ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب و احبرین لکھے ہیں اور قال اللہ یعلم انی فعلت کذا وھو کاذب فیہ نسبۃ اللہ سبحانہ الی الجمل اور نیز اس کے قائل کو مستوجب الی الکفر لکھا ہے اور اسے ہی ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیہات شرح فقہ اکبر میں لکھا ہے فی الفتاویٰ الصغیری من قال لیعلم اللہ انی فعلت ھذا وکان لیس فی فعل کفر ای لانہ کذب علی اللہ والیضاً بوقال اللہ لیعلم انہ ھکذا وھو یکذب کفر لہ

سوال استحضار فرمائیے صاحب صراط آبادی

یادوں صورتوں میں کچھ فرق پر مبنیہ اگر ایک ہی صورت پر تو برتاوے قول ابن حجر
 و ملائی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ کے کاذب فی اشہاد کو کافر کہنا جائز ہے یا نہیں
 اور اگر کچھ فرق ہے تو اس کے کلام کی کیا تاویل ہے۔ مینو بالکتاب تو جو دایہ مہم صاحب فقط
 الجواب فصل گزشتہ پر حق تعالیٰ کو شاہد کر کے جھوٹ بولنا کفر ہے جیسا علی قاری اور
 ابن حجر نے کہا اور یہ کہنا کہ جھوٹ نہ کہوں گا استقبال کا زمانہ ہے کہ صحیح بولنے اور جھوٹ
 نہ بولنے کا وعدہ کرتا ہی بقولہ 'اس مقدمہ میں صحیح کہوں گا یا بقولہ' صحیح کہتا ہوں کیونکہ اگر صحیح
 بیان زمانہ حال بولتا ہے مگر مراد زمانہ استقبال ہے کہ بعد اس جہاں کے بیان دہم
 کرتا ہے پس ظاہر عدہ کیا لہذا روایات علی قاری و ابن حجر سے فرق ہے۔ تیسری
 شکل کہ اس مقدمہ میں صحیح کہا اگر بعد اظہار کے یہ قول کہا تو البتہ یہ داخل روایت قاری و
 ابن حجر میں ہے اور جو بعد اس قول کے اظہار کذب دیا ہے تو یہاں بھی مجازاً استقبال ہی
 مراد ہے بہر حال در صورت مراد معنی استقبال کے کفر ہوگا اور در صورت ماضی کفر ہے
 اور داخل روایت مذکورہ سوال پہلی صورت میں یہ فاسق پر مذکور فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ



الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

سوال تصور کرنا چیرکا یا اوستاد یا مرشد وغیرہ کا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب کسی کا تصور کرنا بطور خیال کے کچھ حرج نہیں مگر رابطہ جو مشائخ میں مروج ہے کہ
 اوس کو مشائخ نے کسی علان کے واسطے تجویز کیا تھا اگر اوس ہی حد پر ہے کہ جس حد پر بزرگوں نے
 تجویز کیا تھا تو چند ان دشوار نہیں گو ترک اور سکا بھی اولے ہے کہ مختلف فیہ میں العلماء ہے
 اور ایسا ضرر بھی نہیں کہ عدول اوس کے کام نہ چل سکے اور جو اوس حد سے بڑھ جاوے تو
 البتہ ناجائز ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ



محمد تقی

سوال پہلا۔ تقویٰ کس کا حکم ہے اور تقویٰ کس کا حکم ہے اور ان دونوں میں کیا فرق ہے اور ان دونوں میں سے ہمیشہ عمل کرنا فرض ہے۔

الجواب۔ تقویٰ یہ ہے جس کو علمائے باطن قرآن و حدیث جائز کہا اور سپر عمل کرے اگرچہ بعض جہ سے اول میں ممانعت بھی معلوم ہوتی ہو اور تقویٰ یہ کہ جہاں شبہ ہو اس کو بھی نکرے پہلی رخصتہ کہتے ہیں اور دوسری کو غریبہ دونوں حکم شروع کئے ہی ہیں۔ اور دونوں میں جس پر عمل کرے درست ہے رخصتہ سے باہر نہ نکلے اور تقویٰ کرے تو بڑا اجر ہے واللہ تعالیٰ اعلم ۛ

سوال دوسرا۔ شریعت اور طریقت دو ہیں یا ایک اگر دو ہیں تو کس صورت سے اور اگر یہ دونوں ایک ہیں تو کیسے اور طریقت کا موجب کون ہے۔

الجواب۔ دونوں ایک ہیں ظاہر سے عمل کرنا شروع ہے اور جب قلب میں حکم شروع کا داخل ہو کر طبعاً عمل شروع پر ہونے لگے وہ طریقت ہے۔ دونوں کا حکم قرآن و حدیث سے ہے اور درجہ شروع ہے اس کا ہی اعلیٰ درجہ طریقت کہلاتی ہے۔

سوال تیسرا۔ اگر کوئی صوفی بعض بعض کام خلاف شریعت کرتا ہو مثل مولود شریف بقیہ عرس بلا راگ و فاتحہ بر آب طعام دست برداشتہ و نماز معکوس و مراقبہ بر قبور بسورۃ الم نشرح و بارچہ رنگین ایدہ اور کوی بات کفر و شرک کی کرتا ہو تو فرمائیے کہ ایسے صوفی سے مرید ہونا اور اس کی صحبت میں بیٹھنا جائز ہے یا نہیں اور ایسے صوفی کو بوجہ اپنے مجاہدہ اور تہجد گزاری سکے اور حب الہی کے محنت شاقہ کے کچھ کمال بھی حاصل ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب۔ جو صوفی ہو اور خلاف شرع کام کرے وہ قابل بیعت کے نہیں اور نہ وہ خدا طریقت ہے بلکہ شیطان ہے۔ شمع خلاف پیہر کے رہ کر نہ بڑے کہ ہرگز نہیں نکلے خواہ ہر

سوالات و مسائل احمد رضا صاحب دہلوی

سعدی لکھ گئے ہیں جب قدر امور آپ نے لکھے ہیں کسی جائز ہے کوئی ناجائز مثلاً پارچہ زمین
میں کوئی گناہ نہیں یا قبر پر بیٹھ کر کچھ پڑھے یہ گناہ نہیں اور خلافت شیعہ کو کوئی
کمال ہووے تو کچھ عجب نہیں کفار جو گنہگار کو بھی ہو جاتا ہے مگر وہ کمال کہ متقلبیت
اشد قتالے ہو حال نہیں ہو سکتا فقط

سوال چوتھا۔ بعض بعض وفیون کا یہ قول ہے کہ جبکہ پیر کوئی نہیں اور سکا پیر شیطان ہے
اور پیران پیر صاحب قدم سب پیروں کی گردن پر ہے اور جب تک بندہ کا بندہ نہ ہوگا
تب تک خدا نہیں ملتا تو اب یہ فرمائیے کہ ان باتوں کا پتہ کہیں طریقت اور تصوف
میں بھی ہے یا نہیں۔

الجواب۔ اس قول کے یہ معنی ہیں کہ جبکہ کوئی راہ بتانے والا نہیں وہ شیطان
کی کندہن ہر قرآن حدیث استاد باپ کوئی اگر دین نہ سکھائے گا خود شیطان
کی تقلید کرے گا۔ سو یہ بات درست ہے۔ پیر سے مراد یہ پیر مرجع نہیں۔ باقی پیران
کا قدم ہونا سب کی گردن پر مراد بزرگی بڑائی اور بڑی ہوا میں کیا حج ہے جو ان سے
بڑے ہیں اور نکاح قدم حضرت پیران پیر کی گردن پر ہے۔ اور بندہ کا بندہ ہونے کے
معنی ہیں کہ کسی خدا یا بتائے کے مقبول کا مطیع ہو کر عمل کرے یہ بھی درست ہے مگر نبط
لفظ ایسا بولنا اچھا نہیں جو مہم پیر سے معنی کا ہو۔ مگر اصل مراد درست ہے۔

سوال پانچواں۔ عالم بے عمل وہی ہے کہ وہ دن کو بتائے اور آپ نہ کرے یا عالم
بے عمل اور ہے یہ نہیں۔

الجواب۔ عالم بے عمل جو تلقین کرے اور خود خلافت شیعہ کرے اگر لوگوں کو تلقین
نوافل تلقین کرے خود نہ کرے وہ برا نہیں مگر واجبات کو ترک کرے منومات کو کرے

وہ عالم بے عمل ہوتا ہے۔

سوال چھٹا۔ جو عالم کہ خوب کھاوے اور خوب پہنے اور نماز میں جماعت کی پابندی بھی نہ کرے چاہے جماعت ملے یا نہ ملے اپنے نفس کی خاطر مسائل کو تاویل کرے تو یہ عالم اچھا یا یہ صوفی بدعتی تہذیب گزار حاجی و طیفی مذکورہ صدر اچھا فرماے۔

الجواب۔ میرے نزدیک یہ دونوں برے ہیں مگر عالم نفس پرور زیادہ بد صوفی مبتدع ہے کیونکہ اوسکا گناہ لوگوں کو بہت نقصان دیتا ہے۔ صوفی بدعتی کا کم نقصان دیتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ساتواں۔ غیر متقدمین میں کیا برائی ہے۔

الجواب۔ مجتہدین کو بُرا کہنا اور تقلید کو شرک بتانا مسلمان مقلدین کو شرک بتانا نفسانیت سے عمل کرنا برا ہے اور حدیث پر عمل کرنا وجہ اللہ تعالیٰ اچھا ہے سب حدیث پر ہی عامل ہیں مقلد ہو یا غیر مقلد فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال آٹھواں۔ اجماع امت اور قیاس مجتہد کا ماننا کہاں سے واجب ہوا۔

الجواب۔ لا یجتمع امتی علی الضلالہ اسی حدیث اجماع کی قطعی ہونے کی دلیل ہے قاعدہ ایا اولی الا بصار قیاس کی حجت ہو اور بہت دلائل ہیں اہل علم و ارفع ہیں۔ فقط

سوال نواں۔ تقلید شخصی کے وجوب کی کیا دلیل ہے۔

الجواب۔ فاسئلواہل الاکثر الا یہ اور نا اتفاقی اور لا بالی ہو جانا عوام

کو سبب عدم تقلید کے دلیل وجوب شخصی کی ہے کہ اس میں انتظام عوام ہے فقط

سوال دسواں۔ صبح کو بعد نماز کے دو سنتیں اہل کی اگر رکھتی ہوں تو قبل

ظہور آفتاب پڑھو۔ یا نہیں اس میں آپ کی رائے شریف کیا ہے اور سوائے قول الامام صاحب حدیث کے آپ کو حدیث سے کیا ثابت ہوا آیا پڑھنا یا نہ پڑھنا۔
الجواب۔ بندہ کے نزدیک سب احادیث صحیح کر کے راجع نہ پڑھنا ہی کہ محبت اس کی قوی ہے۔ فقط

سوال گیارہواں۔ اگر کوئی غیر مقلد ہمارے پاس جہالت میں کھڑا ہوا رفع ین اور آمین بالجہر کرتا ہو تو اوس کے پاس کھڑے ہونے سے ہماری نماز میں تو کچھ خرابی نہ آئے گی یا ہماری نماز میں بھی کچھ فساد واقع ہوگا۔

الجواب۔ کچھ خرابی نہیں آئے گی۔ ایسا تعصب اچھا نہیں وہ بھی عامل برکت ہے۔ اگرچہ نفسانیت سے کرتا ہے مگر فعل فی حد ذاتہ درست ہے۔

سوال بارہواں۔ وکیل اور آجکل کے وکیل کہ جو اپنے موکل کی ایماذاری اور سچا ہونے پر کچھ سچا نہیں کرتے بلکہ محض اپنا منشا مقدم سمجھتے ہیں چاہے فریقین کی بے ایمانی ہو چاہے فریق نانی کی حق تلفی ہو جو بی گواہی دین اور دلوالتین صرف اپنے منشا کی غرض سے جیسے کہ آجکل کے وکیل ہیں تو فرمائے کہ اونسکے یہاں کا کھانا اور اونسے محبت رکھنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب۔ اس زمانہ کی وکالت اور منشا نہ حلال نہیں اور کھانا بھی اچھا نہیں مگر بتا دیں فقط واللہ اعلم۔

سوال تیرہواں۔ جو شخص حج کو کہ شریف جاوے اور مدینہ منورہ نہ جاوے اس خیال سے کہ مدینہ شریف جانا کوئی فرض واجب نہیں ہے بلکہ اک کار خیر ہے ناحق میں ہے۔
 اسے خوفناک میں جاؤں کہ مجھ پر اسے میں قافلہ لٹ رہے ہیں اور خوف

جان و مال کا ہے اور اس قدر روپیہ بھی صرف ہوگا اس سے کیا فائدہ تو یہ کچھ گنہگار
ہوگا یا نہیں۔

الجواب۔ مدینہ نہ جانا اس وہم سے کمی محبت فخر عالم علیہ السلام کا نشان ہے
ایسے وہم سے کوئی دنیا کا کام نہیں ترک ہوتا زیارۃ ترک کرنا کیون ہوا اور راہ ہر روز
نہیں ٹوٹتی۔ اتفاقی بات ہے یہ کوئی حجت نہیں مگر مان واجب بھی نہیں بعض کے نزدیک
بہر حال رفع یدین و آمین بچہ سے زیادہ موجب ثواب برکتہ کا ہے اس کو تو باوجود فساد
اور خوف آبرو کے بھی ترک نہ کریں اور زیارۃ کو احتمال وہم سے بھی ترک کر دیں اس کو
جہی تامل کر کے دیکھ لیوں کہ کون سا حصہ کمال ایمان کا ہے اور روپیہ خیرات میں صرف
ہونا سادہ ہے۔ مکہ سے مدینہ تک بچا اس روپیہ اعلیٰ درجہ کا صرف ہے جس نے بچا
روپیہ کا خیال کیا اور حضور کے مرقہ مبارک کا خیال نہ کیا اس کا ایمان و محبت لایب
ناقص ہے گو گنہگار نہ ہو مگر اصل جبتہ میں ہی کمی ایمان کی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال چھ دہواں۔ فقہاء کے یہاں کشف کوئی ٹبری بات ہے یا نہیں۔

الجواب۔ کوئی کمال مستبر نہیں اگرچہ کمال ہو کیونکہ یہ امر مشترک ہے
مومن و کافر میں تو کمال تو ہوا مگر خیر سے خیر سے اور شر سے شر فقط واللہ اعلم
سوال ستر دہواں۔ اہل عرب کا ہم پر کوئی حق ہے یا نہیں اور کچھ صمد کہہ چکے
میں ہوا اہل عرب کو دینا بہتر یا اپنے ہوطن کو کہ جن کا ہم پر حق ہے۔

الجواب۔ اپنے ہوطن کا دینا بہتر ہے عرب کے دینے سے جو مانگتے پھرتے ہیں
مگر جب ان زیادہ حاجت ہو اور بیان کم حاجت ہو تو پھر عرب کو دینا بہتر ہے۔
الجواب العرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں فقط۔

سوال سولہواں - وہابی کون کون گن میں اور عبد الوہاب نجدی کا کیا حقیقہ تھا اور کون مذہب تھا اور وہ کیا شخص تھا اور وہابی نجدی کے عقائد میں اور شیخ مفید کے عقائد میں کیا فرق ہے۔

الجواب - محمد بن عبد الوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں اور ان کے عقائد عمدہ اور مذہب اور ان کا منبلی تھا البتہ ان کے مزاج میں شدت تھی مگر وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں مگر ان جو حد سے بڑھ گئے اور مین فساد آگیا ہے اور عقائد سب کے متحد ہیں اعمال میں فرق یعنی شافعی مالکی حنبلی کا ہے۔

سوال سترہواں - صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کے جواب میں صحت و بہت کمنا کسی حدیث سے ثابت ہو یا نہیں۔

الجواب - یہ کہنا چاہیے ثابت ہے۔

سوال اٹھارہواں - ہر سال اپنے پیر یا استاد کی برسی کرے جیسا سال بھر مرے ہوئے ہو جاوے تو ایک دن غم کرے اور اس روز کا نام عرس شریف رکھے اور اس دن کھانا پکا کر تقسیم کر دے مساکین کو اور ختم کرے بیچ آیت قرآن کا توبہ موفیای کرام کے بیان اور ہماری شریعت میں کیا حکم ہے جائز ہے یا ناجائز۔

الجواب - کھانا یا بیخ معین پر کھلانا کہ پس پیش نہو بدعت ہے اگر یہ ثواب پہونے کا اور طریقہ معینہ عرس کا طریقہ سنتہ کے خلاف ہے لہذا بدعت ہے اور بلا تعین کرنا درست ہے۔ فقط۔

سوال انیسواں - اس صورت کی مساجد اور مدارس اور طرز تعلیم قرآن مثلاً نہیں ہیں بلکہ یہ محض نئی صورت ہو تو اسکا بہت نہونا کیا سبب -

اچھو اب مسجد کی کوئی صورت شرع میں مقرر نہیں جیسی چاہے بنائے مگر ہاں مشابہت
 کنیسہ و بیعہ وغیرہ سے نہو ملی ہذا و اس کی کوئی صورت معین نہیں مکان ہوا سکا ثبوت شد
 سے ہے اور کسی صورت خاصہ کو ضرور جانتا بدعت ہوگا سوال بیسواں قرآن اور حدیث
 پڑھنا اگر اجرت لینا درست ہے یا نہیں اور اگر درست ہے تو کس وجہ سے یا یہ متاخرین کا
 فتویٰ ہے اگر تہیکہ قدر لینے پر اور اسکے لینے پر اس قسم کی تاویلات کرنا کہ ہم معقول کی
 پڑھائی لیتے ہیں نہ کہ حدیث اور قرآن کی اور ہم مدرسہ میں جانے کی نوکری پاتے ہیں
 نہ پڑھانے کی اور امام شافعی کے مذہب میں درست ہے آپ کے نزدیک قرآن حدیث پر اور
 امامت پر جائز ہے یا نہیں اور ایسے معاملات میں ایسی تاویل کرنا درست ہے یا نہیں اور
 سورہ بقرہ میں جو اللہ تعالیٰ رکوع ۲۰ میں اور ۱۸ میں ارشاد فرماتے ہیں اوسکے مصداق
 کون لوگ ہیں اچھو اب اجرت لینا تعلیم علوم دین پر اصل حدیث سے نکلنا ہے
 اسی واسطے شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک درست ہے حنفیہ قد ما منع کرتے تھے
 متاخرین نے شافعی صاحب کا مذہب اختیار کیا اور فتویٰ جواز کا دیا بسبب اندیشہ
 تلف علم کے تاویلات کی حاجت نہیں ضرورت میں دوسرے مجتہد کا مذہب لینا جائز ہے
 آخر وہ بھی حدیث سے کہتا ہے سو قدیم مذہب حنفی تقویٰ ہے اور مذہب شافعی پر عمل فتویٰ
 استمرار آیات اللہ حرام یہ ہے کہ روپیہ کے واسطے آیت کے معنی بدل دیں جیسا یہود کرتے
 تھے یہ اب بھی حرام ہے بالاتفاق تمام ائمہ کے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال کیسواں
 کسی پیر یا شہید یا اوستا و یا باب کا قول خلاف شرع ہو مگر دنیاوی کوئی مصلحت ہو تو مان
 یا نہیں۔ اچھو اب خلاف شرع کسی کا قول ماننا درست نہیں جو قول ماننا ہے حکم شرع ماننا
 جائز ہے ورنہ ہرگز درست نہیں فقط سوال با بیسواں منصور کہ جن کو زمانہ امام بنو

صاحب زمین سولی گئی تھی اور کسی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں کہ وہ کیسے تھے۔
 الجواب منصف معذور تھے بیہوش ہو گئے تھے اور بہ فتویٰ کفر کا دنیا بجا ہے اور ان کے
 باب میں سکوت چاہیے اور سوقت دفع فتنہ کے واسطے قتل کرنا ضرور تھا فقط سوال تیسواں
 یزید کہ جسے حضرت امام حسن علیہ السلام کو شہید کیا پر تو وہ یزید آپ کی رائے شریف میں کافر
 یا فاسق الجواب کسی مسلمان کو کافر کہنا مناسب نہیں یزید یمن تھا بسبب قتل
 فاسق ہو کفر کا حال دریافت نہیں کافر کہنا جائز نہیں کہ وہ عقیدہ قلب پر موقوف ہو فقط
 سوال چوبیسواں عالم کہ کامرانی و تن پروری کندہ او خوشیتن کم ست کرارہ بری کند
 یہ شعر واقعی صحیح اور ٹھیک ہے یا صرف مضمون شاعری ہی ہے الجواب منشی شعر کے دست
 میں تن پروری یہ ہے کہ اپنے نفع دنیا کے واسطے خلاف شرع بھی کر لیوے موند و کھیکر
 فتویٰ دیوے اور جو بیل کھانے پہنچے میں موافق حکم شرع کے عمل کرے اور مباحات امر
 کرے وہ داخل شعر کے مضمون میں نہیں ہوتا فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چھپسواں فتنہ
 کرام کے یہاں جو اکثر اشغال اور اذکار مثل رگ کپاس کا پکڑنا اور ذکر ارہ اور حلقہ قبور
 نہیں بلکہ دیسے ہی اور صبر دم وغیرہ جو قرون ثلاثہ سے ثابت نہیں چلتے ہی یا نہیں الجواب
 اشغال صوفیہ بطور معالجہ کے ہیں سب کی اصل نفوس سے ثابت ہے جیسا اصل علاج ثابت
 ہے مگر شربت بنفشہ حیات صریح سے ثابت نہیں ایسا ہی سب اذکار کی اصل ہیشہ تھا
 ہے جیسا تو پبند و تن کی اصل ثابت ہے اگرچہ اس وقت میں نہ حتیٰ سویہ بدعت نہیں
 ان این ہیئات کو سنتہ ضروری خاصہ جاتا ہے عہد ہے اور اسکو ہی ملانے بدعت لکھا ہے
 سوال چھپسواں کوئی قسم بدعت کی نہ بھی ہوتی ہی یا نہیں الجواب بدعت کوئی نہ
 نہیں اور جس کو بدعت منہ کہتے ہیں وہ سنتہ ہی ہے مگر یہ اصطلاح کا فرق ہے مطلب سب کا

واحد فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال ستائیسواں جمعہ کی نماز کا وقت امام عظمیٰ ^ج منا کے نزدیک کئے بغے سب پر گھنٹوں کا حساب لگا کر فرماتے **الجواب** گرمی میں تاخیر کرنا اور جراثیم میں جلدی کرنا ظہر جمعہ میں برابر ہے گھنٹہ کا حساب کوئی ضرور نہیں جیسا مناسب حال ہو کر ہے اس میں کوئی توفیق نہیں ہو سکتی فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال اٹھائیسواں عام کفار کے بیان کی عام نوکری جائز ہے یا نہیں نصاریٰ کے بیان کی وہ نوکری کرنا کہ جسکی تنخواہ چنگی سے ملتی ہو جیسے طبیب وغیرہ تو یہ نوکری جائز ہے یا نہیں **الجواب** کفار کی نوکری حتمین خلاف شرع نہ درست اور باقی ناجائز اور چنگی سے

تنخواہ یعنی طبیب کو درست ہے فقط **سوال اونیسواں** زبان سے کہے استغفر اللہ ربی اور توبہ وغیرہ کا دلعین کوئی اثر نہ ہو تو یہ استغفار کچھ کفارہ گناہ ہوگا یا نہیں **الجواب** استغفار زبانی میں ذکر زبان کا تو ہر حال حاصل ہے خالی ثواب سے نہیں ^{فقط}

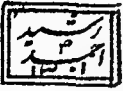
سوال تیسواں کسی مصیبت کے وقت بخاری شریف کا ختم کرنا قرون ثلثہ سے ثابت ہے یا نہیں اور بدعت ہے یا نہیں **الجواب** قرون ثلثہ میں بخاری تالیف نہیں ہوئی تھی مگر اسکا ختم درست ہے کہ ذکر خیر کے بعد دعا قبول ہوتی ہے اکی اسل شرع سے ثابت ہے بدعت نہیں ^{فقط}

سوال اکتیسواں بعض بعض صوفی قبور اولیا پر شہم بند بیٹھتے ہیں اور سورۃ الم نشرح پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا سینہ کھلتا ہے اور ہم کو بزرگوں سے فیض ہوتا ہے اس بات کی کچھ اصل بھی ہے یا نہیں **الجواب** اسکی بھی اصل ہے اس میں کوئی حرج نہیں اگر بہ نیت خیر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال ستیسواں** کسی شخص کی تعظیم کو کھڑا ہونا اور پاؤں پکڑنا اور چومنا تعظیماً درست ہے یا نہیں **الجواب** تعظیم دیندار کو کھڑا ہونا درست ہے اور پاؤں چومنا ایسے ہی شخص کا بھی درست ہے حدیث سے ثابت ہے فقط **سوال تیسواں**

قبور پر عورت کو جانا محض حرام مگر مکہ شریف اور مدینہ منورہ میں کل زیارات پر عورت
جانی ہیں انکی کیا وجہ ہے الجواب عورتوں کو قبور پر جانا مختلف فیہ ہے اکثر علماء منع
کر رہے ہیں بسبب فساد کے اور جو فساد نہ ہو تو اکثر کے نزدیک جائز ہے حرمین میں اور ہر
علماء فقہاء والہ تعالیٰ اعظم سوال چونتیسواں رنگین کپڑے پہنا بیلا تہمت افشاء
مولیٰ تسبیح رکھنا بال سر کے بڑا نا اس خیال سے کہ اگلے پیشواؤں کا یہ فعل ہو تو اس میں کوئی
قباحت ہے یا نہیں الجواب ان ہیئت میں کوئی محبت نہیں بری نیت سے برا عملیہ
سے بھلا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعظم سوال چونتیسواں بعض صوفی یہ کہتے ہیں کہ
جب تک بندہ کا بندہ نہ ہو خدا زلے تو یہ کیا کیا الجواب اس کا جواب پہلے لکھا گیا
کہ معنی درست ہیں مگر لفظ ہر فقط مومین اس واسطے یہ الفاظ نہ کہے فقط سوال چونتیسواں
بعض صوفی یہ کہتے ہیں کہ صوفی جناب سول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم معراج کو تو شریف
لیگے ہیں اور صوفی بڑے پیر صاحب نے کندا دیا اور جناب سول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جا اسے محی الدین تیرے قدم سب اولیاء کی گردن پر تو اب یہ فرما سکتے کہ انکی
کس میں اصل غبی ہے یا نہیں الجواب یہ بالکل غلط اور جھوٹ ہے اور اس کا واضح طعن ہے
فقط واللہ تعالیٰ اعظم سوال ستیسواں اولیاء اللہ اپنی قبروں میں زندہ ہیں یا مردہ اور اگر
زندہ ہیں تو ہماری آواز سنتے ہیں یا نہیں الجواب روح کو حیوۃ ہوتی ہے قبر میں سب کی
زندہ ہے ولی ہو یا غای اور علم میں اختلاف ہے بعض مقررین بعض منکر فقط واللہ تعالیٰ اعظم
سوال اتریسواں کوئی لی مسجد یا غلام مسجد ایسا ہو کہ جب ہم اس مسجد میں نہ آ جاؤں یا
نہ کھڑی ہو بلکہ ہمیں تمہارے کوئی اجنبی شخص وقت نماز معمولہ مسجد پر بعد آجائے امام کے منسلک ہو
بکسی حراعت کے واسطے کہ ہم سے خود مولیٰ مسجد غضا ہو اور کہو کہ تو نے میری تکبیر ادا کی

قضا کرادی ابھی تو وقت بھی نہ تھا تو نے بغیر ہمارے تکبیر کیوں کہی تو ایسا شخص متولی یا
 حافظ یا عالم کہ جسے نماز کو اپنے قبضہ میں کیا ہو مذہب کہ متولی یا بن نماز ہو تو ایسا شخص گنہگار
 ہے یا نہیں **الجواب** جو ایسا شخص متولی ہے کہ اپنے واسطے ایسی تاکید کرے اور تاخیر کرے
 وہ گنہگار ہے اور لیون کا انتظار بھی درست نہیں ہاں عوام مسلمان کا انتظار درست ہے
 بشرطیکہ دوسروں کو جو حاضر ہو چکے ہیں تکلیف نہ ہو اور وقت بھی مکروہ نہ آ جاوے مگر رئیس اور
 دنیا داروں کا انتظار نکرے وقت پر حسب سبب یا اکثر حاضر ہو گئے نماز پڑھ لیوے فقط واللہ
 تعالیٰ اعلم **سوال** افتا لیسوان: امام مسجد ایسا ہو کہ حجت تک مسجد میں ایک یا دو شخص
 مخصوص نہ آ جاوے چاہے جماعت کا وقت معمولہ بھی گزرنے کے قریب ہو اور وقت میں بھی
 تاخیر ہوئی ہو مگر اپنے دنیاوی نفع کے باعث یا ملاقات کے سبب اُن شخصوں کا انتظار
 کرے بغیر اُنکے جماعت میں تاخیر کرے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے **الجواب**
 اگر بوجہ دنیا کے کسی دنیا دار رئیس کا انتظار کرتا رہے اور حاضرین کی رعایت نہیں کرتا تو امام تکبیر
 گنہگار ہے مگر نماز اس کے پیچھے ہو جاتی ہے **سوال** حالیسوان: امام مسجد کو یا واعظ مسجد
 اختیار ہے کہ کسی کو بغیر اجازت کے امام جماعت اولیٰ نہ بنے دے یا واعظ اور کسی واعظ کو اپنی
 اسی مقبوضہ میں وعظ نہ کہنے دے ایسا مختار ہونا حدیث شریف سے ثابت ہے یا نہیں
الجواب امام مسجد اور واعظ اگر کسی امام نہ ہونے دے وعظ نہ کہنے دے کسی مصلحت
 شرعیہ اور رفع فساد کے واسطے تو درست ہے کہ انتظام کی بات ہو دوسرے شخصوں کو بھی اُنکی
 رعایت چاہیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ دوسرے کی جگہ میں بدو
 اذن کے امام نہ بنے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اکثالیسوان: فتاویٰ الشیخ اوفت
 فی الرسول کیا ہو تا ہے اور کہاں سے ثابت ہے اور اسکی نسبت صوفیہ رحم کیا فرماتے ہیں

الجواب یہ دونوں لفظ اصطلاح مشائخ کے ہیں ابتداء کرنا اور محبت کا قلبی لہجہ اللہ کے
 ہونا ہے انکی اس شرح سے ثابت ہوتا ہے یعنی اللہ الایہ فقط سوال بیا لیسوا
 جمعہ مسجد میں جمعہ کی نماز ڈھائی بجے ہوتی ہے اور اور مسجدوں میں جمعہ کی نماز ایک بجے ہوتی
 ہے تو فرمائیے کہ کہاں جمعہ پڑھے جو ثواب زیادہ ہو **الجواب** جامع مسجد میں سبب
 کثرت آدمیوں کے زیادہ ثواب ہے اگر گرمی کے موسم میں ہے تو ڈھائی بجے نماز پڑھا
 ہونا ہے زمین جمعہ پڑھے اور چارٹے کے موسم میں ۲ بجے کہ دیگر مسجد میں پڑھتا ہے
 کہ احتمال ایک محل سے وقت نکل جانے کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال تہنیا لیسوا
 رمضان شریف میں مسجدوں کو آراستہ کرنا اور تراویح کے وقت اور روزوں کی نسبت
 روشنی کرنا زیادہ کیسا ہے **الجواب** مسجد کا صاف کرنا تو بہتر ہے مگر روشنی انداز سے
 زائد کرنا اسراف ہے اور زیادہ روشنی سبب کثرت آدمیوں کے ہے کہ حاجت ہے تو درست ہے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چوالیسواں کسی عالم یا فقیر سے مرید یا کوئی ضروری بات سے
 یا محتجب ہے **الجواب** مرید ہونا مستحب ہے واجب نہیں فقط سوال چہنیا لیسواں شاہ
 یا نواب کو نذر دینا کیسا ہے اور جو پیر یا ولی کی نذر کی جاتی ہے وہ کیسی ہے **الجواب** بادشاہ
 نواب ہدیہ دیا کرتے ہیں اگر رشوتہ یا وجہ معصیت کے نہیں تو محض اخلاص مندی ہے تو درست ہے
 اور بزرگوں کو بھی جو دینے میں وہ ہدیہ ہے درست ہے اور جو اموات اولیاء کی نذر ہے تو
 اس کے اگر یہ معنی ہیں کہ اسکا ثواب انکی نوح کو پہنچے تو صدقہ ہے درست ہے اور جو نذر
 بمعنی قرب اس کے نام پر ہے تو حرام ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چھیالیسواں
 اکثر آدمی شجرہ فاندان کا ہریع و شام پڑھتے ہیں یہ کیسا ہے **الجواب** شجرہ پڑھنا درست ہے
 کیونکہ اوس میں بتوسل اولیاء کے حق تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اسکا کوئی حرج نہیں فقط واللہ



تعالیٰ اعلم۔ کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ سنہ ۱۳۱۲ ہجری نبوی صلعم

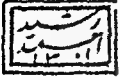
استفسار

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین اور مفتیان شرع رسول سید العالمین در باب تقلید شخصی آیا یہ واجب ہے یا جیسے غیر مقلدین معاذ اللہ گمان کرتے ہیں شرک یا بدعت ہے منقطع اور مصفا بیان فرمادے تاکہ اجر پاؤں اجواب تقلید مطلق فرض ہے بقولہ تعالیٰ فاسئلواہل الذکر کثر لا تعلمون الآیہ حق تعالیٰ نے اس آیت میں مطلق تقلید کو فرض فرمادیا ہے اور تقلید کی دو فرد ہیں ایک شخصی کہ سب مسائل ضروریہ ایک ہی عالم سے پوچھ کر عمل کرے دوسرے غیر شخصی کہ جس عالم سے چاہے دریافت کر لے اور آیت بسبب اپنے اطلاق کے دونوں قسم تقلید کو متضمن ہے لہذا دونوں قسم تقلید کی مامورین اللہ تعالیٰ اور مفروض حق تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور جس فرد تقلید پر کوئی عمل کر گیا حق تعالیٰ اس کے حکم فرض کا عال ہو گا لہذا جو شخص تقلید شخصی کو جو مامور و مفروض میں اللہ تعالیٰ ہے شرک یا بدعت کہتا ہے وہ جاہل گمراہ ہے کیونکہ حق تعالیٰ کی مخالفت میں خاتمہ تعالیٰ کے مفروض کو شرک کہتا ہے اور نہیں جانتا کہ حق تعالیٰ نے جہاں مطلق حکم فرمایا ہے تکلیف کو مختار فرمادیا ہے کہ جس فرد مقتید پر چاہے عمل کرے کیونکہ مطلق کا میں حیث الاطلاق کہیں خارج میں وجود نہیں ہوتا بلکہ اپنے افراد کی ضمن میں خارج میں موجود ہوتا ہو مثلاً انسان کا وجود میں حیث الاطلاق کہیں جدا نہیں پایا جاتا بلکہ افراد کے ضمن میں ہی خارج میں ہوتا ہے ایسا ہی تقلید کا وجود جدا ہو اور شخصی اور غیر شخصی کا جدا ہو یہ ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا بلکہ تقلید جہاں کہیں ہوگی یا شخصی کے ضمن میں یا غیر شخصی کے ضمن میں ہوگی لہذا دونوں قسم میں مکلف مختار ہے جس پر چاہے عمل کرے اور عہدہ امر سے فارغ ہوئے پس مامورین اللہ تعالیٰ کو بدعت یا

استفسار مولانا مولوی محمد صاحب از صلیب فیروز پور خیابان

شرک کہنا خود معصیت ہر بلکہ دراصل دونوں نفع تقلید کے جواز میں یکساں ہیں مگر اس وقت
 میں کہ عوام الناس بلکہ خواص پر بھی ہواے نفسانی کا غلبہ اور احباب کل راستے برابر کا
 اور تقلید غیر شخصی اور کی ہوا و احباب کو عمدہ ذریعہ جواز و اجراء کا ہو جاتا ہے اور موجب الابی
 بن کا دین کی طرف سے اور سب زبان درازی و تشبیہ کا شان مسلمین و ائمہ محمد بن میں اگر
 واسطے بن جاتا ہے اور باعث تفرقہ و فساد کا باہم مسلمین میں ہوتا ہے چنانچہ یہ سب شاہد
 ہے لہذا ایسے وقت میں تقلید غیر شخصی کا اختیار کرنا اس وجہ سے جہاں پر فساد برپا ہوتے
 ہوں درست نہیں رہا اور فقط شخصی امتثال امر و نہی کے واسطے فقہین و شمس حکم شرع
 ہو گئی ہے کیونکہ انفاق اور اتحاد و کثرت غلیم دین اسلام سب سے تو کی محافظت بھی فرض عظمیٰ
 قال اللہ تبارک و تعالیٰ و اعصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا ۱۱ لایہ ان اللہ لایحب الفساد لایہ
 اور اکثر احادیث اس باب میں دار و دین لہذا محافظت اس فرض عظمیٰ کے واسطے اور رفع
 ان مناسد و تشدد کی ضرورت سے ایک شق مامور علی التحیر سوال کو ترک کرنا اور دوری
 شق کو جو معین مقوی اس فرض عظمیٰ کو اور دفع مناسد ذکرہ کو ہی کو اختیار کرنا عین حکم
 نعم شرع علیہ السلام ہو گیا ہے چنانچہ قراءۃ قرآن شریف کی سببہ احرف میں میزبختی اور باجماع
 صحابہ حضرت عثمان نے اس کی منع کر کے ایک نعت قریش میں منقول کر دیا اور یہ بعض دفعہ
 و تفرقہ کی وجہ سے ہوا تھا مجمع بخاری اس کی شاہد ہوا و خود فخر عالم علیہ السلام نے قتل و لومو بصرہ
 کے باب میں جو واجب القتل سبب کلمات کفر و کفر متاخی فخر عالم علیہ السلام کرتا ہوا تھا وہاں الناس
 یقولون ان محمد ابقتل اصحابہ ۱۲ اور یہ حکم سبب فتنہ کے ہوا تھا لا غیر اسی مثل ایسے وقت
 نازک میں تقلید شخصی واجب شخص ہے اور غیر شخصی ان فتن منشا ہر کے سبب ممنوع ہے البتہ
 اگر کہیں یہ فساد غیر شخصی میں نہ پایا جاوے تو وہ بھی مامور علی التحیر ہے مثل شخصی کے پس منع

ہو گیا کہ تقلید شخصی واجب ہے اور اسکو بدعت یا شرک کہنا جہل محض ہے واللہ تعالیٰ اعلم



کہتے الاحقر شہید احمد گنگوہی عفی عنہ ۶ ذی الحجۃ ۱۳۱۱ ہجری

سوال شروع سورۃ توبہ کے بسم اللہ شریف نہونے کا کیا سبب ہے یا سورۃ توبہ اور سورۃ انفال ایک سورۃ ہیں تو اس صورت میں فاصلا کیوں ہے اور نام انکے علیہ علیہ کیوں مقرر ہوئے اور اگر دونین تو بسم اللہ شریف اسپر کیوں نہیں لکھی گئی اسواسطے کہ شروع ہر سورۃ پر بسم اللہ شریف ضرور ہوتی ہے اور اگر کوئی بسم اللہ شریف پڑھے تو جائز ہے یا نہیں اور جواز مع الکرہاتہ ہے یا بدون کراہتہ اور بعض شخص جو بوقت شروع سورۃ توبہ کے یہ دعا پڑھتے ہیں یہ ثابت یا سنۃ ہے یا نہیں اور وہ یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مِنَ النَّارِ وَمِنَ الشَّرِّ الْكَافِرِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ وَلِلْعِزَّةِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ اچھا اب شہید ابو داؤد میں ہے کہ حضرت عثمان نے فرمایا کہ انفال اول نازل ہوئی تھی اور توبہ اخیر میں اور آپ علیہ الصلوٰۃ نے نہ فرمایا کہ یہ دو سورۃ ہیں یا ایک اور قصہ دونوں کا شبہ تھا لہذا بسم اللہ توبہ پر نہ لکھی کہ شاید انفال کا جزو ہو اور جمع بھی نہ کیا کہ شاید دو سورۃ ہوں لہذا فصل بلا تسمیہ کے کر دیا ہے اور بسم اللہ اگر اسپر کوئی پڑھے بلا کراہتہ درست ہے اور یہ جو معمول بعض کا ہے کہ بجائے تسمیہ کے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ کو رسوال پڑھتے ہیں اسکی کوئی اصل معتبر بہانہ نہیں اور دوسری روایت جو حضرت علی سے نقل کرتے ہیں وہ چند ان معتبرین

وجہ تسمیہ نہ لکھنے کی جو حضرت عثمان سے نقل ہوئی معتبر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال جو کہ کتاب تقویۃ الایمان میں دربارہ افعال شکر کیہ کے واقع ہوا ہے جیسے نذر غیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ دوسرے دینا قبر کو اور سجدہ اور طواف کرنا قبر کو اور غلاف ڈالنا اسکے اوپر اور جو اسکی مثل اور امور ہیں اور قسم کھانا لغیر اللہ اور شگون بد لینا اگر کسی شخص سے

مصادر ہو دین تو اوس شخص کو کافر محض جاننا اور دیگر معاملہ کفاروں کا اوس کے ساتھ
 کرنا جائز ہے یا نہیں اب جواب افعال شرکیہ بعض ایسے ہیں کہ شرک محض ہے اور بعض ایسے
 ہیں کہ شرک و کفر کے تین ہیں اور تاویل اور میں جو کہتی ہے پس پہلی قسم کا فعل جیسا
 سجدہ بت کو کرنا زنا و الناسہ ہے ان امور سے تو شرک ہو گیا اور سب معاملات
 شرکین کے اوس کے ساتھ کرتے ہیں اور دوسری قسم کے افعال سے گناہ کبیرہ ہوتا ہے اس
 خرمین اسلام نہیں ہوتا کیونکہ شرک بعض اہل شرک اعلیٰ درجہ کا ہے اور بعض کم اس ہی
 واسطے شرک دون شرک کہتے ہیں تو دوسرے درجہ کے شرک حقیقہ شرک نہیں جیسا کہ
 لغیر اللہ کو شرک فرمایا اور بار کو شرک فرمایا لہذا یہ سب افعال جو کہ صورتہ شرک کی ہیں
 اور کو شرک فرمایا ہے اسکے کرنے سے فاعل حقیقی شرک نہیں ہو جاتا فقہائے لکھنوی
 کہ مسلم کے فعل میں اگر نفاق سے احتمال کفر کے ہوں اور ایک احتمال ایمان کا ہو تو نفاق
 ایمان پر حمل کرنا اور مومن ہی کہنا یا بیعتی فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال جو شخص کہ خست
 مولانا مولوی اسماعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ کو کافر اور مردود کہتا ہے تو وہ شخص خود
 کافر ہے یا فاسق اگر وہ کافر ہے تو اوس کے ساتھ معاملہ کفاروں کا کرنا جائز ہے یا نہیں
 موافق اس فتویٰ کے جو مولوی عبدالرب صاحب عقد دہوی کا ہے اور اس پر خلیفہ ملکی مہرین ہیں وہ
 ہے کہ جو کوئی مولوی محمد اسماعیل صاحب دلی کامل کو کافر کہتا ہے وہ خود کافر ہی اور مدعی
 ہے نہ بیش میں عادی دلی و نقد بار دلی بالمحاربتہ فقط محمد اکبر علی خان۔ اسی طرح اور
 بہت ملائے دہلی کی مہرین ہیں تو موافق اس فتویٰ کے اوس کے ساتھ معاملہ کفاروں کو سا کرنا
 جائز ہے یا نہیں فقط الجواب مولانا محمد اسماعیل صاحب جو لوگ کافر کہتے ہیں بتاویں کہ
 ہیں اگرچہ وہ تاویل اولیٰ غلط ہے لہذا ان لوگوں کو کافر کہنا اور معاملہ کفار کا کرنا ناجائز ہے

جیسا کہ روافض و خوارج کو بھی اکثر علماء کافر نہیں کہتے حالانکہ وہ شیخین و صحابہ کو اور حضرت
 علی کو رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کافر کہتے ہیں پس جب سبب تاویل باطل کے اونسکے
 کفر سے بھی ائمہ نے تخاصی کی تو مولوی محمد اسماعیل کی تکفیر سے بالاطریق اولیٰ کافر نہ کہنا چاہیے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** مذہب حنفیہ میں امامت عالم کی اولیٰ تر ہے قاری
 لیکن اگر قاری اور ضروریات دین کی بخوبی واقف ہو اور عالم قاری نہ ہو، عالم کی امامت قاری کی
 امامت اولیٰ ہے یا نہیں البجواب اگر عالم واقف مسائل صلوٰۃ کا قرآن کو مایجوز بالصلوٰۃ
 پڑھتا ہے تو ادا سکوی امام بنانا چاہیے اور جو قرآن ایسا نہیں جانتا تو امامت ادا کی درست
 ہی نہیں ہوئی کہ رکن نماز کا قراۃ ہے قرآن جب غلط پڑھا تو نماز فاسد ہوئی اسی حالت
 میں قرآن صحیح پڑھنے والا امام ہو اگرچہ تھوڑے مسائل سوداقت ہو چکے بلکہ بخوبی واقف ہو مگر مراد قاری
 یہ معروف قاری نہیں کیونکہ یہ اعلیٰ درجہ ہو یہ فرض نہیں غرض مایجوز بالصلوٰۃ تبصیح معروف
 ہے کذا فی عامۃ الکتب واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** تقویۃ الایمان کے صفحہ ۶۱ مطبوعہ

سطیع فاروقی میں حدیث نقل فرماتے ہیں ابو داؤد نے ذکر کیا کہ قیس بن سعد نے
 نقل کیا کہ گیا میں ایک شہر میں جس کا نام حمیرہ ہے سو دیکھا میں نے وہاں کے لوگوں کو کہ
 سجدہ کرتے تھے اپنے راجہ کو سو کہا میں نے البتہ پیغمبر خدا زیادہ لائق ہیں کہ سجدہ کیا
 جائے انکو پھر آیا میں پیغمبر خدا کے پاس پھر کہا میں نے کہ کیا تھا میں حمیرہ میں تو
 دیکھا میں نے ان لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں وہ اپنے راجہ کو سو تم بہت زیادہ لائق ہو
 کہ سجدہ کریں ہم تم کو سو فرمایا مجھ کو بھلا خیال تو کر جو تو گزرے میری قبر پر سجدہ کرے
 تو ادا سکوی کہا میں نے نہیں فرمایا تو مست کرو ف یعنی میں بھی ایک بن مر کر مٹی
 میں بننے والا ہوں تو کیا سجدہ کے لائق ہوں الخ تو یہاں پر یہ شبہ واقع ہوتا ہی

کہ مٹی میں مٹنے سے کیا مراد ہے اور مخالفین یہاں پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ مولانا صاحب کے نزدیک انبیاء کا جسد زمین میں لمبانا ثابت ہوتا ہے اسکا کیا جواب کہ مفصل نام فرمائے الجواب مٹی میں مٹنے کے دو معنی ہیں ایک یہ کہ مٹی ہو کر مٹی زمین کے ساتھ غلط ہو جاوے جسباب اشیاء زمین میں پڑ کر خاک ہو کر زمین ہی بن جاتی ہیں۔ دوسرے مٹی سے طاقی و متصل ہو جانا یعنی مٹی سے لمبانا تو یہاں مراد دوسرے معنی ہیں اور حیدر بنیاد علیہم السلام کا خاک ہونے کے مولانا مرحوم بھی قائل ہیں تاہم چونکہ مردہ کو چاروں طرف سے مٹی احاطہ کر لیتی ہے اور نیچے مردہ کے مٹی سے جسد معہ کفن ملاحق ہوتا ہے یہ مٹی میں ملنا۔ اور مٹی سے ملنا کہلاتا ہے کچھ اسٹریٹس نہیں فقط واللہ

تعالیٰ اعلم **سوال** تذکیر الاخوان کے صفحہ پانچ میں ہے کہ فرمایا اللہ صاحب نے سورۃ آل عمران میں اوریت ہو اور انکی طرح بولیدہ علیہ وہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے کہ پوچھا کہے اور انکو صاف حکم اور انکے واسطے بڑا عذاب ہے جس دن معذبت گئے بغیر منہ اور سیاہ ہونگے بغیر منہ سو وہ جو سیاہ ہوئے منہ انکے کیا تم کا فر ہو گئے ایمان میں اگر اب چکھو عذاب بدلا اس کفر کرنے کا۔ اسکے فائدہ میں ہے کہ بہت گروہ فرقہ فرقہ ہو گئے جہانگیر ہود و نصاریٰ تہمتیں

فرقے ہو گئے اور پھر آگے تخریر فرماتے ہیں چنانچہ کوئی قادری کوئی نقشبندی کوئی چشتی بے لٹ اور صفوی، میں فرقے میں پھر کسی نے ایک چشتی مقرر کیا کسی نے قادری کوئی نقشبندی کسی نے سہروردی کسی رفاہی ٹیہر الیاء الخ تو اس جگہ پر شبہ واقع ہوتا ہے کہ ان نامذہبون کو ان فرقوں میں شامل جو فرمایا تو اسکی کیا وجہ ہے اور یہ معنوں صحیح ہے یا غلط الجواب مرد یہ ہے کہ فرقہ فرقہ جدا ہونا باعتبار عقائد و اعمال کے بدعت ہے جیسا روافض خواجہ عقائد میں اپنے اموا سے مختلف ہو گئے ہیں تو اسی طرح اس زمانہ کے قادری

وحشی مثلاً اپنے اپنے عقائد مبتدعہ میں اور اعمال ناجائز میں مختلف ہو کر ہر ایک نے خلاف
 شرع کو اپنا طریقہ مقرر کر لیا ہے کہ اگر عالم اد کو کسی عقیقہ باطلہ مبتدعہ سے یا کسی عمل غیر مشروع
 سے منع کرے تو کہتے ہیں کہ ہم قادری ہیں مثلاً ہم کو بطرح اپنے بزرگوں سے پہونچا
 اوس کی ہی حق جانتے ہیں اور یہ بالکل غلط ہے کیونکہ عقائد و اعمال سب بزرگان میں کے موافق
 سنت کے تھے ان لوگوں نے احادیث بدعات کیا ہیں ایسے اہل طریقہ کو وہ مثل بہتر
 فرق کے فرماتے ہیں نہ اُن اہل اللہ لوگوں کو جو ان خاندان کے مقبول متبع سنت ہیں کیونکہ
 اونکا کوئی فرقہ سوائے اہل سنت کو نہیں اور کوئی امر طریقہ کا خلاف شرع کے نہیں یہ خود ایک
 فرقہ کا نقطہ نام ایک کا جہاد اللہ تعالیٰ اعلم۔ **سوال** صوم جب کاثبت حدیث سے ہے
 یا نہیں اور فضائل اعمال میں تو حدیث ضعیف قابل عمل ہوتی ہے نہ کہ ثبوت اعمال میں لائق
 مقبول ہو اور اگر ہو سکتی ہے تو اس کو تحریر فرمادینا **الجواب** فضیلت صوم جب کی
 کسی حدیث صحیحہ سے منقول نہیں رجب غیر رجب برابر ہیں مگر بعض احادیث سے اشہر حرم
 کی کچھ فضیلت ثابت ہوتی ہے پس چاروں ماہ حرم برابر ہوئے سوائے ایام معدودہ کے
 جسکی فضیلت ثابت ہوئی ہو پس اس کے اگر ضعیف روایت سے فضیلت صوم خود رجب کی ثابت
 ہو تو روزہ رکھنا جائز ہے کیونکہ صوم خود عبادۃ ہے مگر جب صوم رجب کو مثل واجب کے
 جانا جاوے تو اسوقت بدعت ہو جاوے گا پس بیعت صوم کا تو مطلق فضیلت صوم نفس
 ثابت ہے اور پھر اشہر حرم کے صوم سے ثابت ہے اور فضل خاص اگر ضعیف روایت
 سے ہو تو اس پر عمل درست ہے جب تک سو کہ و واجب نہ جانا جاوے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال کھانا تیار کرنا واسطے تقدیر موملے کے بلا تعین یوم کے فقرا و مساکین کو
 جمع کر کے کھانا دینا یا تقسیم کر دینا جائز ہے یا نہیں مدلل ارشاد فرمادینا **الجواب** بلا تعین

کھانا تقسیم کرنا یا دینا بطور صدقہ کے جائز ہے کیونکہ صدقہ کرنا طعام کا کسی کے نزدیک
 ناجائز نہیں ثواب اور کمائیت کو جو بچتا ہے باتفاق البتہ عبادۃ بدنی میں خلاف
 امام شافعی رحمہ اور امام مالک رحمہ کا ہر مالی میں کسی کا خلاف نہیں قال فی الہدایۃ لکامل
 فی ذہا الباب ان الانسان لا ان یحیی ثواب عملہ لغیر مصلوۃ او صوم ما او صدقہ
 او غیر ما الخ فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** ذکر جہر نہ سبب خفیہ میں جائز ہے یا نہیں مل
 ارقام فرمائے **الجواب** ذکر جہر میں خفیہ کی کتب میں روایات مختلفہ ہیں کسی کے کہ مست
 ثابت ہوتی ہے غیر محل ثبوت میں اور بعض سے جواز ثابت ہوتا ہے اور یہی راجح ہے اور کسی
 ویس طلب کرنا بے سود ہے کیونکہ مجتہدین کا خلاف ہے سواب کمن فیصدیہ کر سکتا ہے مگر
 جواز کی دلیل یہ ہے کہ قال اللہ تعالیٰ اذکر ربک فی نفاک تفسر عا وظنیہ و دون البجہر الا
 دون البجہر بھی جہر ہی ہے کہ ادنیٰ درجہ ہے قال علیہ السلام ارجعوا علی انفسکم احیث
 اور یہ معنی ذکر جہر ہی ہے رفیع کو فرمایا ہے گلو پہاڑ سے منع کیا اور مطلق آیات و
 امارت بہت جواز پر دل ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جلے اور قوسے میں
 یہ الفاظ کتنا فرامین ہوں یا نوافل جائز ہے یا نہیں اللہم اغفر لی وارحمنی اہرنی و ارحم
 وارحمنی راہرنی جلے میں اور قوسے میں ربنا و لک الحمد اکثر طلیبا مبارکافہ۔
الجواب یہ ثبات فرض نقل میں سب میں درست ہیں مگر امام کو فرامین میں نہ کہنا چاہیے
 کہ مستدب و غیر تسلیم مصلوۃ کی کلفتہ ہوتی ہے تنہا ہو تو کہے کہ نماز میں اذکار سنوئے اولے
 ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب حبش پانی تہی کتاب بلا بدینہ
 میں فرماتے ہیں و انکشت خضر و بنصر از دست راست عند کند و وسطی ابہام را
 حلقہ کن و انکشت شہادت را کشادہ دارد و تشہید بخواند و وقت شہادت اشارت کن

نماز میں اوس سے کوئی نقصان واقع ہوگا یا نہیں محقق مذہب اس میں کیا ہے اور
 حضرت مولانا شاہ محمد اشرفی رحمہ نے اربعین میں تحریر فرمایا ہے کہ حمادیہ میں لکھا ہے
 روایت کی حسن نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کہ دُور رہو رنگ مسخ سے
 کہ رنگ مسخ زینت شیطان ہے اور تذکیر الاخوان حصہ دوسرے تقویۃ الایمان میں مذکور
 نقل فرماتے ہیں اخراج الترمذی و ابو داؤد عن عبد اللہ بن عمر قال مر رجل علیہ ثوبان
 احمران مسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یرو علیہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رنگ مسخ
 بالکل منع ہے کہ اپنے اد کے سلام کا جواب نہیں دیا اس میں صحیح مذہب کیا ہے بل
 ارقام فرمائے الجواب مسخ غیر معصفر میں روایات مختلفہ ہیں اور ہر ایک جواب
 دلائل مذکورین احوط مطلقاً مسخ کا ترک ہے اور خیسۃ جواز استعمال سوائے معصفر کا
 ہے جو سنیہ اول قرن سے مختلف ہوا دسکا فیصلہ نہیں ہو سکتا اس حدیث میں جو
 ثوبان احمران وارد ہے اسکو جوزین معصفر پر حمل کرتے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعظم
 سوال رنگ زرد سوائے زعفران کے مثل بن وغیرہ کے استعمال کرنا یا مخصوص
 مردون کو جائز ہے یا نہیں الجواب ہے ہذا زرد رنگ سوائے زعفران کے مردون
 مختلف فیہ ہے راجح اس میں جواز ہے اور سرخ و زرد کی بحث مردون کے ہی واسطے
 ہے حور و نون کو سب درست ہے لہذا غلطے مخصوص مردون کو جو وجہ سوال ہے یہ نایدیکہ
 فقط واللہ تعالیٰ اعظم سوال دیو اسلامی گندک کی جس سے چراغ روشن کرتے ہیں اور
 بوقت روشن کرنے کے اوس سے بدبو نکلتی ہے مسجد میں جلا نا درست ہے یا نہیں الجواب
 جس شے میں بدبو ہو اوس کو مسجد میں لیجا ما اور بدبو کا مسجد میں پیدا کرنا منع ہے یہاں تک
 بیاز کھا کر بدبو دہن کے ساتھ دخول مسجد کو حرام لکھا ہے پھر گندک کی بدبو مسجد میں پھیلانا

کس طرح درست ہو گا چرغ خارج مسجد روشن کر کے لیجاوے یا موم کی دیو اسلامی سے
 روشن کرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** ایک مقدمہ امر واقعی اور سچا ہے اور قاعدہ
 قانون انگریزی کے خلاف ہے اور میں اپنے استفسار حق کے واسطے اگر جھوٹا سا کذب
 ملایا جاوے تو جائز ہے یا نہیں **الجواب** احیاء حق کے واسطے کذب درست ہے مگر
 تمام امکان تعریف سے کام لیوے اگر ناجائز ہو تو کذب صریح بولے ورنہ احتراز رکھے فقط
سوال اگر کوئی شخص گرفتار ہوتا ہو اور وہ گرفتاری ناحق ہو یا اس کی بیعتی ہوتی ہو
 تو اس کو جھوٹ بول کر چھڑالینا جائز ہے یا نہیں عند اللہ مواخذہ ہو گا یا نہیں **الجواب**
 اس کا بھی جواب یہی ہے اور احیاء العلوم میں ایسے موقع پر کہ قتل مسلم ناحق ہوتا ہو اور بارہا
 کذب کے نجات نہ ہو تو کذب کو فرض لکھ دیا ہے فقط واللہ اعلم **سوال** حقوق العباد جو
 مسلمانوں کے گناہ ہوتے ہیں اس کا بدلہ تو یوں ہو جاوے گا کہ اس کی نیکیاں صاحب حق کو
 دلائی جائیں گی اور در صورت نیکیاں نہ ہونے کے اس صاحب حق کے گناہ اس کو دے
 جاوے گے اگر کافر کا حق ہے تو اس صورت میں کیا معاملہ مسلمان کے ساتھ کیا جاوے گا۔
الجواب حقوق کفار کے عوض عذاب کیا جاوے گا کہ خلاف حکم حق تعالیٰ کے کیا اور کفار کو
 کچھ نہ ملے گا چنانچہ حدیث میں آیا ہے کہ فرمایا میں مخاصہ ذمی کا فر کی تکلیف ہی میں کروں گا
 کما قال واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اگر کہیں سے خبر تحقیقی اس بات کی آوے کہ وہاں
 چاند اتنے اشخاص معتبر بنے دیکھا اور شخص معین جس کو وہ اشخاص جانتے ہیں وہ ان کو ایک
 تحریر اپنی و نیز گواہی گواہان سے فرما کر کہے نہجے تو وہ تحریر قابل ساعت ہوگی یا نہیں۔
 اور جو تحریر اس طرح پر ہو تو قابل قبول ہے یا نہیں اور اگر تار کہیں سے آوے کہ چاند ہو گیا
 وہ معتبر ہے یا نہیں **الجواب** تحریر خط جو شل دستور کے لکھا آیا از طرف فلان نہاں

فنان مثلا اور کتب الیہ اوس کو پہچانتا ہے اور اوسکا ہی خط ہے تو اوسکا لکھنا خبروتہ
 ہمال کی بن معتبر ہوگا اور اوسپر عمل کرنا درست ہوگا اور تار کی خبر بھی شس تحریر کے ہے
 مگر واسطۂ کفار کے موجب عدم قبول ہو جاتی ہے ورنہ تحریر خط اور خبر تار کا ایک حکم
 کہ ابفہم من کتب الفقه واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** ایک شخص ایسا ہو کہ اوس سے دین کے
 بہت فائدے ہیں مثلاً کلام اللہ و حدیث و تفسیر وغیرہ پڑھتا ہو اور جس مسجد میں رہتا ہے
 اوس سے آباد ہے آیا اوس شخص کو ہجرت کرنا حرمین شریفین کی ادنیٰ ہے یا بغیر ادنیٰ ہے
 الجواب اگر بیان رہنے سے اُس عالم کے دین میں کوئی نقصان نہیں اور وطن کو اوس
 نفع دین کا ہے تو اوسکا بیان رہنا ہجرت عرب کے لئے بہتر ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال یزید کہ جسے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کرایا وہ قابل لعن ہے
 یا نہیں گو کہ لعن کرنے میں امتیاط کرے بہت اکابر دین و رباب میں یزید تحریر
 فرما چکے ہیں چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ شب شہادت کو
 میں نے ایک آواز غیب سے کہ کوئی کہتا تھا شعر ایہا للقاتلون جہلاً حسیناً و ابشراً

بالعذاب اللہ لیل و قد نعمتم بلسان ابن داؤد و موسیٰ و حال الانجیل و کذا
 فی التواریخ شہادتین مصلحتی محوہ۔ اور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ تاریخ الخلفاء
 میں تحریر فرماتے ہیں قال علیہ السلام من اخاف اہل المدینۃ فافاد اللہ و علیہ السلام
 والما لک و انما اس اجبین رواہ مسلم۔ و کالسب خلع اہل المدینۃ لہ ان یزید اسرف

فی المعاصی اور دوسری جگہ فرماتے ہیں قتل وجی براسہ فی طست حتی وضع میں ہے
 ابن زبائون اللہ قائمہ و ابن زیاد و سمعہ و یزید۔ اور بعض محققین مثل امام ابن جوزی اور
 ملا سعد الدین تغتا زانی وغیرہ رحمہم اللہ طبعی لعن کے قال میں چنانچہ مولانا قاضی ثناء اللہ دہلوی

پانی نبی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں وجہ قول جواز سن آنست کہ ابن
جوزی۔ روایت کردہ کہ قاضی ابولیل در کتاب خود معتقد الاموال بسند خود از صالح بن

احمد بن حنبل روایت کردہ کہ گفتم پدر خود را کہ اسے پدر مردم گمان جو بزرگ مامرد و بزرگ
داد و ست سے داریم احمد گفت کہ اسے پسر کے کہ ایمان بخدا و رسول داشتہ باشد اور

دوستی یزید چگونہ روا باشد و چرا لعنت نکردہ شود بر کسی کہ خدا پرست و در کتاب خود لعنت کرو
گفتم در قرآن کہا بر یزید لعنت کردہ است احمد گفت قبل عیسم ان تولیم انھ اور نیز کہ

میں سے غرض کہ کفر یزید از روایت معتبر ثابت میشود پس او مستحق لعن است اگرچہ لعن
گفتن فائدہ نیست لیکن بحسب فی اللہ والبغض فی اللہ مقتضی آنست واللہ اعلم

ان عبارات مذکورہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض حضرات کفر کے جی قائل تھے اور بعض حضرت
اکابر دین میں کو جائز نہیں فرماتے ہیں اس واسطے کہ یزید کے کفر کا حال محقق نہیں ہے

قابل لعن نہیں لہذا یزید کو کافر کہنا اور لعن کرنا جائز ہے یا نہیں یہ لعل از قاضی فراوان۔
اجواب اسقہ تطویل سوال میں بیجا مدہ کی ہے حدیث صحیح ہے کہ جب کوئی کسی پر لعنت

کرتا ہے اگر وہ شخص قابل لعن کا ہے تو لعن او سپر بڑی ہے ورنہ لعنت کرنیوالے پر رجوع کرتی ہے پس
جب کسی کا کفر پر منہ محقق نہ ہو جائے او سپر لعنت کرنا نہیں چاہیے کہ اپنے او پر عوبیضہ

اندیشہ ہے لہذا یزید کے وہ افعال نا شایستہ ہر چند موجب لعن کے ہیں مگر جس کو محقق اخبار
سے اور قرآن سے معلوم ہو گیا کہ وہ ان مفساد سے رہی و خوش تھا اور ان کو تسخیر جائز

جانتا تھا اور بدون توہم کے مرگیا تو وہ تو لعن کے جواز کے قائل ہیں اور مسئلہ یوں ہی ہے
اور جو علما اس میں تردد رکھتے ہیں کہ اول میں وہ مومن تھا اس کے بعد ان افعال کا وہ
مسئلہ تھا یا نہ تھا اور ثابت ہوا یا نہ ہوا تحقیق نہیں ہوا پس بدون تحقیق اس امر کے لعن جائز

نہیں لہذا وہ فریق علماء کا بوجہ حدیث منع لعن سلم کے لعن سے منع کرتے ہیں اور یہ مسئلہ
 بھی حق ہے پس جواز لعن وعدم جواز کا ارتیاع پر ہی اور اہم مقلدین کو احتیاط سکوت میں ہی
 کیونکہ اگر لعن جائز ہے تو لعن نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں لعن نہ فرض ہے نہ واجب نہ
 سنت نہ مستحب مفسر مباح ہے اور جو وہ محل نہیں تو خود مبتلا ہونا معصیت کا اچھا نہیں
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم ^{سوال} تدریس اللہ یعنی مرزا کبرا وغیرہ کہ جو کسی تہان یا کسی قبر
 یا نشان اور جہنہ سے وغیرہ پر چڑھا گیا ہو اگر وہ ان کے خادم مجاور وغیرہ کسی کے ہاتھ سے کھینچ کر لیا
 تو اس کا خریدنا اور صرف میں لانا جائز ہے یا نہیں در صورت علم یا بالاعلم کے ارتقام فرمادینا
 اچھا ہے یا بچاؤ دیکھا نا کفار اپنے معابد پر چڑھتے ہیں اور کافر مجاور لیتا ہے
 تو اس کا خریدنا درست ہے کہ کافر مالک ہو جاتا ہے اور جو سیدان مجاور ایسی چیز لیتا ہے
 وہ مالک نہیں ہوتا اس کا خریدنا درست نہیں اور یہ سب جواب اس حالت میں ہے کہ علم جو
 اس کے چڑھا دہونے کا اور بدون علم کے تو مباح ہوتا ہی ہے واللہ اعلم ^{سوال} سہم السد
 شریف کہ خستہ قرآن شریف میں سورۃ نحل کے سوا کہ جو جز قرآن ہے اس کو سورہ اطفال
 ہی پر پڑھنا چاہیے یا اور کسی صورت پر بھی پڑھنا بلا تخصیص درست ہے یا جواب سہم السد حنفیہ
 رحمۃ اللہ کے نزدیک قرآن کی آیت ہے اور کسی سورۃ کا جز نہیں۔ اور کابیار خواہ کہین
 پڑھ دینے درست ہے خصوصیت قل ہو اللہ کی کہین جہان چاہے پڑھ دینے سے البتہ یہ
 عقیدہ کرنا کہ سوا قل ہو اللہ کے اور کسی سورۃ پر درست نہیں بدعت ہوگا ورنہ کچھ حرج
 نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم ^{سوال} مجلس غم مقرر کرنا جیسے شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ
 عنہ یا دنات نامہ وغیرہ فاکر روز عاشورہ میں بوجہ غم کے مجلس مقرر کرنا جائز ہے یا نہیں
 فرمادینا جواب غم کی مجلس تو کسی کے واسطے درست نہیں کہ حکم معبر کرنے کا اور

غم کے رفع کرنے کا ہی تشریہ تسلیم اس ہی واسطے کیا جاتا ہے تو اس کے خلاف غم
 پیدا کرنا خود معصیت ہوگا اور شہادۂ حسین کا ذکر جمع کر کے سوائے اسکے مشابہتہ رد
 کی بھی ہے اور شبہ اونکا حرام ہی لہذا اعتقاد مجلس غم کسی کا درست نہیں فقط واللہ تعالیٰ عالم
سوال قربانی اگر میت کی طرف سے کیجاوے موجب اسکی وصیت کے یا بغیر وصیت
 کے اوس گوشت کو اپنے صرف میں لانا اور اقربا کو تقسیم کرنا چاہیے یا صرف فقراء و مساکین
 کو ہی تقسیم کر دینا چاہیے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کرے تو
 اوسین سے اپنے صرف میں لانا درست ہے یا نہیں **اجواب** قربانی کسی میت کی
 طرف سے یا فخر عالم علیہ السلام کی طرف سے یا کسی شیخ و مقرب کی طرف سے کرنا درست
 ہے مگر جو بھیت ہو اوسکا گوشت سب کا سب فقراء کو تقسیم کرنا لازم ہے اور جو خود
 اپنی طرف سے کرتا ہے اوسکا حال مثل اپنی قربانی کے ہے چاہے خود کھائے چاہے دے
 دیوے چاہے مساکین کو دیوے فقط کذا فی کتب الفقہ واللہ تعالیٰ اعلم و ۛ
سوال معانقہ کرنا بالخصوص عیدین کے روز کس درجہ کا گناہ ہے مکروہ ہے یا حرام۔
اجواب معانقہ مصافحہ بوجہ تخصیص کے کہ اس روز میں اوس کو موجب سرور و اور
 باعث مودۃ اور ایام سے زیادہ مثل ضروری جانتے ہیں عتہ ہو اور مکروہ تحریمہ اور علی الاطلاق
 ہر روز مصافحہ کرنا سنت ہے ایسا ہی بشرط خود یوم العید کے ہے اور علی ہذا معانقہ
 جیسا بشرط خود دیگر ایام میں ہی ویسا ہی یوم عید کے ہے کوئی تخصیص اپنی رائے سے
 کرنا باعث ضلالہ ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** احادیث میں جو عید قرمب بدعا
 کی وارد ہوئی ہیں کہ فرائض نوافل و صوم حج و عمرہ و جہاد وغیرہ اوسکا مقبول نہیں ہے
 وہ کون سی عادت ہیں اور بعض احادیث میں آیا ہے کہ جو محبت رکھتا ہے اہل بدعت سے

فناء کرتا ہے اللہ تعالیٰ عملوں کے اور نکال بیٹا ہے نور ایمان دل اور اسکے سے
 اور بعض احادیث میں آیا ہے کہ اہل بیت توحید و طاعت سے بدترین اور بعض احادیث میں
 آیا ہے کہ اہل بدعت جہنم کے گتے ہیں وہ کوئی اور کس وجہ کی بدعات ہیں ادنیٰ درجہ کی
 کوئی بدعت ہے اور اعلیٰ درجہ کی کوئی ہے ارقام فرما دیں **الجواب** جس بدعت میں
 شدید وجہ ہیں وہ بدعت فی الواقعہ ہے جیسا روافض خون کی بدعت ہے اور دیگر بدعات
 جو اعمال میں ہیں اوسکو بھی بعض کتب مجالس الارباب میں کبیرہ لکھا ہے کہ کوئی بدعت ضعیفہ
 نہیں مگر حق یہ ہے کہ بدعت طے قدر الضعفہ چھوٹی بڑی ہوتی ہے تشکیک یقین بھی حاصل ہے
 ہیں قسے بچا سب سے ضروری ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ **سوال**۔ قبرستان
 میں اگر کوئی شخص امامت کرے اور پیش نظر اس کے کوئی قبر ہو تو سترہ کر لے کر پیش نظر مقبرہ
 کے قبر ہو تو نماز مقبریوں کی جائز ہوگی یا نہیں اور سترہ امام کا اس صورت میں مقبریوں
 کافی ہوگا یا نہیں **الجواب** قبرستان میں نماز ٹیسے تو سب کے واسطے امام اور
 مقتدی کے سترہ کی حاجت ہے سترہ امام کا مقتدی کو کافی ہونا مرد مرد و عورت
 انسان کے واسطے میں کافی ہے اور قبور کا حضور مثلاً بنکر دُبت پرستی کے ہے اس
 میں کفایت نہیں ہے ہر نمازی کے سامنے پردہ واجب ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال۔ روشنی کرنا رمضان کی شب ختم قرآن میں حاجت سے زائد جائز نہیں
الجواب حاجت سے زیادہ روشنی ہر روز ہر وقت حرام و اسراف ہے اور ایسی برکت کے
 وقت میں زیادہ موجب خسارن کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ الاحقر رشید احمد دہلوی
سوال۔ ٹیپنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ کا بطور ورد یا برائے فضا کے
 درت یا دھین اثر جانکر یا شیخ کو متصرف عالم تصور کر کے اور اونسے اپنی حاجات طلب

کرے تو یہ دونوں صورتیں کفر و شرک کی ہیں یا نہیں کیونکہ منادی مستقل الاستعا
 بدد شیخ ذکر ٹھہر گئی اور حق سبحانہ تعالیٰ واسطہ پڑ گیا اور اس کو اکثر علما کفر و شرک فرماتے
 ہیں بنیانیچہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم مجموعہ فتاویٰ میں فرماتے ہیں ازین چنین وظیفہ
 احترام لازم و واجب اولاً ازین جهت این وظیفہ منضمین شیعاً اللہ بہت و غیر فقہاء
 ہچو لفظ حکم کفر کردہ اند چنانکہ در در مختار مینویسد کہ اقولہ شیعاً اللہ قیل مکفر عبارت
 مذکورہ میں لفظ عام ہے عقیدہ حضور کی قیہ نہیں لہذا ان دونوں صورتوں میں کفر و شرک
 یا ایک صورت میں اور دوسری صورت میں کس قسم کا گناہ ہے اور لفظ یا حاضر کے واسطے
 بولا جاتا ہے یا حاضر و غائب دونوں کے واسطے الجواب اسکا درو کرنا بندہ جائز
 نہیں جانتا اگرچہ شرک نہیں لیکن مشابہ بشرک ہے اور بعض فعل مشابہ بشرک ہوتے ہیں اور
 صغیر ہوتے ہیں کہ شرک کلی مشکک ہے کہ اس کے افراد قلة و کثرة معصیہ میں تفاوت
 ہیں مثلاً قسم غیر اللہ تعالیٰ کو حدیث میں شرک فرمایا ہے محمد اداہ گناہ صغیرہ ہے
 پس اسکا مشابہ بشرک ہے کہ غیر اللہ تعالیٰ سے طلب حاجات ہے مگر جو محض ان کلمات میں
 اثر جانکر پڑتا ہے وہ کافر و مشرک نہوگا اگرچہ معصیہ سے خالی بھی نہوگا اور جو شیخ قدس سرہ
 کو متصرف بالذات اور عالم غیب بذات خود جانکر پڑے گا وہ شرک ہے اور اس عقیدہ کے
 پڑھنا کہ شیخ کو حق تعالیٰ اطلاع کرتا ہے اور باذنہ تعالیٰ شیخ حاجت برائی کر دیتی
 ہیں بھی مشرک نہوگا باقی مومن کی نسبتہ بظن ہونا بھی معصیہ ہے اور جلدی سے
 کسی کافر و شرک بتا دینا بھی غیر مناسب ہے اور ایسے موہم الفاظ کا پڑھنا بھی بجا و صحیح
 ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الراعی رحمۃ ربہ رشید احمد نگاہی عفی عنہ
 ازینہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ فوائد خطا پکا آیا حال معاون ہوا

رشید احمد

علم دین کی برابر کوئی چیز نہیں اگر کسی کو تعصیب ہو جاوے جہانگاہ کو شش کر کے
 پڑھو تمہارے خطین کوئی بات جواب طلب نہیں معلوم ہوئی کہ کیا تھی اگر وظائف کے
 باب میں استفسار تھا تو یہ سب خلاف درست ہیں مگر وظیفہ شیخ عبدالقادر کا منبرہ
 اچھا نہیں جانتا اسکو ترک کر دو باقی سب اوراد اپنے کرتے رہو اور طالب علمی میں اگر وظائف
 پڑھو گے تو سب کس طرح یاد ہوگا اگر پڑھنے کے واسطے اوراد کو موقوف کرو تو بہتر ہے
 بعد فراغت قدر ضروری علم کے شروع کر دینا اور ذہن حافظہ صیانت اعلیٰ نے کسی کا بنانا
 بتلایا اب اسکی کٹائش اس کے ہی اختیار ہے۔ بانی کا بہت پینا اور ماش کی دال اور غلیظ اشیا
 کا کھانا مضرب بندہ بھی آپ کو دعا میں شریک کرتا ہے اور ذہن کے واسطے سورۃ قحجہ
 کو ۲۱ بار پانی پر دم کر کے پی لیا کرو فقط و اسلام۔ مرسلہ از گنگوہ ۷۔ اکتوبر ۱۳۵۸ھ۔
قول اس کلام کا پڑھنا کسی پر سے جائز نہیں اگر شیخ قدس سرہ کو عالم الغیب و منفرد
 مستقل جاکر کہتا ہے تو خود شرک محض ہو بقولہ تعالیٰ و عنہ منافع الغیب لا یصلح
 الا ہو الآیۃ و دیگر لغویں قال فی البرازیۃ و غیرہن الفتاویٰ من قال ان ارواح الملائکۃ
 ماضیۃ تعلم کفر و من ظن ان المیت یعرف فی الامور دون اللہ و اعترف بہ کفر کذا فی
 البحر الرائق استہنی من ماتہ اسأل اور جو یہ عقیدہ نہیں تو بھی ناجائز ہے کیونکہ اس میں
 میں گو یہ نہ شکر نہ ہو مگر شاہ بہر شکر ہے اور جو افظا موہم معنی شکر ہو اسکا بولنا بھی
 ناروا ہے بقولہ تعالیٰ لا تقولوا راحنا و قولوا انظرنا اور بقولہ صلی علیہ السلام لا تقولوا ماتنا
 اللہ و اما فلان و لیکن قولوا اما اللہ ثم شار فلان الحدیث مالا کو صحابہ کی نیت میں
 کوئی معنی قبیح نہ تھے مگر سبب مشابہت اور موہم معنی قبیح کے یہ الفاظ ممنوع ہو گئے پھر
 عوام اس طرح شکر و گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ تفسیر غریزی میں بیان وجوہ شکر

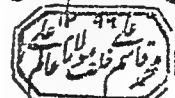
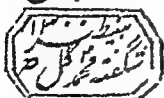
تمام مولوی سلیم اللہ صاحب شاگرد حضرت مولانا صاحب کتب کرام

میں لکھا ہی از انجملہ کس نیکہ در ذکر دیگر آنرا با خدا تعالیٰ ہمسر میکنند و از انجملہ اندکس نیکہ
 در دفع بلا دیگر آنرا سے خوانند و همچنین در تحصیل منافع دیگران رجوع سے نمایند بلا استقلال
 نہ آنکہ توسل بآن دیگران نمایند اور پھر ظاہر ہو کہ دعوت اس کلام کی داخل ہر دو قسم میں ہے
 کیونکہ غرض اس سے دفع بلا و جلب منافع ہے یا مثل ذکر اللہ تعالیٰ اس سے تحصیل برکات
 و اقرب مقصود ہے یا بوجہ تبرک کے اسکو تکرار کرتے ہیں مان کسی کے توسل سے دعا کرنا
 درست ہے مگر یہ صورت توسل کی ہرگز نہیں بلکہ دعا و استعانت پر محجب صاحب کو
 شبہ واقع ہوا کہ دعا کو توسل سمجھ گئے توسل کی صورت یہ ہے یا اللہ سبحانہ شیخ عبد القادر
 شیا اللہ نہ یہ کہ خود شیخ سے طلب کرے بصیغہ دعا یا شیخ اعطی شیئا یہ توسل کس طرح
 ہو سکتا ہے معہذا لفظ شیا اللہ کا موہم معنی شرک کو ہے کیونکہ اس کے معنی یہ بھی ہو سکتے
 ہیں کہ کچھ حق تعالیٰ کو دو اس واسطے کہ لفظ لام کا معنی ہے پر آتا ہو یہ معنی تو اللہ شکر ہیں
 دوسرے معنی یہ ہیں کہ شیخ محکو بوجہ اللہ تعالیٰ کے کچھ دوسو اس معنی میں اگر مستقل معطی شیخ
 کو جانتا ہے تو بھی شرک ہوا اور جو باذن اللہ معطی سمجھا تو اس کی توجیہ وہ ہے جو تفسیر غیری
 سے محجب نے نقل کیا جس کا مطلب یہ ہے کہ بعض اولیا کو حق تعالیٰ آلہ تکمیل و ارشاد خلق
 بتاتا ہے کہ اوس کے ذریعہ سے باذن اللہ مطالب برآمد ہوتے ہیں نہ کہ اولیا خود
 متصرف مستقل بنتے ہیں اور ظاہر ہے کہ جب وہ آلہ تمیز کے تو اگرچہ بظاہر حاجت روائی
 تو بذریعہ آلہ ہوتی ہے مگر خود آلہ سے بھی دعا و استعانت طلب کرنا شرک ہے پس صحیح رت
 میں متصرف حقیقی کو چھوڑ کر آلہ سے طلب کرنا بھی خالی از مشابہتہ شرک نہیں نہ دعا کرنا
 دوسری شے ہے کہ منادی کے علم و تصرف کو چاہتا ہے اور ذریعہ ہونا اور امر ہے کہ
 ذریعہ کا واسطہ اور مقبول ہونا بدرگاہ فیاض اوس سے مستفاد ہوتا ہے ششمان بنیہا مثلاً

نور بواسطہ شمس کے آتا ہے مگر طلب نور شمس سے شرک ہے نہ کسی کو کرنا مبینی بر علم
 و تصرف منادی کے ہے پس اس عبارت غیری سے جواز ندا کا کیونکر مفہوم ہوا غایت
 تعجب ہے کہ اگر گاہ اولیا کو بطور کثرت باذن اللہ تعالیٰ ہو جاوے تو اس سے ہر وقت
 استقلال علم و تصرف کا ہونا کہاں سے لازم آتا ہے پس ایسی عوہ بہر حال یا شرک علی
 یا خفی یا لغو مشابہہ بشرک ہو کر حرام و ناجائز ہو گئی کسی وجہ جواز کا شائبہ اس میں نہیں
 ہو سکتا اب استدلالات مجیب کا حال سنو کہ پڑھنا اس کلام کا بطور توسل جائز فرماتے ہیں
 حالانکہ توسل کی کوئی صورت نہیں کما مر اور شاہ ولی اللہ صاحب نے طریقہ بعض جہلانہ کا
 بیان کیا ہے اس سے اجازت و مشورۃ کا فہم محض غفلت ہو اور حکم اور شاہ عبدالغیر
 صاحب کی عبارت کا مطلب خود واضح ہو گیا کہ ندا کو ہرگز جائز نہیں فرماتے بلکہ شرک
 لکھتے ہیں اور جو وہ فرماتے ہیں اس سے جواز ندا طلب ہرگز مستفاد نہیں ہو سکتا
 غلے ہذا تفسیر مظہری کا مطلب بھی ندا اور استغاثہ اولیاء سے نہ حیات میں روا ہے نہ بعد
 موت اور جو صاحب خزینہ کی عبارت مجیب نے نقل کی ہے کہ یا شیخ عبد القادر فہو مدار
 را اذا اُصیف اللہ شیئا اللہ فہو طلب شو اگر اللہ تعالیٰ فاما الموجب ہجرتہ جب تک
 اس کے سابق لاحق کا حال معلوم نہ ہو اوپر حکم نہیں ہو سکتا سنا اگر اولیٰ مراد یہی ہے مجیب
 نقل کرتے ہیں تو وہ فتویٰ اس کا مردود ہے نفوس قطعیہ و روایات فقہاء معتبرین کے سابق
 لکھا گیا کہ ندا غیر اللہ کی بہر حال ناجائز ہے اور شیئا اللہ کے معنی ہو ہم شرک میں اگرچہ
 نیست داعی کی قبیح معانی کی نہو تا ہم درست نہیں یہ وجہ حرمت اس کلام کی ہے اگرچہ
 سبب حرمت خیرتہ کو معلوم نہوا مگر نفوس و روایات سے ہم ثابت کر چکے ہیں جو فتوے
 خلاف نفوس و روایات صحیحہ کے ہو وہ قطعاً مردود ہو گا واللہ تعالیٰ عالم کتبہ الاحقر شید احمد علی عفی عنہ

پڑھنے والا اس جملہ کا تقریباً اور شہرت دینے والا اسکے جواز کا اعتقاد آئمہ بلکہ کبار
 ہے۔ سنی کی حجتہ اللہ البانہ مولفہ شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی صفحہ ۶۱ میں موجود ہے
 قال ومنها ای یقیناً الشک انہم کانوا یستغنیون بغیر اللہ فی جو اجمہ من تنہا الریش و
 غفار الفقیر وینذرون لہم یتوفون انجاء مقاصد ہم بملک الذر ویتلون اسماء
 ہم رہا رہبر کہتا تھا واجب علیہم ان یقولوا فی صلواتہم ایک نصبہ وایک نستین وقال تھا
 ولا تدعوا مع اللہ احداً ولس المراد من الدفار العبادة كما قال لہ بعض المفتین بل المراد
 ہوا الاستعانة بقولہ تعالیٰ بل ایاہ تدعون فیکشف ما تدعون انتہی اور قاضی تنہا اللہ
 صاحب نے بھی اس مضمون کو صراحتہ ارشاد الطالبین میں ذکر کیا ہے سمدہ انچہاں
 مے گویند یا شیخ عبد القادر جیلانی شیعاً اللہ یا خواجہ تمس الدین ترک پانی پی شیعاً اللہ
 جائز نیست شرک کافرست حق تعالیٰ مے فرماید والدین تدعون من دون اللہ عبادا وانشاء
 انتہی اور اسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب کی تقریر بھی بعض عویشی بن صراحتہ اسی مضمون پر
 وال ہے میگوند سوال اگر کسی نام سوا سے خدا میتائے را بطریق تقرب ورد سازد از
 سلمانی بیرون گردد جواب اگر نام کسی بطریق تقرب ورد زبان مے سازد شرک گردد
 انتہی مختصراً اور شہرت دینے والا بسبب اعتقاد جواز کے مشرک ہو اور شہرت جواز کی دینی
 علاوہ شرک کے ایک سے سرا و بال ہے واللہ یہدی من یشا الی صراط المستقیم فقط

ہذا الجواب صحیح محمد قاسم علی عفی عنہ مراد آبادی
 الجواب صحیح
 نقد اصحاب الجواب
 احقر محمد حسن غفرلہ



اصحاب میں انجاء الجواب صحیح
 نقد اصحاب الجواب
 احقر الزین محمد حسن غفرلہ
 محمد اقصا م الدین عفی عنہ بشیر احمد شاہ عفی عنہ
 احقر حسن بونیدی عفی عنہ

اسکی کل ضرورتیں گناہ سے خالی نہیں کسی میں شرک ہے اور کسی میں ابہام شرک لہذا اسکا
 روانہ دینا جائز نہیں۔ عبدالرحمن۔ وظیفہ مجاہدہ و جہاد شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
 عنہ کسی طرح جائز نہیں فقط واللہ اعلم غلیل احمد عینی رحمہ اللہ عنہ انہیٹھوی۔ واقعی ہوا کہ کوئٹہ رضی اللہ
 عنہ ناکرنا یا شرک ہے یا اندیشہ شرک ہے اور مسلمان کو دو دنوں امر سے اعتنا نہ
 لازم ہے عموماً عنہ دیوبندی۔ خادمہ الطلیعہ حضرت امجد حسن احمسنی رضوی زبنا و وحشتی
 الصابری مشربا و محسنی ذبیہا و الامروہی مولدا و مسکنا اغفر اللہ لہ و لوالدہ و حسن الیہا و الیہ
 استغفر اللہ کیا فرماتے ہیں علمای دین اس معاملہ میں کہ ایک قوم میں چند
 جو دہری مقرر ہوئے برادری میں یہ بند و بست کیا گیا کہ جو کوئی غیر قوم کی عورت لادے
 یا ایک عورت کے اوپر دوسرا نکاح کرے تو اس کے اوپر پچیس روپہ جرمانہ ہو۔ دیگر جو بھاجی
 تقسیم ہو برادرانہ اسکو جو دہس کرے پھر جرمانہ دے۔ دیگر جو دوبارہ بھاجی اس کی
 کیا چاہے جو دہری یا اور کوئی برادری کا پھر جرمانہ دے جرمانہ کرنے کی وجہ یہ ہے
 کہ کھانا سب کے پاس تقسیم نہ ہونے پاوے تھا جو پہلے سے بعض آدمی کھانا شائع کر دے
 تھے تو ایک طرح کی بے انتظامی بھی پکڑے ہو کر مانگنے لگا کرتے تھے اور بعض آدمی پہلی
 بیویوں کو کسی رنج کے باعث نہیں لیجاتے ہیں اس باعث سے یہ قید جرمانہ کی لگائی گئی ہے
 جب سے یہ قید لگی ہے برادری کا انتظام اچھا ہو گیا ہے اور جرمانہ کو کے بعد دس روپہ
 روز کے جرمانہ واپس بھی کر دیا ہے تو اس صورت میں جرمانہ کرنا از روئے شرع جائز ہے
 یا نہیں۔ دیگر ایک جگہ بھاجی تقسیم ہوئی چند جگہ سے واپس آئی عورتوں نے واپس کر دی
 مردانہ کے موجود تھے لہذا ان ایک جو دہری نے مکر بھاجی بھی یہ بات قایم ہو چکی تھی کہ
 جو بھاجی دوبارہ بھیجے گا پھر جرمانہ دے گا بعد ازاں ان چند آدمیوں کو جو دہریوں نے

پہنچائیت کے روبرو بلایا دریا یافت کیا کہ تمہارے یہاں سے بھاجی کیون واپس آئی اور
بے حلف سے بیان کیا کہ بروقت پہنچائیت کے ہم موجود نہیں تھے صبح کو ہم کو خبر ہوئی
ہم باہر و باہر بازار چلے گئے بعد میں بھاجی تقسیم ہوئی گھر میں اونھوں نے لاعلمی سے داپ
کردی ہمارا کچھ تصور نہیں ہو اور یہاں اگر تصور مند تصور فرماتے ہیں تو اللہ کے واسطے ہمارا
تصور معاف فرماؤ آئندہ انشاء اللہ ایسا نہوگا اسکے اوپر جو دہریوں نے کچھ غور فرمایا عمرو
اونکی طرف سے عرض کیا کہ بھائیو جب اللہ و رسول اللہ علیہ السلام خط معاف فرمادیتے
ہیں تو بھائی بھی انکی خط اللہ کے واسطے معاف کر دین تو اسکے اوپر تمام برادری کے
سامنے ایک چودہری صاحب نے یہ فرمایا کہ بیشک اللہ و رسول معاف کر دیتے ہیں مگر بیچ
معاف نہیں کرتے ہیں عمرو یہ کلمہ سنکر خاموش ہو رہا اور وقت ان آدمیوں پر فی کس پھر جرمانہ کر دیا
اور جن چودہری سنے دوبارہ بھاجی بھیجی تھی اوس سے چشم پوشی اختیار کی تو اس صورت میں
اونکو ظالم یا نا انصاف کوئی کہہ سے آیا جائز ہے یا نہیں اگر کسی نے کہہ دیا ہو تو اوپر جرمانہ
کرنا یا اوس کو جرمانہ دینا جائز ہے یا نہیں از روے شرع شریف **اجواب** یہ چودہریوں
کے قواعد ہی خلاف شرع ہیں چودہری اور سب لوگ اسکے قبول کر نیوالے بے انصاف اور
ظالم ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **مفت رشید احمد گنگوہی عفی عنہ** **اجواب صحیح حکیم ابوالقاسم**
محمد شب الدریہ انصاری سہارنپوری عفی عنہ - **اجواب صحیح ابوالحسن عفی عنہ** - **جواب جو حضرت**
مولانا محمد رفیع زمان حضرت مولانا رشید احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے درست ہے اور یہ
واقع ہو کہ ایک جماعت اہل اسلام کی متفق ہو کر قواعد خلاف شرع شریف کے تجویز کرے اور
برادری کا دستور العمل اوس کے قرار سے نہایت مذموم ہے اور اس گناہ سے زائد ہے کہ ایک
شخص اس حکمت کا مرتکب ہوا اہل اسلام کا خطا وار ہونا کسی امر میں اور بات ہو اور قواعد

خلاف شرع تشریف ایجاد کرنا اور امر سے سرکارے قانون خلاف اسلام ایجاد کیا وہ
 بے تعب نہیں کیونکہ وہ اسلام کی پابند نہیں مگر اہل اسلام کی شان سے خلاف شرع
 قانون ایجاد کرنا بہت بعید پر احمد علی عی نہ استفتا کیا فرماتے ہیں علمای دین و
 مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نماز تراویح یا اور کوئی نماز لوگوں کو پڑھاتا ہے
 اور ہر رکعت میں کئی سورتیں پڑھتا ہے اور ہر سورۃ کے اول میں بسم اللہ بھی جہر سے کہتا ہے
 تو ہر سورۃ کے ساتھ نماز میں بسم اللہ کا ملا جائز ہے یا نہیں اور نماز جہری میں بسم اللہ
 آواز سے پڑھنا افضل ہے یا آہستہ پڑھنا فضیلت رکھتا ہے اور اکثر مافظوں کا یہ دستور ہے
 کہ نماز تراویح میں کسی سورۃ کے اول تمام قرآن میں بسم اللہ نہیں پڑھتے صرف سورہ غلام
 کے اول بسم اللہ پڑھتے ہیں سو یہ فعل اوکا ٹھیک ہے یا نہیں اور اگر ہر سورۃ کے اول نماز تراویح
 میں بسم اللہ نہ پڑھی جاوے تو کچھ حرج ہے یا نہیں بسم اللہ کے نہ پڑھنے سے قرآن کی قراءۃ
 کامل ہوگی یا ناقص رہے گی مزبور تو جروا **الجواب** مذہب حنفیہ میں بسم اللہ کا آہستہ
 پڑھنا سنت ہے اور جہر سے پڑھنا ترک اولی ہے اور تراویح میں جو قرآن کا ختم ہوتا ہے اوکین
 بھی مذہب حنفیہ کے موافق یہ حکم ہے مگر بعض قاری جسکی قراءۃ اب ہم لوگوں میں شائع ہے
 اور کئے نزدیک بسم اللہ جزو ہر صورت کا ہے اور جہر سے پڑھنا اونکے نزدیک ضرور ہے پس اگر
 اقتداء سے اونکے کوئی ہر سورۃ پر جہر سے بسم اللہ پڑھے تو مسالک نہیں مباد بعض قراءۃ کا
 دستور تو اس حالت میں قرآن کا کامل ہونا محض کے نزدیک جہر بسم اللہ پر موقوف ہے
 اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک ایک دفعہ کہیں جہر سے بسم اللہ پڑھنا جس سے ہر حال ہر وقت
 درست ہے ایسے امور میں خلاف و نزاع مناسب نہیں کہ سب مذاہب میں ہیں فقط واللہ تعالیٰ
 اعلم بشیخہ احمد گنگوہی رحمہ اللہ **مسئلہ** یہ قول ٹھیک ہے اور لاریب اعادہ بیٹ سے بھی

دونوں باتیں ثابت ہیں یعنی بسم اللہ کا پڑھنا نماز میں جہاں بھی آیا ہے اور سر اٹھائی جان
 اتنی بات ہے کہ بسم اللہ کا جہاں پڑھنا متروک ہو رہا ہے تو یہ سنت مردہ کے حکم میں ہے
 پس اس کو بواج دینے میں امید ہو کہ سوشہیب و نیکا ثواب ملے پس اولیٰ یہ ہے کہ اکثر بسم اللہ کو جہر کے
 ساتھ نماز میں پڑھا کرین خواہ وہ فرض نماز میں ہوں جنہیں قرآنہ جہر کے ساتھ پڑھی جاتی
 ہے جیسے فجر عشاء و مغرب خواہ تراویح کی نماز ہو حمید اللہ عفی عنہ میقم مدرسہ مطہر العلوم ^ط
 استقصا کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ ^ط
 میں کہ ایک شخص نے کسی عورت غیر حرمہ کا سواے اُس مدت کے کہ جو بچوں کے لئے
 دودھ پینے کی شرع میں مقرر ہے دودھ پیا تو اس شخص کا اُس عورت دودھ پلانے والی
 سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور سواے اُس عورت کے او کی بہن یا دختر وغیرہ سے جو سب
 حرام ہیں نکاح جائز ہوگا یا نہیں بنیوا تو جروا ^ط الجواب اگر بعد دو برس تمام ہونے کے
 دودھ پیایا ہے تو اس دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوئی کہ مدت ثبوت حکم رضاعت
 کی دو سال ہے پس اب اس پس کو اُس عورت سے اور اس کے اقارب سے کوئی علما
 بسبب شیر کے پیدا نہیں ہوا اسکا نکاح اُس عورت سے او کی اولاد وغیرہ سے سب سے
 درست ہے کذا فی عامہ کتب الفقہ واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ ^ط
 جواب صحیح ہے کیونکہ حدیث کے موافق ہے حمید اللہ عفی عنہ میقم مدرسہ مطہر العلوم ^ط
 استقصا کیا فرماتے ہیں علمای دین اس مسئلہ میں کہ مٹی کا تیل مسجد میں روشن کرنا
 کیا حکم رکھتا ہے بنیوا تو جروا ^ط الجواب مٹی کا تیل مسجد میں جلانا مکروہ تحریمی ہے کیونکہ
 ہمیں بدبو ہوتی ہے اور ہر بدبو شو کا مسجد میں داخل کرنا ممنوع ہے حدیث میں ہے
 کہ جو کوئی پیاز لہسن خام کھاوے مسجد میں داخل نہو و سہ اور علیٰ ہذا کپڑے و بدن

کی بدلو کے ساتھ مسجد میں آنے کو منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ ملائکہ اذیت پاتے ہیں جب
اذیت پاتے ہیں اللہ ان سے اس تیل کے جلانے میں بھی چونکہ جن انس ملائکہ کو
اذیت ہے اسکا جلانا حرام ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی
عفی عنہ ۱۳۴۰ اجواب صحیح عنایت الہی عفی عنہ اجواب صحیح ابو الحسن عفی عنہ اس تیل کا
جلانا مساجد میں البتہ مکروہ ہے ابو الحسنات صیب الرحمن عفی عنہ اجواب صحیح لکھنوی
ابوالقاسم محمد عبدالرشید بغدادی سہانپوری فقط ازبندہ رشید احمد عفی عنہ اسلام علیکم
آپ کا یہ پرچہ آیا بعض ائمہ نے جو یزید کی نسبت کفر کے کف سان کیا ہے وہ احتیاطاً
کیونکہ قتل حسین کو حلال جانتا کفر ہے مگر یہ امر کہ یزید حلال قتل کو جانتا تھا محقق نہیں لہذا
کافر کہنے سے احتیاط رکھے مگر فاسق بیشک تھا علی ہذا دیگر قتلہ حسین کا حال، اور حسین
شخص تحقیق ہو گیا ہے کہ اس نے اس فعل کو برا جان کر کیا اور تو بہ نہیں کی وہ کافر نہیں
کہتے احتیاطاً مگر فاسق پر لعن کرے کو جائز کہتے ہیں سو یہ مسئلہ مایعہ دانی سے تعلق
رکھتا ہے مسائیں سب اتفاق ہے فقط والسلام مورخہ جمعہ ۲۲ محرم
ازبندہ رشید احمد عفی عنہ گنگوہی بعد سلام سنون مطالعہ فرمائید آپ کا خط آیا حال دریافت
ہوا تم مصطفیٰ کا استعمال کرو جو ارش بنارک یا سنوٹ کر کے اور دو سین دو چند شکر سفید لاکر
حق تعالیٰ نفع دیو گیا اور ہزارہ روزہ رجب کا جو مشہور ہے اسکی اصل امارت سے کچھ
نہیں نکلتی مگر حضرت شیخ عبدالقادر قدس سرہ کی غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے وہ امارت
محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں اگر ضعیف پر عمل کر لو گے فضائل میں درست کہتے ہیں فقط
والسلام مورخہ ۱۲ شعبان ۱۲۴۰ ازبندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون
چاند کی خبر تحریر خط سے دریافت ہو سکتی ہے جب مکتوب الکیو غالب گمان یہ ہے کہ فلاں

بنام خدای قهار
الدر

بنام ربیع الصالح شایسته نوری طالب علم اسلام آباد

بنام غریز الدین صاحب اراکوی ۴۰ - رمضان المبارک ۱۳۰۹ھ

کاتب عدل کا خط ہر آئین کوئی انحراف نہیں ہوا تھا و سپر عمل درست ہے کتاب القاضی جیسی نوکیدیہ تو ثبوت ضرور نہیں اور امام ابو یوسفؒ نے خود وہ قیود کتاب القاضی میں بھی لکھ کر دی تھیں بعد تحریر کے فقط دلیل اعتبار خط کی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وحیہ کلیہ کے ماتھے اپنا نامہ ہر قل کو بھیجا تو ہر قل نے یہ نہ کہا کہ ایک آدمی کا اعتبار نہیں ہے اور نہ آپ کو یہ خیال ہوا کہ قاصد کا کیا اعتبار ہوگا علیٰ ہذا ارسال نامجات آپ کے زمانہ میں اور خلفائے زمانہ میں کہیں دو گواہ کہیں نہیں گئے فقط والسلام۔

از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ فرمائیے مجلس مولود و مروجہ بدعت ہے اور بسبب غلط امور مکر وہ کے مکروہ تحریر ہے اور قیام بھی بوجہ خصوصیت کے بدعت ہے اور امر دگرگون کا پڑھنا راگ میں بسبب اندیشہ میان فتنہ کے مکروہ ہے اور فاتحہ مروجہ بھی بدعت ہے معہذا امثالہ بعض مہود ہے اور شبہ غیر قوم کے ساتھ منع ہے ایصال ثواب بدون اس ہئیت کے درست ہے اور جس ضیافت میں امور غیر شرع چون وہان بانا بھی ناجائز ہے اور جبکا مال حرام ہے خواہ فاحشہ ہو یا مرد مسلم اس کے اتق نہی کرنا اس مال حرام کے عوض حرام ہی کہ کل کو حرام کر دیتا ہے اگر اچھے مال سے خرید کرے درست ہے فقط والسلام مودعہ الامم محمد روز چار شنبہ۔

مخدوم زمان حضرت مولانا رشید احمد صاحب دامت برکاتہم بعد اسلام علیکم عرض آنکہ۔

آیت وقد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم آیات اللہ کیفربا ویتنرا بہا فلا تفسدوا معہم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلتم انہم میں شرکت جہد مجالس ممنوعہ غیر مشرعہ و بدعات ضلالہ ثابت ہوتی ہے یا نہیں۔ زید کہتا ہے ہرگز نہیں بلکہ مجالس کفر و استہزاء کو فرمایا ہے دیگر امور کو اسکے تحت میں داخل کرنا تحریف کلام اللہ شریف ہر لہذا مقولہ زید صحیح ہے

یا نہیں اور تفسیر معالم میں تحت آیت جو قول حضرت ضحاک منقول ہے قال الضحاک
 عن ابن عباس رضی اللہ عنہ دخل فی هذه الآية کل محدث فی الدین وکل مبتدع الی
 یوم القیامتہ یہ زید کے بقولہ کے منافی ہے یا نہیں فقط از بندہ رشید احمد حنفی عنہ
 السلام علیکم اس آیت سے یہ عدم شرکہ مجاہد غیر مشرودہ ثابت ہوتی ہے اس طرح کہ
 استنارہ کتاب اللہ حرام ہے ہذا بدعات خلاف حکم حرام میں جیسا کہ اوکی شرکہ کو
 حرمت ثابت ہوتی ہے ایسے ہی دیگر معامی کے یہ ہی معنی تفسیر ضحاک کے ہیں کہ کل جہدم
 کے ساتھ بیٹھنا اور ہر بدعت کا شرک ہونا حرام ہے فقط آپ کا فہم درست ہو و السلام
 سورہ ۲ شعبان روز چار شنبہ۔ از بندہ رشید احمد حنفی عنہ بعد سلام سنون اٹکے
 مجلس کو و مرجع خود بدعت ہے اور اوس میں قیام کو سنتہ موکد جانتا بھی بدعت ضلالہ
 ہے اور غیر عالم علیہ السلام کو مجلس کو و میں حاضر جانتا بھی غیر ثابت ہے اگر باعلام اللہ تعالیٰ
 جانتا ہے تو شرک نہیں و نہ شرک ہے اور بوقت ملاقات ملا و صلوا رکعات چار چار
 سہل ہے اور قبور اولیاء اللہ سے دعا پانا بھی سہل مختلف فیہا ہے جکے نزدیک
 سامع موتی ثابت ہے وہ جائز کہتے ہیں اور جو انکار سماع کا کرتے ہیں وہ لغو کہتے ہیں اور
 بعض کہتے ہیں کہ سنتہ سے اس طرح دعا کرنا ثابت نہیں لہذا بدعت ہے۔ چند کہ
 نزدیک مختلف فیہا مسائل میں فیصلہ نہیں ہو سکتا ہی البتہ احوط کو پسند کرنا ہوتا فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 روز شنبہ ۲ صفر از گنگوہ۔ از بندہ رشید احمد حنفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ
 فرمایند تہجد کا کوئی طریق خاص نہیں آپکی عادت تھی کہ بعد نصف شب کے اٹھتے اور
 وضو کر کے اول دو رکعتہ خفیہ پڑھ کر پھر دو دو رکعتہ کی نیت کر کے قرآن کثیر اور کم
 پڑھتے تھے گاہ آٹھ رکعتہ یہ اکثر ہوا گاہ دس رکعتہ گاہ چھ رکعتہ اور بعد رکعات

نام از الدین مدنی و کتابت لاہور

نام از ابو صاحب حرکات لاہور

نام از ابو صاحب حرکات لاہور

متجدد کے وتر پڑھتے تھے فقط جب تکبیر فجر کے فرض کی ہو تو سنتہ چھوڑ کر فرض
 میں شریک ہو جاوے مگر جو سنتہ کو ایسی جگہ پڑھ سکے کہ سبکی نظر سے غائب ہو
 اور جماعت کی ایک رکعت بھی لمباوے تو سنتہ پڑھ کر شریک ہو مسجد میں سنتہ ہگز
 نہ پڑھے اور سنتہ رہ جاوے تو بعد آفتاب چڑھنے کے چاہے پڑھ ليوے ورنہ ضرر
 نہیں جہاں جمعہ درست ہے وہاں احتیاط النظر کی کچھ حاجت نہیں اور جہاں جمعہ
 درست نہیں وہاں فرض ظہر کے جماعت سے ٹھہرے جمعہ نہ پڑھے۔ انگریز کی عملداری
 جمعہ کو بالغ نہیں مراد آباد میں جمعہ درست ہوتا ہے احتیاط ظہر نہ پڑھو فقط والسلام
 مورخہ دور شنبہ ۱۰۸۴۔ ازبندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ
 فرمائید آپ کا خط اغلب بیعت کے آیا سو بندہ تم کو اتباع سنتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم پر بیعت کرتا ہے سب امور موافق شریعت کے کرتے رہو اور پنجگانہ نماز اور ادا
 فیض میں چسپ رہو اگر کسی دست فرستہ اور کچھ حرج نہ ہو تو ملاقات کا مضائقہ نہیں ورنہ
 دور قریب سب محبت میں یکساں ہے اگر وظیفہ ورد کی حاجت ہو تو دوسرے وقت
 بتایا جاوے گا فقط والسلام مورخہ ۴۔ رمضان۔ ازبندہ رشید احمد عفی عنہ
 اسلام علیکم آپ کا خط آیا جواب یہ ہے کہ تراویح میں سورہ اخلاص کو کر رکھتے ہیں
 اس واسطے کہ ایک بار میں قرآن کی سورہ ہونا نیت کرتے ہیں اور دوبارہ کوس خیال سے
 پڑھتے ہیں کہ جو کچھ کئی غلطی قرآن میں واقع ہوئی اس کا جبر نقصان ہو جاوے کہ نیک
 قرآن وصفہ رحمن تعالیٰ شام ہے بعض کتب فقہ میں بھی یہ لکھا ہے پس مضائقہ نہیں
 اور مکرر پڑھنا کسی سورہ کا جرح نہیں مگر اس کو سنتہ نہ جانے اور مکرر پڑھنا کسی آیت کا
 تو حدیث سے بھی ثابت ہے کسی وجہ سے مگر اس وجہ خاص سے سراجیہ کتب فقہ میں

لکھا ہے اور کوئی ضروری امر نہیں چاہے نہ پڑے البتہ ضروری اور سنت جان کر
 پڑھنا بدعت ہو جاوے گا عطا جو مکروہ وقت میں نماز ہووے اور اسکا اعادہ چاہے
 اگرچہ عصر کو بعد مغرب ہی پڑھے کہ جب نقصان ہو جاتا ہے عطا امانتہ کو بلا اذن صرف
 کرنا خیانت ہے گناہ ہوگا عطا جماعت کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں کہ پوری نماز امام کے
 سامنے ہرگز نہ جاوے کہ اعراف جماعت مسلمین سے ظاہر ہے اور دوسری جگہ کا ملنا
 محتمل اور اس مسجد کا حق تلف ہوتا ہے اور صورتہ تہمت و اعراف فقط و اسلام پیر مسلم
 مسنون جماعت فرمایا کہ نام بنام ہو پورا دین فقط و اسلام مورخہ یکم شوال رد و خشنید
 از بندہ رشید احمد عفی عنہ اسلام علیکم کج کار ڈو جوابی آپکا آیا اگرچہ لایق اخذ بیعت
 نہیں ہوں مگر حسب درخواست آپکے اپنے حضرت مرشد سلسلہ کی طرف سے اخذ بیعت کر
 آپکو ذیل سلسلہ کرتا ہوں آپ صلوٰۃ منہ کو خوب بلامنیہ و جماعت اپنے وقت پر ادا کرتے
 رہیں اور منومات شرعیہ اور بدعات سے اجتناب ہے اور معاملات کو حسب سنت
 ادا کرنے رہیں بھی غلامہ بیعت کا ہے اور اس ہی واسطے بیعت ہوتے ہیں فقط و اسلام
 مورخہ دوم ذی الحجہ رد و خشنید۔

جناب مولانا صاحب معظم کرم السلام علیکم بعدہ فقیر حقیر واج احمد آپ چند باتوں کے
 جواب کا طلبگار ہے اگر آپ سے دعا حاصل ہو جاوے تو کوئی بے امید قوی ہے کہ آپ
 جواب کے محروم کمترین کو نفرا دین گے۔ کتاب تفتیہ الامایان کا حال دریافت کرنا چاہتا ہوں
 وہ کیسی کتاب ہے، اوس کو اچھا سمجھنا اور اسکا درس کرنا اور اسپر عمل کرنا کیسا ہے اور
 مولانا محمد اسحاق صاحب کو بُرا سمجھنا انکو کافر و مردود بتانا اور حقیر سمجھنا کیسا ہے
 مولوی صاحب اگر کسی کے ان باب نماز جماعت و وعظ سننے کو منع کریں تو اوس کو

بنام خانقاہ حنفیہ صاحب اہل اہل اہل اسلام

مولانا صاحب اہل اہل اہل اسلام

چھوڑ دے یا ادنیٰ کئے گئے کو روک کر مولوی صاحب مجھے عاجز کے واسطے دعا کیجئے جو
کوئی دعا تعلیم فرمائے جس کے دروے و سواس ہونے و ور ہون اور اللہ تعالیٰ
کی محبت دل میں پیدا ہو اور عشق حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مضیّب ہو۔ آپ سے
اللہ واسطے عرض کرتا ہوں فقط والسلام۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ گنگوہی
بعد سلام سنون مطالعہ فرمائیے آپکا خط آیا تم نے حال بزرگان دین پوچھا ہے لہذا
جواب لکھتا ہوں کہ کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ اور سچی کتاب اور موجب قوت و اصلاح
ایمان کی ہے اور قرآن و حدیث کا مطلب اس میں ہے اسکا مولف ایک
مقبول بندہ تھا اور مولانا محمد اسحق دہلوی دلی کامل محدث فقیہ عمدہ مقبولین حق تعالیٰ
کے سے تھے جو کوئی ان دونوں کو کافر یا بد بابتا ہے وہ خود شیطان ملعون حق
تعالیٰ کا ہے فقط اور اگر کسی کا باب یا والدہ حجامہ نماز سے منع کرے یا غلط
سننے سے کسی عالم مقبول متدین کا منع کرے تو قول والدین کا ہرگز نہ مانے بلکہ ان
کاموں کو کرتا ہے اور دفعہ دوسرے شیطان کے واسطے لاجول اور استغفار پڑھا
کر فقط والسلام۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ گنگوہی بعد سلام سنون آنکہ
آپکا خط درباب جواز جمع میں الصلوٰتین پہنچا۔ جواب یہ ہے کہ ہمارے امام ابوحنیفہ
رحمہ کے نزدیک دو نماز کا جمع کرنا کسی حالت میں درست نہیں مگر ان جمیع صورتوں
اس طرح کہ ظہر کی نماز آخر وقت میں پڑھے پھر ذرا صبر کرے جب عصر کا وقت داخل
ہو جاوے تو عصر قبل وقت میں ادا کرے۔ تو اس طرح درست ہے ایسا ہی غریب
آخر وقت اور عشا کو اول وقت پڑھے تو اس طرح جمع کرنا عذر مرض سے درست ہے
ورنہ درست نہیں فقط والسلام۔ مورخہ شنبہ ۸ صفر ۱۲۸۱ھ قمریہ کیا فرماتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

علماء دین و مفتیان شرع متین دین باب کہ یوم عاشورہ کو یوم شہادت حضرت
 امام حسین رضی اللہ عنہ لگان کرنا و احکام ماتم و نوحہ و گریہ و زاری و بقیارہی کے برپا کرنا
 اور گھر سے مجالس شہادت نامہ منعقد کرنا اور غلین کو بھی بالخصوص ان ایام شہادت
 نامہ یا وفات نامہ بیان کرنا خاص کر روایات خلا و ضعیفہ سے اور ساجین کو بھی ان امور
 ہر سال کوشش ہونی کہ اسکی مثل غلین نہیں ہوتی ہرگز اور خاص ایام مذکورہ ہی
 میں ایصال ثواب و صدقات کرنا اور تعین آب طعام بھی مثل شربت ہے یا پھر آب
 اور ہر غنی اور فقیر کو اسکا لینا اور تبرک جانتا اور جو غنی یا سید اسکو نہ لےوے تو
 ملعون کریں اور برافین اور فی الجذر یا کو اسمین بہت دخل ہوتا ہے تو ایسی صورت
 میں امید ثواب کی ہو سکتی ہے یا نہیں اور یہ کل امور بدعات و معصیہ میں یا نہیں ہیں
 توجہ ۱۶۔ محرم ۱۳۵۷ھ **الجواب** ذکر شہادۃ کا ایام عشرہ عوم میں کرنا بجا نہ
 رد افق کے منع ہے اور ماتم نوحہ کرنا حرام ہے فی الحدیث بھی عن المرانی الحدیث
 اور خلاف روایات بیان کرنا سب ابواب میں حرام ہیں تقسیم صدقات بتخصیص ان
 ایام کرنا اگر یہ جانتا ہے کہ آج ہی زیادہ ثواب ہے تو بدعت مغللہ ہے علی ہذا
 کسی طعام کی کسی یوم کے ساتھ کرنا لغو ہے اور صدقہ کا طعام غنی کو مکروہ اور سید کو
 حرام ہے اس پر ظن کرنا فسق ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی رضی اللہ عنہ
 از بندہ رشید احمد گنگوہی رضی اللہ عنہ بعد از سلام سنون آگاہ اپنے مسائل امکان
 کذب کو استفسار فرمایا ہے مگر نام امکان کذب باین معنی کہ جو کچھ حق تعالیٰ نے حکم
 فرمایا ہے اس کے خلاف پروہ قادر ہے مگر با اختیار خود اسکو نہ کرے گا یہ عقیدہ بندہ
 کا ہے اور اس حقیقہ کا قرآن شریف اور احادیث صحیحہ شاہدین اور علماء ائمہ کا

نام کوئی ایسا جو صاحب طالع نام
 شایع ہو در آنجا کہ ۱۳۵۷ھ

بھی یہ ہی عتیدہ ہے مثلاً فرعون سے اذخاں نار کا ہے مگر اذخاں خبۃ فرعون کا
 بھی تاؤں ہے اگرچہ ہرگز خبۃ اوس کو نہ دیوے گا اور یہ ہی مسئلہ مسجوت اہوت
 میں ہے بندہ کے جملہ اجاب یہی کہتے ہیں اوسکو عدل نے دوسری طرح پر بیان
 کیا ہوگا اوس قدرۃ اور عدم الیقاع کے امکان ذاتی و متمنع بالغیر سے تعبیر کہتے ہیں
 فقط والسلام۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ مرزا حفیظ اللہ بیگ صاحب سلمہ
 بعد سلام مستحسن مطالعہ فرمائیے لا صلوة الا بحضور القلب میں حضور قلب مطلق واقع
 ہوا ہے اور مطلق کا قاعدہ ہے کہ اگر ادنیٰ سے ادنیٰ بھی اوسکی پائی جاوے تو
 ایشال امر ہو جاتا ہے پس اوسنے حضور یہ ہے کہ نماز پڑھنا جو اپنے اور تکبیر
 میں نیت نماز کی ہو اور ہر رکن میں یہ جان لے کہ فلان رکن کرتا ہوں پس فرض
 ادا ہوا کہ مطلق حضور کی اوسنے فرد موجود ہے اسی واسطے اگر اول سے آخر تک
 کسی رکن میں سو گیا تو وہ رکن ادا نہیں ہوتا پس فرض نماز تو اسقدر حضور سے ادا ہوتی
 ہے اور کمال کی تھا نہیں فی السلام۔ سوال شریع شریف میں فضائل استغفار
 کے بہت آئے ہیں اور قرآن شریف اور احادیث شریف میں جا بجا اوسکی تاکید
 و ترغیب ہے اب دریافت طلب یہ بات ہے کہ مراد استغفار سے کیا ہے آیا توبہ
 مراد ہے اور توبہ استغفار ایک ہی چیز ہے یا غیر اور جو لوگ گناہوں سے
 توبہ نہیں کرتے اور کبائر و مضامین مبتلا ہیں وہ اگر استغفار کریں تو کس طرح سے گناہ
 اور کس نیت سے کریں اور انکو فوائد اور فضائل استغفار کے کیسے حاصل ہوں یا
 بغیر توبہ کے استغفار صحیح نہیں اور فضائل اور نتائج اوسکے بغیر توبہ کے حاصل نہیں
 ہوتے اور استغفار لفظ مذمت معاصی بغیر توبہ کا حاصل کے کافی ہوگی یا نہیں اور

نامور خیر خواہانہ بیگ صاحب رحمہ اللہ

مرزا صاحب مذکور

استغفار کفار کی کہ قرآن شریف میں وارد ہے جیسے کہ فرمایا ہے واما ان اللہ یغفر
 و ہم یستغفرون آیا تو بہ کفر سے مراد ہے یا کچھ اور مراد ہے فقط الجواب تو بہ
 استغفار ایک شکر ہے اللہم اغفر لی کہیں استغفر اللہ کہیں الہی میری سب گناہوں
 سے تو بہ ہے یہ کہیں با جس عادت سے چاہیں کہیں فقط دل میں نا دم نہوا ہی
 استغفار ہے۔ اگرچہ زبان سے کچھ نہ کہے وہ لوگ کفار غفر انک غفر انک میں
 کیا کرتے تھے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید محمد گنگوہی عفی عنہ

سوال عبادت نافلہ بہتر ہے یا اطاعت والدین اور جو شخص اپنے والدین کی اطاعت
 کرے وہ فاسق ہے یا نہیں اور ایسے شخص کے پیچھے نماز بجا کر اہت جائز ہے یا نہیں
 الجواب اطاعت والدین کی امر مباح میں واجب ہے اور واجب عادتہ نافلہ سے مستند
 ہے پس اگر خدمت والدین سے فرصت نہ ہو تو نوافل کو ترک کرنا لازم ہے اور جو شخص
 والدین کرے وہ فاسق ہے امامتہ او کی مکروہ تحریمیہ ہے فقط کذا فی کتب الفقہ واللہ تعالیٰ
 اعلم **سوال** جو شخص ائمہ مجتہدین پر اور مقلدین پر طعن کرنے والے کو برا نہ جانے بلکہ
 اس کی تعریف کرے اور اس کو بزرگ ہی جانے وہ شخص بھقیدہ ہے یا نہیں۔ الجواب
 معنی کرنے والا ائمہ مجتہدین پر فاسق ہے اور جو شخص طعن کر نیوالے کو بزرگ جانے اس
 وجہ سے وہ بھی فاسق ہے اور اگر طاعن میں کوئی صفت دینی ہو اور اس وجہ سے
 اس صفت میں اس کو بزرگ جانے تو معذور ہے اگر اس صفت میں طعن کو اس کی برا جانتا ہے
 اور اگر بصرہ میں صفت شیعہ طعن کے اچھا جانے تو وہ بھی مثل اس کے ہے فقط واللہ تعالیٰ
 اعلم **سوال** نوافل کو باجماعت ادا کرنا اور بعضوں برفضان میں تہجد اور سلام کو
 جماعت سے پڑھنا جائز ہے یا نہیں الجواب جماعت نوافل کے سوا سے ان مواقع کی

سوال شریف احمد سعید قادری اس امر کو رد فاضل احمد

کہ حدیث سے ثابت ہیں مکروہ تحریمیہ فقہ میں لکھا ہے اگر تداوی ہو اور مرد تداوی
 چار آدمی مقتدی کا ہونا ہے پس جماعت صلوٰۃ کسوف تراویح استسقاء کی درست
 اور باقی سب مکروہ ہے کذا فی کتب الفقہ **سوال** ہر حافظ قرآن کو ہر ماہ رمضان
 میں محراب سننا سنت ہو کہ وہ یا نہیں اور حافظ کو محراب سننے میں زیادہ
 ثواب ہے یا نہیں **الجواب** تراویح میں قرآن سننا اور سننا سنت ہے
 مگر ہر حافظ پر ہو کہ نہیں کہ سب پڑھا کریں اگر کوئی جدا پڑھے جب بھی درست ہے
 اسکے ترک سے عتاب نہ ہو گا مگر قرآن کا پڑھنا رہنا چاہیے فقط **سوال** غازی
 کے روبرو جوتیوں کا موجود رہنا کہ مستعمل ہوں موجب کراہت نماز ہے یا نہیں
الجواب مصلے کے آگے اگر جوتہ مستعمل رکھا ہے اسکی کوئی کراہت منقول نہیں
 لہذا کچھ جج نہیں۔ **سوال** منصور کہ جبکہ دار پر چڑھایا گیا تھا یہ آپ کے نزدیک
 ولی ہیں یا نہیں اور اگر ولی ہیں تو یہ کنسی منزل میں تھے قرب نوافل میں یا
 فرائض میں اور اگر ولی نہیں ہیں تو کس دین میں ہیں **الجواب** بندہ کے نزدیک
 وہ ولی تھے اور منازل ولایت سے بندہ ناواقف ہے اور بزرگوں کے درجات
 جاننا کام میرا اور آپ کا نہیں اور کلام اپنے مرتبہ سے کرنا لازم ہے نہ اعلیٰ نہ
 محال سے فقط **سوال** اپنے گھر سے مدینہ منورہ کو یا بغداد کو یا کنگوہ کو یا حج
 یا پیران کلیکر کو خاص زیارت کے واسطے جانا جائز ہے یا نہیں اور بعض لوگ
 کہتے ہیں کہ جبوقت مدینہ منورہ کو جاوے تو مسجد نبوی کا قصد کرے زیارت
 کا قصد کرے نہ جاوے آیا یہ بات اسکی صحیح ہے یا خلاف اور یہ لوگ کس
 اور دین کے ہیں اور علماء سنت و اجماع کا امین کیا حکم ہے **الجواب** ز

بزرگان کے واسطے سفر کر کے جانا ملائے اہل سنت میں مختلف ہوا ہے بعض
 درست کہتے ہیں اور بعض ناجائز دونوں اہل سنت کے علماء میں مسئلہ مختلف ہے
 اس میں تکرار درست نہیں فقط اور فیصلہ بھی ہم مقلدوں سے محال ہے فقط سوال مولود
 شریف اور عرس کہ حسین کوئی بات خلاف شیخ نہ ہو جیسے کہ حضرت شاہ عبدالغیر رحمۃ
 رحمۃ اللہ علیہ کیا کرتے تھے آپ کے نزدیک جائز ہے یا نہیں اور شاہ صاحب واقعی مولود
 اور عرس کرتے تھے یا نہیں الجواب عقد مجلس مولود اگرچہ اوس میں کوئی امر غیر مشروع
 نہ ہو مگر اہتمام و تداعی اوس میں بھی موجود ہے لہذا اس زمانہ میں درست نہیں ملے ہذا
 عرس کا جواب ہے بہت اشیاء ہیں کہ اول مباح تھی پھر کسی وقت میں منع ہو گئی
 مجلس عرس مولود بھی ایسا ہی ہے فقط سوال بیعت ہونے سے پہلے کسی پیر کے
 مرید ہونے سے مقصود اہل کیا ہے اور بغیر ہونے و اہل الے اللہ ہونا ممکن ہے
 یا نہیں الجواب مراد بیعت سے تحصیل اخلاص اور نور اسلام کا تجلیہ ہے اور یہ
 بدون شیخ کے بھی حاصل ہو جاتا ہے اگرچہ اکثر یہی ہے کہ کسی کے توسل کی ضرورت ہے
 سوال تسور شیخ کہ جو صوفیہ حشمت کا معمول ہے اور اقوال حضرت شاہ ولی اللہ
 صاحب اور حضرت مجدد صاحب اسکے مؤید ہیں اور مولوی اسماعیل صاحب ہوجی اس کو
 حرام اور کفر و شرک بتاتے ہیں آپ کے نزدیک نفس مقصور شیخ جائز ہے یا حرام اور کفر
 اور شرک الجواب نفس مقصور جائز ہے اگر کوئی امر ممنوع اس کے ساتھ نہ ہو۔
 بیاتمام اشیاء کا آدمی خیال و تصور کرتا ہے مگر جب اس کے ساتھ تغلیم اوس شکل کا
 کرنا اور متغیر باطن مریدین جانتا مفہوم ہوا تو موجب شرک کا ہو گیا لہذا اقتدار
 اس کی تحویز کرتے تھے کہ اوس میں خلط معصیہ کا نہ تھا اور متاخرین نے اس کو حرام

تو یہ حکم کا اختلاف بسبب اختلاف اہل زمانہ کے ہوا ہے فقط **سوال** سیوم یعنی
یہ جو موتا کے واسطے کیا جاتا ہے تو آمین کیا برائی ہے اگر تعین تاریخ ادراکہ بموجب
فساد ہے تو یہ اگر دور ہو جائے مثلاً پہلے روز ہو یا دوسرے یا چوتھے یا پانچویں یا
چھٹے روز ہو شمار کے واسطے بخود نہوں خرمن ہو یا املی کے بیج ہوں یا شیخ ہو یا اور کوئی
چیز ہو اور اس میں مان بھی میٹھوں کا صرف نہ تو بھی جائز ہے یا نہیں **الجواب**
اگر بلا تعین یوم کے جمع ہو کر ختم قرآن کریم یا کلمہ طیبہ اور ایصال ثواب ادا کرنا
تو جائز ہے اکثر علماء کے نزدیک اگرچہ علامہ محمد الدین فیروز آبادی اجتماع میت کے
ایصال ثواب کو بھی بدعتہ کہتے ہیں سفر السعاده میں فقط **سوال** نعت یا حمد کی
غزل عاشقانہ کہ حسین کوئی کذب اور لغو نہوں بلند آواز سے کہ حسین شیب فرا بھی
طبعی یا کسی پڑھنا جائز ہے یا نہیں **الجواب** ایسے اشعار کا پڑھنا حسن صوف
درست ہے اگر اس سے کوئی مفہدہ پیدا نہوں فقط **سوال** سرور عالم صلی اللہ علیہ
وسلم ہمارے کس بات میں مثل میں کیا یہ بات ہے کہ جملہ بشریت میں حضور ہمارے مثل
ہیں صرف نبوت کا فرق ہے یا یہ کہ حضور کی بشریت ہماری بشریت سے کچھ افضل ہے
اور اگر بالفرض افضل ہے تو کقدر جیسے کہ بڑے بھائی کا مرتبہ یا اس سے بھی
کچھ کم و بیش اور جو شخص یہ کہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت ہماری بشریت
سے اس قدر افضل ہے کہ جیسے بڑے بھائی کا مرتبہ تو یہ قول اوسکا قابل تسلیم ہے
یا نہیں **الجواب** نفس بشر ہونے میں مساوات ہو اگرچہ آپ کی بشریت ازکی و طیبہ
اور بڑا بھائی کہنا بھی اس نفس بشریت کی وجہ سے ہے نہ یہ بشریت کی افضلیت اسی سے
چونکہ حدیث میں خود اپنے ارشاد فرمایا تھا کہ مجھ کو بھائی کہو ہاں رنایہ تقویۃ الایمان

میں اس لفظ کو لکھا ہے نہ باین وجہ کہ آپ کی بشریت کا فضل بڑے بھائی کے فضل کا
 قدر ہے اس کلمہ پر ناہیوں نے غل مچا دیا ورنہ بعد حق تعالیٰ کے فخر عالم کو
 افضل و اکمل خود دیکھتے ہیں فقط سوال ۲۷ رجب کو روزہ رکھنا کہ جس ہزاری
 کہتے ہیں اور مشہور ہے کہ اس روزہ کا ثواب ہزار روزوں کا ہوتا ہے اور حضرت
 بڑے پیر صاحب بھی شاید اسکو ایسا ہی لکھتے ہیں آپ کے نزدیک جائز ہے یا نہیں
 اور اگر کسی نے یہ روزہ رکھ لیا تو اس کو توڑ دینا چاہیے یا نہیں اور اگر کوئی شخص
 بدعت بتا کر اس روزہ کو توڑ دے تو گنہگار ہوگا یا نہیں اور ۲۷ رجب کو رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے باصحابہ ختام سے روزہ رکھنا ثابت ہے یا نہیں الجواب
 ستائیسویں رجب کا روزہ رکھنا جائز ہے کہ ہر روز روزہ نفل درست ہے سو اسے
 بائع روز منہی کے اس وجہ سے فضیلتہ اوکی صلح اعاذت میں نہیں ہے فقط
 سوال فاسق کی تعریف کرنی جائز ہے یا نہیں اور وہ کونسا فسق ہے کہ جس کے نفل
 کی اقتدا درست نہیں اور فاسق عین کی تعریف کرنے والا گنہگار ہے یا نہیں۔
 الجواب فاسق کی تعریف درست نہیں مگر جو کسی فاسق اور اسکے امر کی پیروی کرے
 جو فسق سے تعین نہیں رکھتی اور اسکے فسق کی موید بھی نہیں تو مضائقہ نہیں اور مطلقاً
 فاسق کی امامت مکرہ ہے اور فاسق کی یہی تعریف کہ اسکے فسق کی پیروی کرے
 گنہ اور حرام ہے فقط سوال اتفاقاً اگر مرشدین اور والدین میں کوئی تعقیض
 نزاع واقع ہو جاوے اور باہم صلح کرنا بھی ممکن نہ ہو تو کیا کرے اور کس کی طرف کیا
 کیے در انحالیکہ مرشد کہنے والدین کو چھوڑ دے اور والدین کہیں مرشد کو
 چھوڑ دے اور یہ مرشد بھی کامل ہو اور خلاف شرع بھی کوئی کام نہ کرنا ہو الجواب

اگر مرشد حق کہے تو اس کا چھوڑنا گناہ ہے والدین کی اطاعت اوسمین نہ کرے اور والدین کی خدمت اور امر مباح کا تسلیم کرنا بھی واجب ہے ترک اس کا گناہ ہے مرشد کے کہنے سے گناہ بھی نہ کرے فقط شوال صوفی کو علم وافر کی ضرورت ہے یا صرف مسائل ضروریات روزمرہ ہی سیکھ لینا کافی ہیں اور سالک کو طلب حق کے واسطے تعلیم اور تھم قرآن و قرآن و حدیث و فقہ اور کثرت نوافل کے کافی ہو جائینگے یا بغیر ان باتوں کے کہ جو صوفیہ کرام نے مقرر و تعلیم فرمادی ہیں کام نہ چلے گا اچھا اب قدر حاجت کے علم صوفی کو ضرور ہے کہ فرض واجب عقائد و عبادات سے مطلع ہو جاوے تبھر علم کا ضرور انہیں اور طلب راہ حق کے واسطے قرآن و حدیث و فقہ کافی ہے مگر تحصیل نسبتہ بدوین شیخ کے حاصل ہونا ناگزیر ہے اگرچہ ممکن ہے اور بعض کو حاصل بھی ہو جاتا ہے فقط شوال ایک شخص ہر مہینہ کی گیارہ تاریخ کو گیا رہوین کرتا ہے نذر اللہ اور کھانا پکا کر غریبا اور امرا سب کو کھلاتا ہے اور اپنے دل میں یہ سمجھتا ہے کہ جو چیز نذر بغیر اللہ ہو وہ حرام ہے اور میں جو یہ گیا رہوین کرتا ہوں یا تو شہ کرتا ہوں کہ جو منسوب ہی بفضل حضرت بڑے پیر صاحب اور حضرت شاہ عبدالحق صاحب کے ہرگز ان حضرات کی نذر نہیں کرتا بلکہ محض نذر اللہ کرتا ہوں صرف اس غرض سے کہ یہ حضرت کیا کرتے تھے انکے عمل کے موافق عمل کرنا موجب خیر و برکت ہے اور جو شخص ان حضرات کی یا او کسی کی نذر کرے گا سوائے اللہ جل شانہ وہ حرام ہے کبھی حلال نہیں ہے تو اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ ایسے عقیدہ والے کو گیا رہوین یا تو شہ کرنا جائز ہے یا نہیں اور موجب برکت بھی ہے یا نہیں اور اس کھانے کو مسلمان دیندار تناول فرمائیں یا نہیں اچھا اب ایصال ثواب کی تہ

سے گیارہویں و توشہ کرنا درست ہو مگر تین یوم و تین طعام کی بدلتہ اس کے ساتھ
 ہوتی ہے اگرچہ فاعل اس تین کو ضروری نہیں جانتا مگر دیگر خواہم کو موجب فسادانہ کا
 ہوتا ہے لہذا تبدیل یوم و طعام کرایا کرے تو پھر کوئی خرابی نہیں فقط استئوال
 کوئی مرید اپنے شیخ پر کوئی غیر شخص کسی غیر سیر پر کوئی شرعی اعتراض کرے تو وہ
 شیخ اپنے معترض کو جواب بہ نرمی تمام دے یا بجائے جواب ناخوش ہو جاوے
 اور بالفرض اگر یہ شیخ اپنے معترض کو جواب کافی نہ دے گا کہ جس سے معترض کی
 تسکین ہو جاوے تو گناہگار ہو گا یا نہیں الجواب جواب نرمی سے بھی درست ہے
 بعض مواقع میں اور غصہ سے بھی درست ہے بعض محل میں اور بعض مضمون فہمائش
 کے قابل ہوتے ہیں بعض نہیں لہذا ہر شخص اور ہر موقع اور ہر فعل کا جہد اسما ہے ہکا
 جواب کلی نہیں ہو سکتا فقط سوال ایک شخص ہمیشہ صوم داؤدی رکھتا ہے اور تہجد
 اور نوافل بھی کل پڑھتا ہے اور درویشی بھی خوب کرتا ہے اور اچھا کھاتا ہے اور
 اچھا پہنتا ہے اور چار نکاح بھی لئے کئے ہیں اور یاد خدا بھی ہر وقت کرتا ہے اور
 ایک شخص نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے نہ اپنے والدین سے اور اپنی زوجہ سے
 تعلق کا لکھتا ہے اور وہ حقیقت اوس کو اپنے والدین اور اپنے متعلقین کا ہونا
 بھی بار ہے اور یہ شخص عاقل ہے نہ مجذوب بلکہ اسکے ذہن میں یہ بات سما گئی ہے کہ
 سوائے یاد خدا کچھ باقی نہ رہے کسی سے کچھ تعلق نہ ہو نہ مال ہو نہ کھانا ہو نہ اہل و عیال
 ہو نہ والدین ہوں نہ عزیز و قریب ہو کسی سے کچھ تعلق نہ ہو تہجد ہو تلاوت ہو یاد خدا ہو
 اور کچھ نہ ہو سب کے کنارہ ہو تو اب استفسار طلب یہ امر ہے کہ ان دونوں شخصوں میں
 کون شخص زیادہ بہتر ہے اور یہ شخص دوم کہ جسے بالکل تعلقات دنیوی ترک کر دئے

ہیں اس سے اسکے متعلقین اور والدین کی حق تلفی کا کچھ مواخذہ ہوگا یا نہیں اور یہ بھی ملحوظ خاطر مبارک رہے کہ اسکے والدین اور متعلقین کے کھانے کے واسطی جابر قدیمی بہت موجود ہے انکو کسی بات کی تکلیف نہیں ہے۔ اچو اب حق تلفی کا مواخذہ بزرگ سے بھی ہو دے گا اور ہر شخص کا حال تفاوت ہے اسکا فیصلہ نہیں ہو سکتا کہ کون افضل ہے افضل وہ ہے کہ جبکا تقرب الے اللہ تعالیٰ زیادہ ہو بغیر کوسلطان مانع ہیں اور بعض کو مانع نہیں بلکہ بعض کو معین ہیں اور پھر نسبتہ کا تفاوت ہے جس کے امور کا فیصلہ ممکن نہیں اس ہی سبب سے حالات تشابح کے بھی مختلف رہے ہیں فقط

سوال شریعت کہ جس کو علم سفینہ اور طریقت کہ جس کو علم سینہ کہتے ہیں فی حقیقتہ یہ ایک چیز ہیں یا دو اگر یہ ایک ہی ہیں تو فقط علم ظاہر سے ہی تذکیہ کیون نہیں ہو جاتا اور ہر عالم صوفی کیون نہیں ہوتا اور ہر صوفی کو عالم ہونا کیون شرط نہیں ہے اور جو حضرت علم ظاہری کے مجتہد ہوئے اور بخون نے طریقت کا اجتہاد کیون نفرمایا مثلاً

حضرت امام عظیم صاحب رحمہ شریعت کے امام ہیں اور خواجہ معین الدین شہیدی طریقت کے مجتہد ہیں کہیں اسکے برعکس نہیں سنا گیا صوفیہ کرام نے جو اشغال افکار ارا کا مراقبہ ذکر جہر و کرارہ رگ کیاں کا پکڑنا تصور شیخ نہر بن لگانا چل کرنا حبس و م وغیرہ وغیرہ بہت سے امر تعلیم فرمائے کہیں یہ بات نہیں سنی گئی کہ امام عظیم صاحب رحمہ نے بھی کوئی بات اس قسم کی کہیں کسی کو تعلیم فرمائی ہو یا حضرت خواجہ صاحب رحمہ کسی مسئلہ شریعت میں اجتہاد فرمایا ہو یا انکو کوئی شخص امام اور مجتہد جانے یا امام منا کو کوئی شخص طریقت کا امام جانے بلکہ بعض علما کو تو تصوف کے ہونے سے ہی انکار میرتی غرض ہرگز نہیں کہ طریقت شریعت کے خلاف ہے یا امام صاحب طریقت نہیں

تھے یا حضرت خواجہ صاحب شریعت نہیں جانتے تھے معاذ اللہ منہا۔ مثلاً حضرت
 اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیارِ سرابا انوار
 فیضیاب ہوئے تھے اور کوئی عالم بھی ایسے نہ تھے کہ اپنے زمانہ کے امام ہوں۔
 لیکن اوکو فیض باطنی سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر عطا ہوا تھا کہ وہ واصل
 الہی اللہ ہوئے اور تمام صوفیوں کے سرِ ملکہ اور اہل سلسلہ اور مقتدا ہوئے اور
 انہی انشا اللہ تعالیٰ تاقیات سلسلہ باری رہے گا اگر طریقتِ علم ظاہری کی ہی
 وجہ سے ہوتی تو سلسلہ رویہ بین غالباً بہت سے آدمی حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ سے علم ظاہری میں زیادہ ہوئے ہونگے تو اس قیاس سے جو عالم داخلِ بار
 ہو وہی مرتبہ ولایت میں زیادہ ہونا چاہیے اور یہاں اس کے برعکس حال ہے۔ اس میں
 ایک صوفی صاحب یہ جواب دیتے ہیں کہ یہاں علم ظاہری کا کچھ تعلق نہیں ہے اوکو رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت تھی لہذا یہ بڑے لوگ ہوئے اور جن کو اولیاء اللہ
 سے نسبت ہوگی وہ اویس ہی درجہ کے دلی ہونگے مثلاً حضرت بابا صاحب اور حضرت
 مبارک صاحب و حضرت نظام الدین رحمہ وغیرہم یہ سب لوگ عالم اور بڑے فاضل ہیں
 لیکن انہی اس وقت تک علم ظاہری کا کوئی سلسلہ نہیں سسنا گیا اور طریقت میں یہ
 اہل سلسلہ ہیں ہزاروں عالم فاضل ان کے سلسلہ طریقت میں موجود ہیں مگر زمرہ علماء میں انکا
 کہیں بہ نہیں اور نیز ان قیمہ اور ابن قیمہ محدث کہ جو نقاد حدیث میں بڑے فاضل ہیں
 لیکن ان کو کوئی سلسلہ صوفیوں میں نہ چلا بلکہ زمرہ صوفیوں میں انکا کہیں نام نہیں لگتا
 کیا وجہ ہے حالانکہ طریقت اور شریعت ایک ہوں اور ایک اسم میں سے صوفی ہوا اور ایک
 اسم میں سے عالم ہو گیا منی۔ امام محمد غزالی و شافعی ہیں اور حضرت خواجہ معین الدین

جنہی میں بڑے پیر صاحب جنہی میں لیکن یہ لوگ خفی صوفیوں کے بھی مقتدا ہیں اور اہل نسبت کو برابر اسے فیض ہوتا ہے اور کبھی بخاطر مذہب کا اسمین نہیں ہوتا مولانا روم فرماتے ہیں ۵۰ علم حق در علم صوفی گم شود بذا این سخن کے باوجود مرثود بذا یعنی اس بات کا آدمی کو کسب یقین آئیگا کہ علم حق صوفیوں میں ہی اور یقین نہ آنے کی وجہ کیا ہے یہ ہے کہ آدمی جانتے ہیں کہ خدا صاحب کا جو علم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو کچھ ارشاد ہے وہ کتابوں پر ختم ہو گیا ہے جو کچھ یہ وہ علماء ظاہر ہی جانتے ہیں اور یہاں اسکے عکس معالہ ہے علم شریعت علما کو عطا ہوا اور علم طریقت فقرا کو عطا ہوا اور اگر مولانا کی غرض یہ نہ ہوتی تو یوں فرماتے کہ علم حق در علم عالم گم شود اور مصرع ثانی کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ ہر عالم صوفی ہونا تو کیا معنی بلکہ بہت سے عالم تو صوفیوں کی روایت بھی نہیں لیتے مثلاً اگر کسی فقط عالم سے پوچھا جاوے کہ اہل نسبت کو قبر اولیا پر مراقب ہونا کیسا اور اہل میں مرشد کا خیال جمانا اور اسکا تصور کرنا جائز ہے یا نہیں تو وہ عالم صاحبے محبا یہ فرما دینگے کہ یہ شرک ہو کفر ہو گورپستی اور تصور پرستی ہے اور ہرگز یہ خیال نفرا دینگے کہ پہلے صوفی ہی اسکو رکھنا عظم فرما چکے ہیں ہم صرف حرام ہی پر اکتفا کر لیں شرک اور کفر بتانے میں تو بہت سے آدمی مرتکب کفر ہو جائیں گے تو اب ایسے علما کو بھی کیا صوفی جانیں نہیں نہیں بلکہ اسکا جواب یہ کہ بھائی شریعت اور خیر یا اور طریقت اور خیر یہ یہ حضرات جو فرماتے ہیں انکا بھی فرمانا بجا ہے جو شخص واقف طریقت نہ ہو اہل نسبت نہ تو واقعی وہی کہے گا کہ حشت پرستی ہے اور تصور پرستی ہے اور جو اہل مذاق ہو تو اسکو بیشک ان باتوں سے فیض ہوتا ہے چنانچہ صوفیہ حشت کی بہت کتابیں ان مقدمات میں مملو ہیں اکثر صوفیہ فرماتے ہیں کہ علم حجاب الہی ہے پھر شریعت اور طریقت کو ایک خیر کیسے

جانیں گے۔ حضرت مولانا مخدومنا یادینا حاجی محمد ادا علی صاحب سلسلہ کلمات
 بند و عصمت میں فرماتے ہیں کہ بعد ادا سے فرض واجب و سن شغل باطن گزار دو
 بر زیادتی اور دونوں نہ پر دازد بلکہ شغل باطنی کا فرض دمی باند اگر کسی غلط عالم سے
 کہ جو صوفی نہ ہو یہ مسئلہ دریافت کیا جائے تو بینک وہ کہہ دیا کہ نماز غسل العبادت
 ہر وقت اسی میں رہنا چاہیے نوافل سے قرب ہوتا ہے اور شغل باطن چیز ہی کیا ہے
 صرف صوفیوں کی باتیں ہیں تو اب ہم اس سے سولے اسکے اور کیا کہیں کہ بھائی وہ عالم
 صاحب اس راہ سے واقف ہیں شغل ایسی چیز کہ بعض اوقات میں جیسے عبادت اس سے
 بہتر ہوتا ہے اور جو نجانے اس کا کہنا غلاف ہر اب میں یہ چاہتا ہوں کہ شریعت اور
 طریقت کے ایک ہونے کی کیا دلیل ہے اور فی الحقیقت یہ ایک ہی چیز ہیں یا دو۔ اور
 اس میں صومیہ کیا فرماتے ہیں **الجواب** اس سوال کے بے فائدہ اس قدر طویل کیا۔
 خلاصہ جواب یہ ہے کہ علم شرعیہ و علم طریقیہ ایک ہی ہے اور شرعیہ و طریقیہ بھی ایک
 ہی ہے جب آدمی کو کلمہ شرعیہ معلوم ہوا علم شرعیہ حاصل ہوا اور جب کلمہ اس علم کی
 معلوم ہوئی وہ علم طریقیہ ہوا اور عمل قدر ادا ادا سے فرض و واجب کے تکلف نفس
 کرنا عمل شرعیہ کہلاتا ہے اور جب اخلاص و حب حق تعالیٰ سے دل میں ساری ہو گئی اور
 عمل طریقیہ کہتے ہیں جب تک کشاکش علم و عمل کی ہے شرعیہ ہے جب حمانیہ ہو گئی
 طریقیہ ہے ابتداء اور انتہا کا فرق ہے جسے اصل شے کے واحد ہونے کو خیال کیا ایک
 کہا اور یہ بھی درست ہے جسے اول آخر کا فرق کیا وہ کہہ دیا یہ بھی صحیح ہے متنازعہ و نزاع
 واحد ہے اور ائمہ مجتہدین جی صاحب طریقیہ منے مگر اس فن کی تحقیق میں مصروف ہیں
 کہ ظاہر شرعیہ فرض تھا اور کاشع کرنا زیادہ ضرور جانا اگرچہ طریقیہ سے خوب آہستہ

کہ طریقیہ اراکین سہمی ثابت و مستنبط ہیں اور اکثر ائمہ طریقیہ عالم تھے مگر وہ ظاہر
 شرع کی تحقیق میں مصروف نہ ہوئے کہ ایک جماعت علماء کی اوس میں تھی، وہ کافی
 اہل فہم نے باطنی شرع کی تحقیقات کبھی ہر پرین کو ایک ایک جماعت نے لیا اور بعض اولیا
 جو قدر ضرورت علم رکھتے تھے وہ ماہر و عال و فائق طریقیہ کے تھے مگر دونوں اہل کو
 تحریر میں کیا بہر حال بعض علماء دونوں عالم کے محقق و متبحر تھے اور بعض ایک کے اور بعض
 دونوں میں دوسرے سے کم تھے اسکے تفاوت سے سمجھ لینا چاہیے مگر ضروری علم شرع
 سے سب واقف تھے کہ خبر امتثال حکم شرع کے عمل مقبول نہیں ہوتا اور بدون قبول
 عمل کے ولایت نہیں ملتی فقط واللہ تعالیٰ اعظم ^{۲۲} سوال یہ فقہ مشہور ہیں کہ حسبِ وقت
 حضرت بڑے پیر صاحب کو قبر میں دفن کیا اور نکیرین آئے تو بڑے پیر صاحب نے
 نکیرین کا ہاتھ پکڑ لیا اور بجائے جواب دینے سوال کرنا شروع کئے اور نکیرین کو اسکا
 جواب دینا غیر ممکن تھا مجبوری نکیرین نے جناب باری میں جا کر عرض کیا کہ الہی مہاجر
 جناب باری سے ارشاد فرمایا کہ بیشک تم اوسکا جواب نہ دے سکو گے اور تمہارے
 واسطے خوب ہوا جو اسے انہیں چھوڑ دیا۔ اور دوسرا فقہ یہ مشہور ہے کہ ایک عورت
 بڑے پیر صاحب کی خدمت میں گئی اور عرض کیا کہ میرے لڑکا کا نہیں ہوتا۔ بڑے
 پیر صاحب نے فرمایا کہ با تیرے ساتھ بیٹے ہو گئے چنانچہ اس کے ساتھ بیٹے ہوئے
 اور حالانکہ اسکی تقدیر میں ایک لڑکا نہیں تھا۔ اور تیسرا فقہ یہ مشہور ہے کہ ہر ماہِ نو
 قبلِ رویت سے بڑے پیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتا اور یہ کہتا کہ محمد بن ابی
 اسد خدایا صاحب نے نقصان رکھے ہیں اور اسقدر نقص رکھے ہیں۔ اور چوتھا فقہ
 یہ ہے کہ ایک روز آپ منبر پر بیٹھ کر وعظ فرماتے تھے یکایک کھڑے ہو گئے اور فرمایا

کہ ایک اولیاء کی گردن پر میری قدم چڑی اور اس وقت جبکہ راولپنڈی میں جمع تھے سب نے
 اسے مبارک چڑے پر صاحب کے اپنی گردن پر رکھ لئے اور ملکہ اطاعت و رگوں
 کیا اور ایک دلی نے اس بات کا یقین نہیں کیا اور اسے کچھ اعتراض کیا انکا حال تبادلہ
 برابر ہو گیا اب استسنا طلب یہ امر ہے کہ آپ کے نزدیک یہ قصہ صحیح ہیں یا غلط
 اور جو علماء ایسے قصوں کو صحیح بتاتے ہیں ان کی کیا دلیل ہے اور جو علماء انکو خلاف بتاتے
 ہیں ان کی کیا حجت ہے اور حضرت محمد و منادینا حاجی محمد اماد اللہ صاحب مہاجر علیہ
 اللہ تعالیٰ جو ضیاء القلوب صفحہ ۱۹ قرب نوافل میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اما قرب نوافل
 اینست کہ صفات بشریہ سالک ازوے نازل گردد و صفات حق تعالیٰ بروے
 ظاہر آئند چنانچہ زندہ گردد و مردہ را و میرند زندہ را باذن اللہ تعالیٰ اور قرب نوافل
 ایسی ہی زیادہ نعمت ہے اللہ صاحب جسے نصیب فرما دے اور حضرت محدث دہلوی
 رحمۃ اللہ علیہ اخبار الاخیار میں فرماتے ہیں کہ عارف کی پہچان یہ ہے کہ وہ جو کچھ کہے
 وہ ہو جاوے۔ اب سائل یہ عرض کرتا ہے کہ ممکن نہیں کہ بندہ خدا صاحب کے کسی کام
 میں دخل دے سکے بندہ چاہے کسی مرتبہ میں ہو بندہ ہے ہر وقت غائب ہے مگر یہ
 مرتبہ قرب نوافل کا اور عارف کا حضرت بڑے پر صاحب کو حاصل ہو گیا تھا یا نہیں۔
 اور جس شخص کو یہ مراتب حاصل ہو گئے ہوں اسے ایسے قصوں کا وقوع ہو جانا کیونکہ ممکن
 ہے اور خدا صاحب تقدیر کے خلاف کرنے پر بھی قادر ہے یا نہیں اور کہہ ہی بندہ پر
 خدا صاحب باعث کسی عتاب یا انعام اپنے کے اس کی تقدیر کے خلاف کر دیتے ہیں یا
 نہیں۔ یا خدا صاحب کسی بندہ کے حق میں کسی بندہ خاص کی سفارش مان کر یا اس کے
 اعمال کی وجہ سے اس کی تقدیر کے خلاف کر دیتے ہیں یا نہیں مثلاً نیک آدمی کی غلطی

ہونا یا ظالم کی عمر کم ہو جانا یا بابت سنیاٹ منفسی آجانا یا بابت خیرت بلاؤن کا
 رد ہو جانا وغیرہ وغیرہ اور حضرت صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر قصہ شہورین
 کہ جس کی اوضوں نے فرمایا کہ کیا تو اندھا ہے تو وہ فوراً اندھا ہی تھا اور جس کو فرمایا کہ کیا
 مر گیا ہے تو وہ فوراً مردہ ہی ہو گیا غرض یہ ہے کہ جو کچھ وہ فرماتے تھے فضل الہی سے
 اور سکا وہی فوراً ظہور ہو جاتا تھا تو یہ قصے بھی صحیح ہیں یا خلات اور وہ فرشتہ کہ جن کو
 نکیرین کہتے ہیں ان کا مرتبہ زیادہ ہے یا اولیا سے عظام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
اجواب حکایات بزرگوں کے اکثر جملارے غلط بنادے ہیں اور اگر کوئی دفع
 صحیح ایسا ہو کہ مفہوم نہ ہو دے تو شیطانیات کہلاتے ہیں جس کے معنی فہم میں کسی کے نہیں آتے
 اوس کو نہ قبول کرے نہ رد کرے سکوت کرے اور جو امور خلاف قاعدہ شرع کے ہیں
 اونکو رد کرنا چاہیے یا سکوت کرے اگر مصلحت ہو اور قرب فرائض قرب نوافل کا فہم اس کے
 اہل کی رتبہ ہے بندہ اس سے عاری ہے باقی یہ کہ حق تعالیٰ اولیا کی قبولیت کے واسطے
 اکثر دعا اونکی قبول کرتا ہے یہ ادنیٰ کرامت ہے فرود زندہ کرنا خود خرق عاودہ و کرتہ
 ہے حق تعالیٰ ہی کرتا ہے مگر نبطا ہر کسی ولی نبی کا ذریعہ ہو جاتا ہے لہذا کرامت و معجزہ
 کہلاتا ہے فقط **سوال** مولانا روم فرماتے ہیں ۷ ہست قدرت اولیا را از الہ
 تیرجبتہ بازگرداند زراہ ۶ اس کا کیا مطلب ہے اور اس شعر کے مصداق اولیا اللہ ہوتے
 ہیں یا نہیں **اجواب** کرامتہ اولیا حق ہے اور کرامتہ خرق عاودہ کو کہتے ہیں جب
 حق تعالیٰ چاہے اولیا سے ایسا امر کرا دیوے یہ ہی مطلب شعر کا ہے فقط **سوال**
 ایک شخص جماعت کا بلکہ تکبیر اولیٰ کا پابند ہے اب اتفاقاً اوس کو کسی وقت تکبیر اوسے
 نہیں ملی اور وقت میں بھی اس قدر گنجائش نہیں ہے کہ دوسری مسجد میں جا کر شریک تکبیر اولیٰ ہو

اب مجھ کو اس کو سب دینا پڑا اب یہ یہ پاتا ہے کہ میں کوئی کام ایسا کروں تاکہ
 مجھ کو دنیا و دہلیز ملے برابر ثواب ہو جائے جسے میں سچوں کہ گویا مسیٰ تبسرا اولیٰ الگین
 تودہ کوئی کام ایسا کرے کہ میں سے تکبیر ادا کرنے کے جانے کی تلافی ہو جاوے اور اگر اس
 قضا ہو جاوے تو سوائے روزہ کے اور کوئی کام ایسا کرے کہ میں سے اس کے ثواب
 کی تلافی ہو جاوے گویا نماز قضا ہوئی ہو نہیں **الجواب** نیت سے ثواب تکبیر ادا کرنے کا نہیں
 ہے اور قضا نماز کرنے سے تلافی نیت صلوٰۃ کی ہو جاتی ہے فقط **سوال** زید مگر
 مرید ہے اور عمر و کبر سے مرید ہے اور کبر خالہ سے مرید ہے اب ولید زید سے مرید ہونا
 پاتا ہے اور خالہ کہ جو زید کے دادا پیردن میں ہیں خوش عقیدہ اور بزرگ نہیں جانتا
 اب استفسار طلب یہ امر کہ یہ شخص ولید زید سے مرید ہو کر کچھ فیضیاب بھی ہو سکتا ہے
 یا نہیں دراصل ایک خالہ کو برا جانتا ہو اور اپنے دل میں خالہ کی جانب سے کچھ بغض بشرعی بھی
 رکھتا ہے۔ **الجواب** اگر زید کو کامل جانتا ہے اور فی الواقع زید میں کمال ہے تو
 یہ شخص زید سے فیضیاب ہو سکتا ہے فقط **سوال** ایک شخص کے جو وقت دل میں
 آتا ہے تو یوں کہتا ہے کہ الہی جہت میں بیکیان تمام عمر میں چھٹی ہوں میں نے انکا ثواب
 اپنے والدین کو بخشا ایک شخص نے یہ بات سنا اور اس سے کہا کہ یوں اموات کو بجز ثواب
 نہیں پہنچتا تاوقتیکہ کوئی چیز خاص الصیال ثواب کے واسطے نہ پڑھی جاوے تو یہ کہنا
 اس شخص کا صحیح ہے یا نہیں اور اس طرح سے ثواب بھی پہنچتا ہے یا نہیں **الجواب**
 ثواب ہر طرح سے پہنچ جاتا ہے قل مانع کالج نہیں فقط **سوال** ایک شخص تین مرتبہ قل
 شریف پڑھ کر اپنے والدین کو جہت میں پہنچاتا ہے زید نے یہ بات سنا اور اس شخص سے کہا کہ تم
 تین مرتبہ قل شریف پڑھ کر تمام زمانہ کے مسلمانوں کی روح کو بخش دیا کرو ہر ہر فرد بشر کو

ایک ایک ختم قرآن کا ثواب ملے گا اور تمھارے والدین کے ثواب میں کچھ کمی نہ آئے گی
اب وہ شخص یہ پوچھتا ہے کہ سب دنیا کے مسلمانوں کو میرے والدین کے اگر ایک ایک
ختم قرآن کا ثواب دے اور میرے والدین کے ثواب میں کمی نہ ہو تو سب مسلمانوں کی برکت
نہیں کرا لیا کروں گا ورنہ مجھ کو کچھ ضرورت نہیں کہ میں اپنے والدین کا ثواب کا ٹکڑا دوں
کو دوں اس میں صحیح مسئلہ کیا ہے **ایچواپ** میرے استاد و ناکاہ قول ہے کہ صحیح یہ ہے کہ
ثواب تقسیم ہو کر ہونچتا ہے نہ سب کو پورا پورا اور اس باب میں کوئی روایت حدیث کی
صحیح نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** تقویۃ الایمان میں کوئی مسئلہ قابل نہیں
پاکل اس کے مسائل صحیح اور علماء دین کو مقبول ہیں اور ایک بات یہ مشہور ہے کہ کوئی
اسمعیل صاحب شہید نے اپنے انتقال کے وقت بہت سے آدمیوں کے رو برو بعض
مسائل تقویۃ الایمان سے تو بہ کی ہے آپ نے بھی کہیں یہ بات سنی ہے یا محض افتراء ہے
اور جو شخص مولانا مرحوم کا معتقد نہ ہو اور ان کو خوش عتیدہ اور بزرگ نہ جانے وہ عہتی
اور فاسق ہے یا نہیں اور مولوی صاحب شہید مقلد تھے یا عال بالحدیث اور اگر مقلد تھے
تو کون سے امام کے خفی تو شاید نہ ہوں چونکہ اسے کہ رفع الیدین اور آمین بالجہر کرتے تھے
اور اکثر غیر مقلد مولانا موصوف کو عال بالحدیث بتاتے ہیں اور اسی وجہ سے ان کو زیادہ
مانستے ہیں اور انھیں کے عمل کو زیادہ سند میں لائے ہیں بہ نسبت اور علماء اسکے انھیں کو
اپنے زمانہ کا مجتہد بتاتے ہیں حالانکہ اس زمانہ میں اور بہت سے علماء عظام موجود تھے
اور انھیں کو اکثر موقع پر حضرت مولانا شاہ عبدالغفر نے صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر ترجیح دیتے
ہیں اور اکثر مسائل حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نہیں لیتے اور ان کے مسائل
مقبول جانتے ہیں ان باتوں سے تو معلوم ہوتا ہے کہ مولوی اسمعیل صاحب مقلد نہیں تھے

عال بالحدیث تھے اور بعض علماء یہ فرماتے ہیں کہ نہیں مقلد تھے غیر مقلد۔ ہرگز نہیں تھے
 بعض یہ کہتے ہیں کہ انکو مرتبہ اجتہاد کا تھا اسوجہ سے انہوں نے تقلید نہیں کی اسکا
 حال جو ہو تحریر فرادیتے اور مولوی صاحب کے عقیدہ میں اور محمد بن عبد الوہاب کے عقیدہ
 میں کچھ فرق تھا یا یہ دونوں صاحب ایک ہی مسلک کے ہیں اور حضرت سید صاحب
 رحمۃ اللہ علیہ کہ جو ان کے مرشد ہیں یہ بھی مالم اور مقلد تھے یا نہیں اور حضرت سید صاحب
 کے خلفاء میں اور بھی کوئی اسے زیادہ لایق خلیفہ ہوا یا سب سے زیادہ سرپرکار وہ بھی حضرت
 اور جو مسائل تقویۃ الامان میں مختلف ہیں اونپر عمل کرے یا کرے اور مولیٰ صاحب موصوف
 سے سلسلہ صوفیت کے نہ پٹنے کی کیا وجہ ہے حالانکہ مولوی صاحب خود یہ صاحب سے
 ہیست ہوئے ہیں اور ان سے بھی آدمی غالباً مرید ہوئے ہونگے۔ اور مولوی صاحب مروج علماء
 میں شمار کئے گئے ہیں یا صوفیہ میں اچھا اب بندہ کے نزدیک سب مسائل اوس کے
 صحیح ہیں اگرچہ بعض مسائل میں بظاہر تشدید ہے اور توبہ کرنا اور نکال بعض مسائل کے محس
 افترا اہل بدعت کا ہے اور اگر انکو بزرگ جانتے جھوٹے حالات ان کے منکر تو معذور ہے
 اور اگر کتاب کے حالات متبذہ رکھنا ہے تو وہ متبذہ فاسق ہے اور وہ یہ فرماتے تھے کہ
 جب تک حدیث صحیح غیر منسوخ ملے اوپر مال ہوں ورنہ ابوحنیفہ رحمہ کی رائے کا مقلد
 ہوں اور سید صاحب کا بھی یہی مشرب تھا اور محمد بن عبد الوہاب کے عقائد کا مجاہد مال
 معلوم نہیں اور نہ خلفاء سید صاحب کا اور مولوی اسماعیل صاحب وعظ ورو بدعت میں ہرگز
 رہے پھر جہاد میں باکر شہید ہو گئے سلسلہ معیہ کا کمان جاری کرتے اور تمام تقویۃ الامان
 عمل کرے فقط سوائے بعض انہی میں جو وقت التحیات میں بیٹھتے ہیں اولہ ہی سے
 انگشت شہادت اٹھایا کرتے ہیں حتیٰ کہ سلام پیریں حالانکہ خنیو نکا یہ مذہب ہے کہ جب

تشہد پر پہنچے تب اونگلی اٹھائے بعد میں پست کر لے اس میں صحیح قول کیا ہے
 اور خفی کو کس وقت سے کس وقت تک اونگلی اٹھانا چاہیے اور اس میں امام اعظم
 صاحب کیا فرماتے ہیں الجواب تشہد پر انگشت کو اٹھا دے اور سلام تک
 اٹھائے رکھے فقط ^{سوال} العلم حجاب الاکبر کے کیا معنی ہیں سالک کی جس وقت
 علم کی جانب توجہ ہوگی وہ اس راہ سے محروم رہ جائے گا علم کو کیا اسوجہ سے حجاب
 کہا ہے اگر علم بھی اسوجہ سے حجاب ہو گیا تو نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج اور احادیث
 والدین بلکہ کل کام داریں کے سواے یاد الہی حجاب ہو جانا چاہئیں اور بہانہ صبر
 علم کی ہی نسبت فرمایا ہے اور اگر یہ وجہ ہے کہ علم پڑھنے سے دو عالموں میں با
 اختلاف رائے نفیض اور جھگڑے واقع ہو جاتے ہیں اور لڑنا اور جھگڑے کرنا تو فعل ہے
 جو چاہے سو کرے اس میں علم کا کیا قصور ہے بلکہ اختلاف رائے علما تو رحمت ہے اور اگر
 اسکے یہ معنی ہیں کہ درمیان بندہ اور معبود کے علم کا ایک حجاب حائل ہوتا وقتیکہ علم کا
 حجاب طے ہو جاوے یعنی علم نہ سیکھ لے خدا نہ ملے تو یہ معنی صوفیہ نے اسکے ہرگز نہیں
 اس معنی سے تو تاکید نکلتی ہے اور بہانہ یہ مقصود ہے نہیں اور اگر یہ کہا جاوے کہ یہاں
 مراد علم سے علم دنیوی مثل معقول اور فلسفہ وغیرہ ہے تو یہ بھی نہیں ہو سکتا چونکہ صوفیہ
 اور علما علم دین کو علم کہتے ہیں نہ اور فنون کو اور اگر یہ کہا جائے کہ یہ قول صوفیہ کا
 نہیں ہے تو یہ بھی نہیں ہو سکتا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہرگز انکار مت کر
 کہ علم حجاب نہیں ہے علم بیشک حجاب اکبر ہے۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ علم جو
 انشاء ہے خدا اور رسول کا اگر یہی حجاب اکبر ہو گیا تو بے حجاب کوئی چیز ہوگی اس میں
 باریکی کیا ہے اور صوفیہ نے کس معنی کو اس کو حجاب کہا ہے الجواب اس فقیر کے

یہ معنی ہیں کہ اپنا جاننا کہ میں بھی اہل ہوں یہ حجاب ہے جب تک اپنی خودی و تکبر
 و عجب کو نہ فقا کر دیوے مجھ کو ہر مثل شیطان کے اور جب خود اپنے آپ کو لاشعری
 جان لیوے اور اپنے سب کمالات کو محض موہبہ حق تعالیٰ کی جان گیا اور تیرے دل میں
 اپنی حقیقت کھل گئی حجاب رفع ہو گیا مراد علم سے اپنی خودی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال شہ فردش کو واسطے فروخت مسکرات کے مکان یا دوکان کرنا یہ پردینا
 جائز ہے یا نہیں اور اس میں حنفیہ کا مذہب اصح کیا ہے۔ **الجواب** اصح اور
 فتویٰ اس پر ہے کہ نہ دیوے فقط **سوال** جمعہ کی نماز اور ظہر کی نماز کا وقت
 ایک ہی ہے یا نہیں اور جمعہ کی نماز ظہر کی وقت کے کچھ پہلے پڑھنا سنت ہے
 یا درون سادہ وقت میں۔ مثلاً جو شخص ظہر کی نماز دو بجے پڑھتا ہے اس کو جمعہ
 کی نماز ایک بجے پڑھنا مستحب ہوگی یا دو بجے **الجواب** جمعہ ظہر کا وقت ایک بجے
 مگر جمعہ کو ذرا پہلے پڑھنا کہ لوگ سویرے کے آئے ہیں اور کوجلد فراغت ہو جائے تو بہتر ہے
سوال سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص بغیر حاضر و ناظر بلے پکارے اور مثلاً اس
 قسم کے اشعار پڑھے۔ ترجمہ یا نبی اللہ ترجمہ ز معجوری برآمد جان عالم بڑ جائز ہے یا نہیں
الجواب ایسے اشعار میں شرک تو نہیں مگر عوام کو موجب اضلال کا ہو جاتا ہے لہذا کسی
 رد و بد نہ پڑھے اور باین خیال پڑھے کہ حق تعالیٰ اس سیری عزم کو پیش فخر عالم
 علیہ السلام کے کر دیوے فقط **سوال** شفق سفید تک وقت مغرب کا رہتا ہے یا نہیں
 اکثر فقہاء حنفیہ تو فرماتے ہیں کہ شفق سفید تک مغرب کا وقت ہے اس کے بعد عشا کا وقت ہے
 اور حضرت مولانا شاہ عبدالغفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بعد
 شفق سورج کے عشا کا وقت ہو جاتا ہے قول اصح یہی ہے اب تردد یہ ہے کہ شفق

سفید مغرب میں داخل ہر یاغشا میں اور علما خفیہ کے نزدیک قول مفتی بہ کیا ہے۔
الجواب یہ مسئلہ مختلف ہے امام صاحب اور ان کے صاحبین میں احوط یہ ہے کہ دونوں
 کی رعایت رکھے اور بعض نے فتویٰ صاحبین کے قول پر لکھا ہے جیسا شاہ عبدالغفر زینا
 لکھا فقط شرح وقایہ میں بھی مسخ پر فتویٰ دیا ہے فقط ^{سوال} ^{۳۵} سمع اور غنا اور رگ
 یہ تینوں ایک ہی چیز ہیں یا غیر اور یہ تینوں چیزیں بلا امر امیر کے سنا جائز ہیں یا نہیں
 در انحالیکہ گانے والا انکا موافق قواعد موسیقی کے گاؤے **الجواب** یہ ہرہ الفاظ
 ایک معنی رکھتے ہیں بلا امر امیر رگ کا سنا جائز ہے اگر گانے والا محل فساد نہ ہو
 اور مضمون رگ کا خلاف شرع نہ ہو اور موافق موسیقی کے ہو نا کچھ حرج نہیں فقط ^{سوال}
 مسجد کے اندر بعاثت دھوپ یا بارش میٹھ کر وضو کرنا در انحالیکہ پانی بھی وضو کا صحیح مسجد
 میں پہلے جائز ہے یا نہیں اور مسجد کے اندر بیٹھ کر مسجد کی دیوار سے تمک کرنا جائز
 ہے یا نہیں **الجواب** مسجد کے اندر وضو کرنا کمالہ مسجد میں گئے خفیہ کے نزدیک
 منع اور گناہ ہے اور تیمم دیوار مسجد سے کرنے کو بھی بعض کتب فقہ میں مکروہ لکھا ہے فقط
سوال - ڈاڑھی کے بال برابر ہو جانے کی غرض سے کچھ تھوڑے تھوڑے کتر وادینا
 باوجودیکہ ڈاڑھی بھی ایکشت سے کم ہو جائز ہے یا نہیں **الجواب** مجموعہ ڈاڑھی کا
 ایکشت سے کم نہ ہو اگر بعض بال کم ہوں حرج نہیں فقط ^{سوال} ^{۳۶} سر برہنہ اور پا برہنہ
 رہنا سنت ہے یا نہیں اور بعض صوفی ان افعال کو سنت جان کر کرتے ہیں سو یہ افعال
 فی الحقیقت سنت ہیں یا نہیں **الجواب** احیاناً پا برہنہ ہونا مضائقہ نہیں ورنہ
 آپ علیہ السلام اکثر اوقات غلین یا موزہ پہنتے تھے اور سر برہنہ ہونا احرام میں تو
 ثابت ہے۔ سوائے احرام کے بھی احیاناً ہو گئے ہیں نہ داکا چلتے پھرتے فقط ^{۳۷}

سوال پہلے کے برتن میں کہ جو بلا قطع کا ہو کھانا پینا بمنہب امام ابو حنیفہؒ جائز ہے
 یا نہیں اور کپڑے میں چاندی سونے کے ٹن لگا کر استعمال کرنا خفیہ کے نزدیک
 جائز ہے یا نہیں الجواب پہلے کے ظروف میں کھانا درست ہے مگر اولے نہیں اور کپڑے
 مشابہت کفار ہنود سے ہونے سبب مشابہت کے منع ہے فقط سوال سرور عالم علیہ
 علیہ وسلم سے کہی بلا عمارہ کے بھی نماز پڑھنا ثابت ہے یا نہیں اور حضور نے کہی بلا عذر نماز
 بلا جماعت بھی پڑھی ہے یا نہیں الجواب اسکا صریح ثبوت اسوقت بندہ کو معلوم نہیں
 مگر احرام کی حالت میں سر پر نہ نماز پڑھنا صحیح ہے لے ہذا نماز فرض فرض موت میں
 بلا جماعت پڑھی ہو ورنہ جماعت سے ہی پڑھتے تھے فقط سوال جنازہ خارج مسجد
 ہو اور اسکی نماز پڑھنے والے اکثر خارج مسجد ہوں اور بعض باعث ہو پ یا بارش
 فاس مسجد میں ہوں تو بمنہب خفیہ جائز ہے یا نہیں اور اگر اکثر فاس مسجد میں ہوں اور
 بعض خارج مسجد ہوں تو بھی جائز ہے یا نہیں اور اگر جنازہ بھی فاس مسجد میں ہو اور اسکی
 نمازی بھی باعث ہو پ یا بارش فاس مسجد میں ہو جائز ہے یا نہیں الجواب نماز
 جنازہ کی مسجد میں پڑھنا ہر حال میں مکروہ لکھا ہے فقط سوال ایک شخص کو نماز پڑھنے
 میں اکثر یہ خیال ہوتا ہے کہ میں نے احمد شریف نہیں پڑھی کہی یہ خیال ہوتا ہے کہ بیچ
 کا قاعدہ نہیں کیا کہی یہ خیال ہوتا ہے کہ سجدہ ایک کیا ہے دوسرا نہیں کیا کہی یہ خیال
 ہوتا ہے کہ نیت ہی نہیں کی اس سبب سے اکثر اس کو نیت توڑنا اور سجدہ سہو کرنا
 پڑے ہیں اور نماز میں قسم قسم کے تخیلات باطلہ پیدا ہوتے ہیں اسکا کیا علاج ہے اور
 ایسے شخص کو بار بار نیت توڑنا اور سجدہ سہو کے کرنا چاہئیں یا نہیں الجواب ایسے لیے
 خطرات پر انصاف کر کے ظن غالب پر عمل کرے فقط سوال روانہ سے اس کھانا

اور اتحاد رکھنا اور رسم دوستی ادا کرنا اور اسکی دعوت کرنا اور اسکے یہاں دعوت
کھانا باوجودیکہ اسے دین و دنیا کا کوئی مطلب نہ ہو جائز ہے یا نہیں اور جو شخص
بلا ضرورت روافض سے اتحاد رکھے وہ کیسا؟ اور سقات کو اسکی معیت میں اکل
شراب بلا کراہت جائز ہے یا نہیں **الجواب** روافض خوارج اور سب فساق
سے ربط ضبط مودۃ کا حرام ہے مگر بسبب معاملہ ناجاری کے منع دور ہے اور اسے
مودۃ کرنے والا ماہن فی الدین عاصی ہے فقط **سوال** کرتے کی گھنڈی یا ٹن کھلا
رکھنا کہ جس سے سینہ بھی کھلا رہے سنت ہے یا نہیں **الجواب** درست ہے
ایماناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھولے رکھے ہیں فقط **سوال** زید مہرم
نے ایک مسجد بنائی اور عمرو اسکا متوالی ہے اور بکر اسکا امام ہے اور خالد اسکا خادم
ہے اور اس مسجد کی آمدنی اخراجات مسجد سے بہت زیادہ ہے اور انھیں ایسے خرچ ہوتے
ہیں کہ انکو متولی مسجد مذکور سے امام مذکور جہنم کتنا ہے لیکن متولی بباعث کفایت شعار
بالکل خیال نہیں کرتا مثلاً پنکھا یا گھڑی یا خادم مسجد کی تنخواہ کی قلت یا مثل اسکے ایسی
حالت میں امام مذکور بعض آمدنی مسجد سے بطور خود بلا اطلاع متولی کچھ وصول کر کے صرف ہا کر
مذکور میں خرچ کرے جائز ہے یا نہیں درنحالیکہ متولی مذکور کو اگر خبر ہوگی تو اندیشہ ہے کہ وہ خفا
ہو گا کہ تنے ہماری بلا اجازت کیوں تحقیق کی اور کیوں خرچ کیا۔ **الجواب** امام کو پڑن
رضا متولی کے کہیں صرف کرنا آمدنی مسجد کا درست نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعظم

کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** اس حدیث

ان اللہ یحب لہذہ الامۃ علی راس کل ماتۃ سنۃ من یحب لہا امر دینہا رواہ
ابوداؤد من مراد شروع صدی ہے یا آخر اور علامات مجدد کے کیا ہوتے ہیں

جس سے وہ چھپانا چاہوے اور تمام عالم میں ایک ہی محبہ و مہربانیت یا نگہ مبارک پہنا
 ضرورت تہہ چل ہو اور اسکے نام میں احمد یا محمد ہو مافی ضرور ہے یا نہیں اور اس
 مسئلہ خبری تاک کون کون تہہ و اور کہاں کہاں ہوے اور صدی میں حال کا کون کون
 اور کہاں ہے مفصل اور تمام فوائد اچھا ہے اس سر کو کہتے ہیں لہذا احمد و شروع
 صدی میں ہو گیا مگر ہر شرح صدی ہے وہ آخر پہلی صدی کا بھی ہے یاں انتہا
 اور کون کوئی آخر کد پورے ہو سکتا ہو نہ جس صدی میں ہوے گا اور کون ابتدا میں
 ہو گیا تاکہ آخر تک تہہ دیکھا اثر ہے اور علامتہ اور کون کون تہہ خبر سے اور
 سنی اسکے مشن سے بدعات میں ہو دین سنہ کا شیوع اور مرد و زن کا احیاء و
 اور احمد یا محمد ہونا اور اسکے نام میں ضرور نہیں کسی حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے اور اذکار
 علیہ السلام جاننا محقق نہیں ہوا ہے ظن و تخمین سے بعض علماء نے جو کہ عالم محقق دیکھا
 محمد اور کون تہہ الیا چنانچہ عبد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ہی صدی اول پر عرب
 عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو اکثر لوگوں نے لکھا جو دوسری صدی کی نامی پر کسی نے شافعی
 رحمہ اللہ کو کہا کسی نے دوسرے کو کہا علی ہذا اگر کوئی محقق قول نہیں اور بلال الدین
 سیوطی نے کچھ اسمیں لکھا ہے ہندہ کے نزدیک اس قول اسلم ہی جس نے یہ کہا کہ محمد صلی
 کا ایک عالم ہوا ضرور نہیں ہر وقت میں دوچار دس تیس پچاس سو کا مجموعہ ہو یا
 ایک یہ ہذا بعد ہر صد سال کے جماعہ متفرقہ عالم میں ہوتی ہے اور سب کی سعی و صلاح
 دین میں ہوتی ہے اور کون قرآن پر علم و تہہ کے حصہ تہہ دیکھا کہتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 اور کون متفرقہ معین نہیں کہہ سکتے فقط واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقہ احوال رشید احمد گنگوہی
 سوال اعادہ کرنا مسرور فرست کا بدون تہہ ینعت حقیقی کے آیا جائز ہے یا

ہنہن اور یہ دلائل جو مجوزین مولود زمانہ پیش کرتے ہیں مثل صوم عاشورہ کے شکار
و موافقت حضرت موسیٰ علیہ السلام میں رکھا گیا تھا اور اب تک جاری ہے اور صوم
در شنبہ کہ بوجہ یوم ولادت و یوم نزول قرآن شریف میں رکھا گیا تھا اور اب تک
جاری ہے اور مثل اعادہ عقیقہ کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد نبوت کے
کیا تھا رالانکہ آپ کے دادا حضرت عبد المطلب آپ کا عقیقہ کر چکے تھے لہذا روایات
مذکورہ سے اثبات اعادہ سرور ہوتا ہے یا نہیں اور نیز روایت عقیقہ صحیح ہی یا ضعیف
ارقام فراوان ایچو آپ اسکا جواب مفصل جدا سے متعلق رہتا ہے اسکی تحقیق اور
جواب براہین قاطعہ میں دیکھو فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی غفرلہ عنہ سوال
حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ وراثت میں فی مہشات النبی الامی میں جو
اپنے والد راجہ حضرت شاہ عبد الرحیم صاحب علیہ الرحمۃ سے نقل فرماتے ہیں۔

اخبرنی سیری اوالدی قال کنت اصنع فی ایام المولود طعاما صاۃ بالنبی صلی اللہ علیہ
وسلم فلم یفتح فی سنتہ من السنین شوا اصنع بہ طعاما فلم احدا الا حمضا متقلبا فقسۃ
بن الناس فرایتہ صلی اللہ علیہ وسلم بن ید یہ ہذا الحمض مستلجا لثا فقط عبارت
مذکورہ سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ بچہ یوم ولادت ایصال ثواب یا سرور ولادت
میں اطعام الطعام وغیرہ جو کہ شاہ صاحب قدس سرہ کے معمولات میں سے تھا جائز
و مستحب ہے اور باعث خوشنودی آنحضرت صلیع اور جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ
اجتمع صلیا یوم ولادت میں اور اطعام الطعام کو مستحسن کہتے ہیں حسن المفسدین میں
وجہ مبتدین امتحان مولود و وجہ زمانہ پر استدلال کرتے ہیں اور قاعدہ شریعہ سے
ایسی تعلیمات و تخصیصات حد ہدایات میں شامل ہوتی ہیں لہذا معہ توضیح عبارت مذکور

کے جواب سے سرفراز فرمادین فقط الجواب ایصال ثواب ہر روز درست اور
موجب ثواب ہے کوئی تاریخ و وقت شرع سے وقت نہیں روز ولادت اور
روز وفات بھی درست ہے پس اگر کسی دن کو ضروری نہ جانے بلکہ مثل دیگر ایام کے
جانے ایصال ثواب میں اور کسی عوام کو بھی اس طرح کے ایصال میں ضرر نہ ہو تو
کچھ حرج نہیں سب کے نزدیک درست ہے پس شاہ عبدالرحیم صاحب کا یہ فعل ایسا ہی
تھا تو اس سے کوئی حجتہ نہیں لاسکتا اپنے بدعتہ زمانہ پر اور پھر وہ طعام ایصال
ثواب کا تھا کہ صلۃ بالنبی کا لفظ موجود ہے اس میں نہ کوئی سرور ولادت کا کلمہ ہے
نہ اجتماع ذکر ولادت کے واسطے پس اس میں کوئی حجتہ جواز مولد کی نہیں اور سیوطی کے
وقت میں بھی ہماری زمانہ جیسی بدعتہ نہ تھی بڑا میں قاطعہ کو دیکھو اس میں سیوطی کا
مقصد بنفس لکھا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** علیٰ ہذا فیوض البحرین میں شاہ
ولی اللہ صاحب قدس سرہ فرماتے ہیں وکنت قبل ذلک بکلمۃ المعظمتہ فی مولد النبی **صلی**

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی یوم ولادۃ والناس یصلون علی النبی **صلی اللہ علیہ وسلم**
یذکرون اربا صاۃ النبی ظہرت فی ولادۃ و مشاہدہ قبل بعثتہ فرات انوار استطعت
دفعۃ واحده لا اقول انی اور کہتا بصر الجسد ولا اقول اور کہتا بصر الروح فقط
للسہ علم کیف کان الامر بین ہذا و ذاک فتاملت تمام الانوار فوجدتہا من قبل
الملائکۃ المودکین باشمال ہذہ المشاہدہ و باشمال ہذہ الجہاس و رایت بنحیۃ انوار الملائکۃ
انوار الرحمۃ عبادۃ مذکورہ میں جواز و استحسان شرکت مجلس یوم ولادت و ذکر و قائل
ولادت و مشاہدہ انوار ملائکہ ثابت ہوتا ہے اور اس سے جواز مولود زمانہ پر حجت
لائی باقی ہے لہذا یہ حجت لانا اور نکالنا درست ہے یا نہیں موعظہ طلب عبارت مذکورہ کے

ارقام فرما دین اچواپ فیوض الحرمین میں حاضری مولہ النبی میں کہ مکان ولادۃ
 آپکا علیہ السلام ہی لکھا ہے وہاں ہر روز زیارۃ کے واسطے لوگ جلتے ہیں جویم
 ولادۃ بھی لوگ جھمتھے اور صلوة و ذکر کرتے تھے نہ وہاں تداعی سے اہتمام طلب کے
 تھے نہ کوئی مجلس تھی بلکہ وہاں کے لوگ خود بخود جمع ہو کر کوئی درود پڑھتا تھا کوئی ذکر
 معجزات کرتا تھا نہ کوئی شیرینی نہ چرائ نہ کچھ اور نفس ذکر کو کوئی منع نہیں کرتا فقط واللہ
 تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی حنفی عنہ سوال راگ کس کو کہتے ہیں اور بکروہ یا یا حرام
 اگر اشعار مثل مولانا جامی و مولانا نظامی و مولانا سعدی و مولانا روم رحمہما وغیرہ کے پڑھے
 جاوین تو کس طور سے راگ میں ہو جاوین اور کس طرح پر بار راگ ارقام فرما دین اچواپ
 راگ کہتے ہیں اچھی آواز کے ساتھ کچھ کہنے کو خواہ شعر مو جامی و نظامی وغیرہ کا علیہم الرحمۃ
 خواہ اور کوئی کلام ہو یہ ترجمہ غناء کہ ہے اردو میں اور لوگوں کے نزدیک راگ جب ہو یا
 ہے کہ آواز کو بے موقع گھٹا بڑھا کر کچھ کہیں سو اس طرح کہ لفظ اپنے موقع پر رہیں اور خوش
 صوت ہو قرآن حبیب کا بھی پڑھنا درست بلکہ مستحب ہے اور البسا کہ لفظ کم زیادہ کہنے
 جاوین درست نہیں مگر اشعار میں کچھ حرج نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی
 عفی عنہ سوال رنگ انگریزی پڑیا کا جو کس میں آتا ہے رنگنا کپڑے کا اس سے
 درست ہے یا نہیں اگر نا جائز ہے تو وجہ رنگت کے یا کسی اور وجہ سے ارقام فرما دین
 اچواپ رنگ انگریزی میں شرب پڑتی ہے لہذا اس رنگ کا استعمال درست
 نہیں اور یہ امر واقف لوگوں سے معلوم ہوا ہے واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی
 سوال سایہ مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑنا تھا یا نہیں اور جو تریزی سے
 نواز الامول میں عبد الملک بن عبد اللہ بن حبیب سے اور انھوں نے دکان سے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں پڑتا تھا سند اس حدیث کی صحیح ہے یا ضعیف یا مضموع
 اور قاضی فرمادین اچھا جواب یہ روایت صحاح کتب میں نہیں اور نوادر کی روایت کا بندہ
 کہ مال معلوم نہیں کہ کیسی؟ نوادر لائسل حکیم ترمذی کی ہے نہ ابو عیسیٰ ترمذی کی فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم شوال جنات کا سر آنا اور ستانا کہ میں شیخ سعدی و اللہ بخش
 مشہور ہیں اور تکالیف ہو چکے ہیں اور غیبت بھوت وغیرہ صیاد کو کہتے ہیں ان امور کی
 سرنا کچھ ہیں مستعملی ہے یا وہی بامین ہیں مفصل اور قاضی فرمادین اچھا جواب شیخ سعدی
 اور اللہ بخش دونوں جن ہیں لوگوں کو ستانے میں غیبت بھوت پر ہی دیو جن سب
 ایک چیز کا نام ہے سر چرھنا اور تکلیف دینا جنات کا حق ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال جو شخص مجاس غیر شرعہ میں شرک ہووے اور مال خرچ کرے اور اس کو
 مسخس اور حلال مانے کہ جنگی حرمت نفس صریحہ سے ثابت ہے مثل نانج و فخر ہر
 و مجاس عس درویشی و غیر منکرات کثیرہ تو ایسا شخص فاسق ہوگا یا کافر کیونکہ افعال ممنوعہ
 حرام کو حلال جاننا ہے اچھا جواب ایسا شخص فاسق ہے کافر کہنے سے زبان بند رکھنا چاہیے
 اور نفس سلم کی ناول کر کے اسلام سے خارج نہ کرے جہاں تک ہو سکے لاکھ احادیث میں
 القیامۃ محمد بن فرما گئے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال یہ تعینات جیسے ربيع الاول
 میں کوئٹا اور عشرہ محرم میں کچھ اور صحنک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی اور گیارہویں
 توشہ اور سہ منی بوطی قلندر اور حضرت علیہ السلام کے نام کا چاہہ پر لیجانا مذکورہ بالا میں
 طعام کی تخصیص اور ایام کی تعیین کر اسکے خلاف ہرگز نہیں جہت اور حرام میں یا نہیں
 اس قسم کے طعام کو کھانا کدوہ ہے یا حرام کیونکہ افعال جہاں ان معاملات میں نہایت
 پیشہ دہ کفر و شرک کو ہو چکے ہوئے ہیں نفع ضرر و توقع منافع اپنے

مستند
 جو قاضی فرمادین اچھا جواب
 مال معلوم نہیں کہ کیسی؟
 نوادر لائسل حکیم ترمذی کی ہے
 نہ ابو عیسیٰ ترمذی کی فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم
 شوال جنات کا سر آنا اور ستانا
 کہ میں شیخ سعدی و اللہ بخش
 مشہور ہیں اور تکالیف ہو چکے ہیں
 اور غیبت بھوت وغیرہ صیاد کو کہتے ہیں
 ان امور کی سرنا کچھ ہیں
 مستعملی ہے یا وہی بامین ہیں
 مفصل اور قاضی فرمادین اچھا جواب
 شیخ سعدی اور اللہ بخش
 دونوں جن ہیں لوگوں کو ستانے میں
 غیبت بھوت پر ہی دیو جن سب
 ایک چیز کا نام ہے سر چرھنا
 اور تکلیف دینا جنات کا حق ہے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال جو شخص مجاس غیر شرعہ میں
 شرک ہووے اور مال خرچ کرے اور اس کو
 مسخس اور حلال مانے کہ جنگی
 حرمت نفس صریحہ سے ثابت ہے
 مثل نانج و فخر ہر و مجاس عس
 درویشی و غیر منکرات کثیرہ تو
 ایسا شخص فاسق ہوگا یا کافر
 کیونکہ افعال ممنوعہ حرام کو
 حلال جاننا ہے اچھا جواب ایسا
 شخص فاسق ہے کافر کہنے سے
 زبان بند رکھنا چاہیے اور
 نفس سلم کی ناول کر کے اسلام
 سے خارج نہ کرے جہاں تک ہو سکے
 لاکھ احادیث میں القیامۃ محمد
 بن فرما گئے ہیں فقط واللہ تعالیٰ
 اعلم سوال یہ تعینات جیسے
 ربيع الاول میں کوئٹا اور عشرہ
 محرم میں کچھ اور صحنک حضرت
 فاطمہ رضی اللہ عنہ کی اور گیارہویں
 توشہ اور سہ منی بوطی قلندر
 اور حضرت علیہ السلام کے نام کا
 چاہہ پر لیجانا مذکورہ بالا میں
 طعام کی تخصیص اور ایام کی
 تعیین کر اسکے خلاف ہرگز نہیں
 جہت اور حرام میں یا نہیں اس قسم
 کے طعام کو کھانا کدوہ ہے یا
 حرام کیونکہ افعال جہاں ان
 معاملات میں نہایت پیشہ دہ کفر
 و شرک کو ہو چکے ہوئے ہیں نفع
 ضرر و توقع منافع اپنے

اپنے مرادات کی طلب انہیں کیجاتی ہے نولیسے لوگوں اور ایسے عقائد کی نسبت حکم
کفر و شرک کا کرنا درست ہے یا نہیں ارقام فراوین۔ **الجواب** یہ تعینات بدعت
فساد الہین اور طعام ہین اگر نتیۃ ایصال ثواب کی ہے تو طعام مباح اور سدقہ ہے
اور جو بنام ان اکابر کے ہے تو داخل ماہل بہ لغیر اللہ میں ہے اور حرام ہے اور ایسے عقائد
فاسد موجب کفر کے ہیں ان افعال کو کفر ہی کہنا چاہیے مگر سلم کے فعل کی تاویل لازم
ہے جیسا اوپر کے جواب میں لکھا گیا فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** کا پنجہ کی چورٹیں
جو عورتیں پہنتی ہیں جائز ہیں یا نہیں **الجواب** درست ہیں قل من حرم زینۃ اللہ الایۃ
واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** مسجد کا فرش دوسرے وغیرہ دیگر مسجد
میں ضرور ٹالیا جانا اور بعد رفع ضرورت واپس کر دینا یا ٹکرنا جائز ہے یا نہیں ارقام
فراوین **الجواب** ایک مسجد کا مال دوسری مسجد میں بھجانا درست نہیں مگر جو بچے
والا دیتے وقت اجازت دیوے تو مضائقہ نہیں کہ وہاں حاجت روائی کر کے واپس
کر دیوں مگر چونکہ اشیاء ہوئیں اور خراب ہونے کا احتمال ہو تو بقیہ دوسری مسجد
میں دیدیوں تو درست ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اگر متولیٰ و مہتمم مسجد آمدنی
مسجد کو دیگر مال میں خاطر کر لیوے یا خرچ کر لیوے کہ ضرورت مسجد میں وقت پر صرف
کردونگا تو یہ تصرف جائز ہے یا خیانت میں داخل ہوگا ارقام فراوین **الجواب**
یہ تصرف ناجائز ہے اور خیانت میں داخل ہے ضمان اسکا متولیٰ کے ذمہ پر واجب ہے
اور گنہ گہی ہووے گا فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** نوٹ کی خرید و فروخت کئی بار
پر جائز ہے یا نہیں بالتفصیل ارقام فراوین **الجواب** نوٹ کی خرید و فروخت
برابر قیمت پر بھی درست نہیں مگر اس میں حیلہ حوالہ ہو سکتا ہے اور بحیلہ عقد حاکم

جانے ہے مگر کم زیادہ پر بیع کرنا بڑا ناجائز ہے یہ تفصیل اسکی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعظم
سوال جو جانور قبرین پر یا حقان یا نشان جھنڈے پر چڑھائے جانے میں مجاہد
 یا کوئی اور انکو پکڑ کر اگر بیع کرے تو اسکا خریدنا حلال ہے یا حرام اور خود چڑھانے
 والے کچھ تعزین جی نہیں کرتے خواہ کوئی لیا جوے اور اس قسم کے جانور بحیرہ و سائبہ
 میں داخل ہیں یا نہیں اور بحیرہ و سائبہ حلال ہیں یا حرام مفصل ار قدام فرما دیں۔
الجواب جو جانور مالک نے کسی بت یا نشان و قبر کے نام پر چھوڑا وہ مالک
 چھوڑنے والے سے نہیں بکھٹنا پھر اس کو اگر کوئی پکڑ کر بیع کر دیوے اور مالک
 منع نہ کرے تو اسکا خریدنا مباح ہے اور وہ حلال ہے اور جو جانور مجاہد کو قبض کر لیا
 اور ملک یا مجاہد کی کر دی وہ حرام ہے اسکو خریدنا سنا ہے کہ وہ مصیبت کی نیت سے
 مجاہد کے پاس آیا جو اس میں حرمہ مصیبت کے بسبب عقد ہبہ کی ہو گئی ہے اور بحیرہ
 و سائبہ کا سبب دی جو اوپر کی شہن بن لکھا گیا کیونکہ بحیرہ وغیرہ کا کوئی مالک نہیں
 لیا جاتا بلکہ بت کے نام چھوڑ دیتے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعظم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ
سوال ہندوستان دار الحرب ہے یا دار اسلام مدلل ار قدام فرما دیں **الجواب**
 دار الحرب ہونا ہندوستان کا مختلف علماء مال میں ہی اکثر دار اسلام کہتے ہیں
 اور بعض دار الحرب کہتے ہیں بندہ اس میں فیصلہ نہیں کرنا فقط واللہ تعالیٰ اعظم۔
سوال عدم موال قبر مخصوص شہدائے مقتولین سے ہے یا ہر قسم شہداء سے
 اور اولیاء اللہ صلی علیہم وسلم شہداء اور داخل تحت آیت بل اخیار عند ربہم ہیں یا نہیں
 کیونکہ وہ مجاہد فی نفس ہیں کہ یہ جہاد اکبر ہے فقط **الجواب** اولیاء اکرام صلی
 علیہم وسلم شہداء ہیں اور ممول آیت بل اخیار عند ربہم کے ہیں اور موال قبر ہونا شہداء

سے بندہ کو معلوم نہیں مگر مان حدیث میں آیا ہے کہ شہید کو غائب قبر سے امن دی جاتی ہے اور یہ فضیلت اولیاء عظام کے واسطے بھی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال سماعت موتی ثابت ہوا یا نہیں در صورت جواز یا عدم جواز قول راجح کیا ہے اور تلقین بعد دفن ثابت ہوا یا نہیں فقط الجواب یہ مسئلہ عمدتاً پرہیزی السیاق عنہم سے مختلف فیہا ہے اسکا فیصلہ کوئی نہیں کر سکتا تلقین کرنا بعد دفن کے اس پر یہی مبنی ہے جس پر عمل کرے درست ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** صلوٰۃ الزماں جب کے اول جمعہ کی شب کو اور صلوٰۃ نصف شعبان اور صلوٰۃ الفجر بہیئت مخصوصہ ثابت ہیں یا نہیں در صورت عدم ثبوت اسکا فاعل کس درجہ کا گنہگار ہوگا کبیرہ یا سغیرہ کا فقط الجواب یہ نمازین باین قیود جو مروج ہیں بدعتہ ضلالہ ہیں جسکا مال کبیرہ کا ہے اگرچہ خمس صلوٰۃ نفل مندوب ہے شرح الکی براہین قاطعہ میں دیکھو فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جس مقام پر تفسیر مصرح فقہار صادق نہ آتی ہو مثل قریم وغیرہ یا جس مصرحین حاکم اور نائب بھی نہ ہو کہ اجراء حدود شرعیہ کرے اور کفایہ وہاں کے مانع احکام شرعیہ بھی ہوں تو وہاں جمعہ عیدین قایم کیا جاوے یا نہیں اگر ایسی جگہ قایم کر لیں تو صحیح ہوگا یا ظہر ذمہ باقی رہے گی اور حدیث لا جمعۃ ولا تشریق الا فی مصر جامع صحیح ہے یا ضعیف الجواب یہ حدیث قول حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا صحیح ہے اور اسپر ہی عکد آمد حنفیہ کثرتم اللہ تعالیٰ کا ہے قریم میں نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی کسی حال البتہ قصصہ یا شہرین اگر غلیہ کفار کا ہو اور اپنا امام خطیب مقرر کر کے جمعہ ادا کریں جیسا اب مروج ہے تو جمعہ ادا ہو جاتا ہے ظہر ساقط ہو جاتی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جو تمام چاندی کے درست ہیں یا نہیں اگر درست

ہیں تو کس وجہ سے اور حبیب گھڑی چاندی کی جائز ہے یا نہیں فقط الجواب ہوا
 چاندی سونے کے درمیان میں درست لکھے ہیں اور قاعدہ شرع سے جواز ثابت ہے
 اور گھڑی چاندی کی درست نہیں گھڑی ایک ظرف مستقل ہے اور ہوتا نام تابع کپڑے کی من
 شکر گوشت ٹہپہ کے فقط سوال سالگرہ بچوں کی اور اس کی خوشی میں اطعام الطعام کرنا جائز
 ہے یا نہیں الجواب سالگرہ یا دہشت علم اطفال کے واسطے کچھ حرج نہیں معلوم
 اور بعد چند سال کے کھانا وجہ اللہ تعالیٰ کھانا بھی درست ہے فقط سوال ابتدائے
 مکتب میں بسم اللہ بچوں کی خاص چار سال اور چار ماہ اور چار روزی میں کرنا ثابت
 اور جائز ہے یا نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سن شریف ابتدا میں شریف
 کیا تھا اور تمام فراویں الجواب ابتدا میں مکتب کی کوئی قید نہیں اور شرح صمدی
 چار سال کی عمر میں تھا فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی رضی اللہ عنہ
 سوال ناف کے تلے ہاتھ نماز میں باندھنا سنت ہیں یا اوپر ناف کے اگر کوئی
 ناف کے اوپر باندھے تو کیا غیر مغلوبہ جاوے گا اور تبعہ جمعہ کے سنت چار رکعت ہوتی
 چالیسے یا چھ رکعت اور نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ اگر قراءۃ کی نیت سے پڑھ لیوے گا
 تو کیا گنہگار ہوگا اور حکم کاف اگر پورے دس روز کا نہیں کیا تو ادا کے سنت ہوگی
 نہیں فقط از بندہ رشید احمد غنی عنہ بعد سلام سنون آنکہ خط آیا جواب یہ
 ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا صحیح ہے اور اس مسئلہ میں خلاف شافعی صاحب رحمہ اللہ
 کے اور سب فرماتے ہیں اگر کسی نے ناف کے اوپر ہاتھ باندھ لے تو اتنی حرکت سے
 غیر مستلک نہیں ہوتا۔ تبعہ جمعہ کے چار رکعت سنت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے
 نزدیک ہیں اور امام یوسف نے چھ رکعت فرمائی اول چار پھر دو جبہ عمل کرے

۱۲ نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا بہ نیت قرآنہ امام صاحب رحمہ منع فرماتے ہیں
 بطور دعا رمضان تک نہیں اگر قرآنہ کی نیت سے پڑھ لیوے گا تو گنہگار بھی نہ ہوگا کیونکہ
 محدثین اور شافعی صاحب رحمہم کے نزدیک سنت ہے لہذا گنہگار نہ ہوگا ۱۰۲ اعتکاف
 مستنون تو پورے دس رات دس دن کا ہوتا ہے یا نوروز کا اگر چاند ۲۹ دن کا ہوا
 اگر خیال ادا سنتہ کا نہیں تو جعفر رچا ہے کہ یومی فقط واسلام سورہ ۲۰ شعبان ۱۰۲
 از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون آنکہ کارڈ جوابی آج آیا آج ہی
 جواب لکھتا ہوں اور اس سے پہلے کوئی خط نہیں آیا۔ اگر کسی پر دس میں روزہ رمضان
 کے عمدہ اتورنے کے سبب کفارات ہوں اگرچہ چند رمضان کے ہوں تو سب کا ایک کفارہ
 آتا ہے ہر ایک روزہ کا جدا نہیں ہوتا۔ تبی ختم قرآن کے دعا مانگنا مستحب ہے خواہ تراویح
 میں ختم ہوا ہو خواہ نوافل میں خواہ خارج نماز پڑھا ہو کہ بعد عبادۃ کے نماز ہو یا ذکر ہو
 اجابت کی توقع ہے اور جو کچھ کنز العباد وغیرہ میں لکھا ہے وہ قابل اعتبار نہیں جیسے
 یہ ثابت ہے کہ بعد تلاوت قرآن کے اور بعد ختم قرآن کے وقت اجابت کا ہے لہذا ختم
 بعد تراویح بھی اس میں داخل ہے اگر اس وقت کی دعا کو واجب اور ضروری جانے تو بعتہ
 ہے اس کو ہی شاید کنز العباد وغیرہ میں بدعتہ کہا ہو واللہ تعالیٰ اعلم اور ایک دفعہ
 بسم اللہ کا پکار کر پڑھنا ختم میں چاہیے حنفیہ کے نزدیک خواہ فاتحہ کے ساتھ پڑھ
 لیوے خواہ کسی اور سورہ کے ساتھ فقط واسلام سورہ ۲۹۔ رمضان روز چار شنبہ
 سوال جماعت دوسری کرنا جائز ہے یا نہیں اور دوسری جماعت کے ہوتے ہوئے
 اکیلے نماز پڑھنا کیسا ہے سوال امامت قاری کی بہتر ہے یا عالم کی سوال کسی کا
 کھڑا ہونی کے پاس جاتا رہے اور وہ دھوبی کسی کا کھڑا اس کو بدکردیدے اس

فی نام عبد العزیز صاحب مراد آبادی السلام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کپڑے کو لینا اور اس سے نماز درست ہو یا نہیں **سوال** بعض لوگوں کو بندہ نے
 اکثر دیکھا ہے کہ بعد نماز فرستوں کے ہاتھ سر پر رکھ کر دعائیں پڑھتے ہیں ارشاد فرمادے
 کہ دو کیا دعا ہیں فقط از بندہ رشید احمد عفی عنہ اسلام علیکم **جواب** دوسری
 کہ نا اوس مسجد محلہ میں جہان نزاری معین ہیں کہ وہ بہت تھانا نماز پڑھنا بہتر ہے دوسری
 جامعہ کی شکر سے گرفتار ہونے کا اندیشہ ہو تو وہاں نہ پڑھے دوسری جگہ چلا جائے
 اگر عالم الباقراں پڑھنا ہے جس سے نماز ہو جاوے تو قاری کو امام نہ ہونا چاہیے
 اور جو ایسا قرآن پڑھنا ہے کہ نماز فاسد ہو تو قاری امام ہو دے بلکہ اگر کہہ دے تو ہونے کے
 یہاں بدلا گیا تو اگر اپنا کپڑا اچھا ہے اس کپڑے سے یا سادی ہے اس سے نماز پڑھنا
 اور استعمال کرنا اسکا درست ہے اور اپنا خراب تھا یہ اچھا آیا تو درست نہیں بعض پیش تمام
 اگر نشان نہ لگے تو خود حاجت مند پر تو استعمال کرے ورنہ صدقہ کر دیوے مثلاً بعد فرض کے
 مقدم راس پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے **بسم اللہی لا الہ الاہ الا محمد الرحمن الرحیم اللہم ازیل**
عنی اللہم والرحمن اکی شیعہ کسی عالم سے کہ الینا زہر زہر کی درستی وہ کہ دیوینگے فقط وہاں
 سو فیصد در شنبہ یکم جمادی الاولیٰ **استفتاء** کیا فرماتے ہیں علمای دین
 مفتیان شریعہ عین الی سیدین جو بہ صراحت ذیل میں کئے جاتے ہیں۔ اول
 زید پیری و مردی کا پیشہ کرتا تھا تناسل الہی سے فوت ہو گیا۔ مرد یوگوں نے
 زید کو ایک جلیل القدر بزرگ سمجھ کر وقت و فن کرنے کے قبر میں ہر جہاں طرف پتھر لگا
 دفن کیا اور پھر سب ستودہ زائے حال زید کی قبر کی چار دیواری پختہ بنائی۔ دوم مرد
 لوگ زید کی سالانہ برسی کرتی ہیں یعنی ایک تالیخ مقرر کر کے کسی دوسرے بزرگ کی
 غنا خاندان سب مرید جمع ہوتے ہیں وہاں پر خطبہ زید کا مریدان حاضرین کو توجہ

دیتا ہے اور نیز ظاہر کرتا ہے کہ زید اس وقت جلسہ ہدایت تشریف لائے بلکہ
 شریک جلسہ ہدایت اور فلان فلان ارشاد فرماتے ہیں شرعاً امورات مذکورہ الصمد
 درست ہیں یا خلاف اور جو شخص امورات مذکور کا مرتکب ہوا اس کا امام بنانا درست ہے
 یا نہیں اور وہ شخص کس درجہ میں ہے فتوے مفصل و شرح ارقام فرمایا جاوے۔
 البتہ اس قبضہ میں پھر لگانا مکروہ ہے اور فقہاء نے صراحۃً اسکو منع لکھا ہے اور مولانا
 محمد احمق دہلوی مہاجر رحمۃ اللہ تعالیٰ کے تمام ہندوستان کے علمای محدثین کے استاد و استاد
 زادہ نواسے شاگرد و خلیفہ مولانا شاہ عبدالغفر قدس سرہ کے ہیں اپنے مسائل از بعین
 اور مایۃ مسائل میں اسکو منع لکھتے ہیں الفاظ از بعین کے یہ ہیں پختہ ساختن قبر و تعمیر نمودن
 گنبر و چار دیواری و چوترہ نزد قبر جائز نیست اور عرس کے باب میں بھی جواب یہ ہے
 کہ منع ہے از بعین میں مولانا محمد روح لکھتے ہیں مقرر ساختن روز عرس جائز نیست و نفسیہ
 منظرہ می نویسد ایچوز بالیقاعہ الجہال بقبور الاولیاء و اشہد ان من السجود والطواف
 حولہا و اتخاذاً سراج و الماسجد الیہا و من الاجتماع بعد الحول کا الاعیاد و یستونہ عرسا
 انتہی اور یہ مفہومات کہ شیخ جلسہ میں حاضری اور یہ امر فرماتا ہے اگرچہ بتاویل صحیح شرعاً نہیں
 مگر منہج بشرک اور باعث فساد عقیدہ عوام پر تو یہ امر بھی بدعت و ضلال و گناہست خالی نہیں
 بسبب انجام شرک کے لہذا یہ سب امور ممنوع و خلاف سنت ہیں۔ اگر مرتکب و مسبب
 ان امور کا اصرار کرے اور ترک نہ کرے تو امام بنانا اسکو منع ہے گو اس کے پیچھے نماز
 ادا ہو جاتی ہے جب تک فساد عقیدہ اسکا متحقق نہ ہو اور بندہ مولانا محمد آتقی مرحوم کے
 فتاویٰ سے یہ نقل کرتا ہے اگر کسی کو شبہ ہو دونوں رسالہ مذکورہ بالا کو مطالعہ کرے
 اور فضوض حدیث و فقہ کو نقل نہیں کرتا کہ اس کے مطالعہ سے عوام بکافہ خواہیں ہمارے زمانہ



بھی قاسم بن فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

اجواب صحیح الحبیب حبیب
اجواب صحیح الحبیب حبیب
اجواب صحیح الحبیب حبیب
فخر الدین عفی عنہ گنگوہی
مکمل محمد
سرور علی شاہ عفی عنہ مدرس مدرسہ

اجواب صحیح
اجواب صحیح
سہارن پور

حبیب الرحمن مدرس مدرسہ
محمد اسماعیل مدرس مدرسہ
جواب سوالات صحیح بن
مفہم العلوم سہارن پور
عربی دیوبند
عنایت الہی عفی عنہ

جواب صحیح ہے اللہ تعالیٰ ان قبایع کے مرکب کو اجتناب کی توفیق دیکے اتباع سنت کے
قائم رکھے مستعان احمد عفی عنہ۔ جواب صحیح ہے اور اس عبارت سے گریز بھی کمال درجہ
گراہی ہے احمد علی عفی عنہ افغان پوری فاروق مال سہارن پور۔ اجواب صحیح نفیس الرحمن عفی عنہ دیوبند

اجواب صحیح
اجواب صحیح
اجواب صحیح
غیاث احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ عربی دیوبند
تحمید و عنایت عفی عنہ ازلفظ مکر صدیق احمد مدرس مدرسہ

الحبیب حبیب
الحبیب حبیب
الحبیب حبیب
محمد اسحق امہوری عفا اللہ عنہ مدرس
محمد علی عفی عنہ مدرس مدرسہ
عبد الرزاق

اجواب صحیح
اجواب صحیح
اجواب صحیح
مدرسہ حسین بخش دہلی
مدرسہ حسین بخش دہلی
حسین بخش دہلی

اجواب صحیح
اجواب صحیح
اجواب صحیح
بندہ محمود و عنایت عفی عنہ دیوبند
محمد عبد الرشید انصاری سہارن پوری
بندہ مرزا الرحمن عفی عنہ دیوبند

اجواب صحیح
اجواب صحیح
اجواب صحیح
محمد یعقوب علی عفی عنہ مدرس مدرسہ عربی دیوبند
غلام رسول عفی عنہ مدرس مدرسہ عربی دیوبند
محمد بن حسنہ دیوبند
اجواب صحیح۔ حبیب الرحمن عفی عنہ دیوبند۔ متن اجاب اسباب محمد بشیر احمد عفی عنہ تامل

استقامت کیا فرماتے ہیں علمائے دین مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ
 زید کہتا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت یعقوب علیہ السلام کو پہلے وحی سے
 معلوم تھا کہ حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا تہمت منافقین سے بری ہیں اور حضرت
 یوسف علیہ السلام فلان مقام پر ہیں اور عمر و کتاہ کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور
 حضرت یعقوب علیہ السلام کو پہلے وحی کے یہ علم نہ تھا فرمائے کہ زید کا کہنا اور عقیدہ
 ٹھیک ہے یا عمر و کا اگر زید کا کہنا اور عقیدہ ٹھیک نہیں ہے تو عمر و کو زید کے پیچھے نہ
 پر ڈھنی کیسی ہے جائز ہے یا مکروہ اگر مکروہ ہے تو قسم کی کراہت ہے جواب اس کا جواب الہ
 کتب احادیث و روایات فقہ سننہ کے صاف صاف تحریر فرمائے مینوا و تو جروا۔
 اب جواب قبل نزول وحی کے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور علیہ ہذا حضرت
 یعقوب علیہ الصلوٰۃ کو کچھ معلوم نہ تھا بعد وحی کے معلوم ہوا اگر پہلے سے معلوم ہوتا تو بہ
 اضطراب و حیرانی کیون ہوتی پس عقیدہ عمر و کا درست ہے اور زید کا غلط ہے پس اگر
 عقیدہ زید کا اس سبب سے ہے کہ آپ حق تعالیٰ نے علم دیا تھا تو خطا میں ہے
 ایسا سمجھنا اور کفر نہیں اور جو یہ عقیدہ کہ خود بخود آپ کو علم تھا بدون اطلاع حق تعالیٰ کے
 تو اندیشہ کفر کا ہے لہذا پہلی شق میں امامت درست ہے دوسری شق میں امام نہ بنانا
 چاہیئے اگرچہ کافر کہنے سے بھی زبان کو روکے اور تاویل کرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

مشید
۱۱۱۱



ابواب صحیح
محمد حان علی



ابواب صحیح



عفا عنہ

حضرت علیؑ علیہ السلام کا مال خاطر ہونا بوجہ اتہام منافقین کے اور جناب عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا فرمانا کہ مجھ پر اللہ جل شانہ کا احسان ہے کہ خداوند تعالیٰ نے میری سیرت اور عصمتہ نازل فرمائی اور بعد اسکے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منافقین متبعین کو سزا کا فرمانا چنانچہ ماہر مسلم حدیث پر روشن و مہرید ہے یہ دلیل تین ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبل نزول وحی کے علم نہ تھا پس قول زید کا صحیح نہیں ہے قول عمرو کا درست ہے واللہ اعلم و علامہ محمد ابوالفضل عفا عنہ

عمر ابوالفضل

سہروردی امام محمد
جلی جلالہ

محمد ابن الدین امام محمد
فادیم الموصدین حجری

محمد ابن الدین امام محمد
فادیم الموصدین حجری

امام دہلوی سہروردی

محمد احتشام الدین عفی عنہ

اسباب من اجاب

محمد دہلوی

محمد وایم علی عفی عنہ

چونکہ عرف میں علم یقینی ہی کو علم کہتے ہیں پس ثبوت تردد وحی سے پیشتر نفی علم کے لئے کافی ہے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبل وحی کے علم برائیتہ نہ تھا چنانچہ حدیث انکس سے علم کا ہونا عمدہ طور سے ثابت ہے حررہ عبد الرحمن کان اللہ لہ ولوالدہ

فی الواقع عقیدہ عمر نہایت صحیح و درست موافق کتاب اللہ و کتاب الرسول کے ہے اس لئے کہ جو کچھ رسول کو معلوم ہوتا ہے وہ بغیر کسی معلوم ہی نہیں ہو سکتا پھر زید کا کہنا کہ قبل وحی کے دونوں پیغمبر علیہما السلام کو یہ قصہ معلوم تھا بالکل خلاف عقل و نقل ہے۔

محمد ہدایت اعلیٰ عفی عنہ لکھنوی

محمد ہدایت اعلیٰ عفی عنہ

محمد ہدایت اعلیٰ عفی عنہ

نماز پڑھنا ہے اور وہ انگوٹھی پانچویں کی یا روپیہ غلٹانہ میں مقبول آیا نماز پڑھنے کی حالت میں باد ہوا اب وہ کیا کرے نماز توڑ کر لاوے یا نہیں اور وہ یہ بھی جانتا کہ مجھ کو گم شدہ چیز بجاوے گی الجواب اگر احتمال گم ہونے اور نہ ملنے کا غالب ہے تو نماز کو توڑ کر لانا جائز ہے ورنہ نماز کو تمام کر کے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال دوامین حق رسول اللہ و ولی اللہ کننا ثابت ہے یا نہیں بعض فقہاء محدثین منع کرتے ہیں اسکا کیا سبب ہے الجواب بحق فلان کہنا درست ہے اور معنی یہ ہیں کہ جو تو نے اپنے احسان سے وعدہ فرمایا ہے اس کے ذریعہ سے ملتا ہوں مگر معتزلہ اور شیعہ کے نزدیک حق تعالیٰ پر حق لازم ہے اور وہ بحق فلان کے یہی معنی مراد رکھتے ہیں اس واسطے منی ہو ہم اور شاہ معتزلہ کے ہو گئے تھے لہذا فقہائے اہل لفظ کا بونا منع کر دیا ہے تو بہتر ہے کہ اس لفظ نہ کہے جو افضیوں کے ساتھ ثابت ہوگا فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال مسجد کی کوئی چیز اپنے صرف کے لئے لانا العبد کو رکھنا جائز ہے یا نہیں الجواب مسجد کا مال اپنی حاجت میں لا کر صرف کرنا درست نہیں اس میں گنہگار رہتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال تقویۃ الامان کے صفحہ ۱۲ میں ہے (یہ یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے آگے ہمارے ہی زیادہ ذلیل ہے) اس عبارت کے مضمون کا کیا مطلب ہے مولانا غلام نے کیا مراد لیا ہے الجواب اس عبارت سے مراد حق تعالیٰ کی بے نہایت بڑائی و کرنا ہے کہ اس کی سبب مخلوقات اگرچہ کسی درجہ کا ہو اس سے کچھ مناسبہ نہیں کہتے کہار لوٹہ مٹی کا بناوے اگرچہ خوبصورت پسندیدہ ہو اس کو احتیاط سے رکھ کر توڑنے کا بھی مختار ہے اور کوئی مساواہ کسی جہ سے لٹے کو ہمارے نہیں ہوتا

تعالیٰ اعلم رشید احمد عفیہ عنہ ^{سوال} نوش کو خسرال کی طرف سے جو چوڑہ بٹنا کر
 دسین گودہ پیکہ بھی لگا ہوتا ہے اوکو ہینا درست ہے یا نہیں الجواب اگر گودہ پیکہ
 چار انگشت ہے تو یہ لباس مرد کو درست ہے اگر زیادہ ہے تو ناجائز ہے گودہ پیکہ ٹھیکہ ہینا
 مرد کو مطلقاً چار انگشت تک کا جائز ہے نکاح ہو یا بغیر نکاح فقط واللہ تعالیٰ اعلم
^{سوال} کفار کے میاؤں میں مثل گنگا و ہردوار وغیرہ میں جا کر مال فروخت کرنا درست
 ہے یا نہیں اگر قرضدار ہو اور امید فروختگی مال کی ہو کہ قرض ادا ہو جاوے گا تو کیا
 کرے الجواب ہرگز ناجائز درست نہیں گناہ کبیرہ ہے اگرچہ قرضدار ہو اور اسے
 فروخت مال اور نفع کثیر کی ہو مطلقاً شرک ایسے مواقع کی حرام ہے فقط ^{سوال} تصدق
 کرنا اولیاء اللہ کا مراقبہ میں کیسا ہے اور یہ جانتا کہ جب ہم انکا تصور باندھتے ہیں تو
 وہ ہمارے پاس موجود ہو جاتے ہیں اور ہم کو معلوم ہوتے ہیں ایسا اعتقاد کرنا کیسا ہے
 الجواب ایسا تصدور درست نہیں اس میں ایشہ شرک کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
^{سوال} اشعار اس مضمون کے پڑھنے یا رسول کبریٰ فرمادے یا محمد مصطفیٰ فرمادے
 مرد کو بہر حال حضرت محمد مصطفیٰ + میری نسی فرمادے + کیسے ہیں الجواب ایسے
 الفاظ پڑھنے محبت میں اور ملوثہ میں باین خیال کہ حق تعالیٰ آپ کی ذات کو مطلع فرمادے
 یا محض محبت سے بلا کسی خیال کے جائز ہیں اور بعقیدہ عالم الغیب اور فرمادیں ہونے کے
 شرک ہیں اور مجاہد میں منع ہیں کہ عوام کے عقیدہ کو ماسد کرتے ہیں لہذا اگر وہ ہووے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم ^{سوال} سلوہ غوثیہ اکثر مشائخ میں مریض ہو اور سکا پڑھنا جائز
 ہے یا نہیں الجواب سبب بندہ اسکو پسند نہیں کرتا اور نہ جائز جانے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 شہ اب ایک شخص کو مرض قطرہ ہے اگر حالت نماز میں قطرہ نکل جاوے تو نماز توڑے

یا نہیں اگر وہ سو اس اس امر کا ہوتا ہو تو کیا کرے الجواب اگر قطرہ کلا خود نماز فاسد
 ہوگئی یہ کیا توڑے گا مگر ان جو دوسو سو ہوا تو نہ توڑے بعد نماز دیکھ لیوے اگر
 نکلا ہے تو اعادہ کر لیوے ورنہ نماز ہوگئی فقط سوال کفار کو سلام کرنا جائز ہے
 یا نہیں اگر کسی ضرورت کے سبب ہو الجواب کفار سے سلام نہ کرے مگر ضرورت
 سبب ہے فقط سوال ایک شخص مسجد میں آیا حالت جماعت میں جب تک وضو کیا
 امام نماز ختم کر کے قعدہ میں تھا وہ شریک قعدہ نہیں ہوا دوسری مسجد میں پوری جماعت
 کے واسطے چلا گیا لہذا اس مسجد کے نکلنے اور شریک جماعت نہ ہونے سے گنہگار رہوگا
 یا نہیں الجواب اس نماز کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا گناہ ہوگیا اعراض کیا صلوة
 سے لہذا اس صلوة میں شریک ہونا چاہیئے کہ صورتہ اعراض نہ ہووے فقط والسلام
 اعلم کہ تہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ حسبہ سوال میلاد شریف آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کا اس صورتہ سے جائز ہے یا نہیں استفسار کیا فرماتے ہیں علامی
 دین اس بارہ میں بلا مقرر کئے دن کے میلاد مبارک پڑھوانا یا پڑھنا اور بلا رگ یا رگنی
 کے نظم پڑھنا جسمین فرامیر ہووے اور اس نظم میں سوائے تعریف سچی کے اور
 کوئی کلمہ تو یا صنم یا کہنیا وغیرہ کا نہ ہووے اور تعظیم وقت ولادت کے کھڑا ہونا اس خیال سے
 کہ وقت پیدا ہونے نبی صلعم کے ملائکہ مقربین کھڑے ہوئے تھے اور ستارے جھک
 گئے تھے اور ایام شیر خوارگی میں چاند آپ سے باتیں کرتا تھا اور پیدا ہوتے وقت بعض
 دریا خشک اور بعض جاری ہو گئے تھے اور دیوان خانہ نوشیروان بادشاہ کا جکے کنگورہ کر گئے
 تھے دہشت سے اور شیاطین خوف سے پھاڑوں میں جا چھپے تھے اور طرح طرح کی
 کرامتیں ظاہر ہوئیں تھیں جسکی روایتیں معتبر موجود ہیں اگر کھڑا ہو جاوے تو کیا ہے اور

سوال تہ سلمہ مجتہبی صاحب برادر دایع احمد صاحب ہمدان آبادی ۱۶ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ

اور باین خیال کہ ذرا سے مالک کو دیکھ کر سب آدمی کھڑے ہو جاتے ہیں اور ہفتہ میں
 دوسرے حضرت کو خبر ہو چنچتی ہے کہ فلان آدمی نے ایسا کیا آپ کو حیاتہ ابنی جان کر تعظیم کرنا
 بیدارش کے ذکر پر جائز ہے یا نہیں اور سنا ہے کہ آپ کے پیرو صاحب حاجی اہوالہ صاحب
 بھی مولود سننے میں جواب تفصیل سے فرمائے **الجواب** مجلس مولود کا منسلک ہا میں
 قاطعہ میں دیکھو اور حجتہ قول فضل مشائخ سے نہیں ہوتی بلکہ قول فضل مشائخ علیہ الصلوٰۃ والسلام
 سے اور اقوال مجتہدین رجہم سے ہوتی ہے حضرت نصیر الدین چلیغ دہلی قدس سرہ فرماتے
 تھے (جب اونکے پر سلطان نظام الدین قدس سرہ کے فعل کی حجتہ کوئی لانا کہ وہ ایسا
 کرتے ہیں تم کو یوں نہیں کرتے) کہ فعل مشائخ حجتہ نباشد اور اس جواب کو حضرت سلطان
 بھی پسند فرماتے تھے لہذا جناب مابی صاحب سلمہ کا ذکر کرنا سوالات شرعیہ میں بیجا ہے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم **مشید احمد گنگوہی** عفی عنہ **سوال** ایک شخص زانی
 اور شرابی ہے اور کسی بیوی اور کے نکاح سے باہر ہو چکی یا نہیں اور اولاد حرام کی ہوئی یا
 حلال کی **الجواب** یہ شخص فاسق ہے نہ کاہر اور نکاح فاسق کا فسق سے مفسد نہیں
 ہوتا لہذا نکاح قائم ہے اور اولاد حلال ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** بعض علماء
 کہتے ہیں کہ مردہ کی متوح اپنے مکان پر شب بیدار کو آتی ہے اور طالب خیرات و ثواب ہوتی
 ہے اور نگاہوں سے پوشیدہ ہوتی ہے یہ امر صحیح ہے یا غلط **الجواب** یہ روایت صحیح
 میں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** ایک امام نماز پڑھا رہا ہے وضو ٹوٹ گیا تو کیا کرے
الجواب از سر نو وضو کر کے نماز پڑھاوے کہ بار کے مسائل سے لوگ واقف
 نہیں ہوتے اور استیناف اولیٰ بھی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** انگریزی
 پڑھنا اور پڑانا درست ہے یا نہیں **الجواب** انگریزی زبان سیکھنا درست ہے

بشرطیکہ کوئی معصیت کا مرتکب نہ ہو اور نقصان دین میں اویں گئے ہوں اور اسے فقط
 سوال آریہ سماج کا لیکچر سنا اوس موقع پر کہ شرک پر مہر ماہو ایک کھلے
 مکان میں کھڑا ہو جاوے تو گناہ تو نہیں ہے البتہ جواب آریہ کے وعظ کو نہ سمجھنے
 کہ احتمال فساد دین کا ہے مگر جو علم ہے اور رد کرے تو کھڑا ہونا جائز ہے ورنہ منع
 واللہ تعالیٰ اعلم تندریشیاہ گنگوہی سوال بازار میں ایک عورت آریہ ہے
 ایک بیک اوپر نگاہ جا پڑے تو گناہ تو نہیں ہے البتہ جواب فوراً نگاہ کو رد کر
 یوے تو گناہ نہیں اگر دوبارہ قصداً دیکھے گا تو گناہ ہے فقط سوال مکان میں
 لیکر اوس میں رہنا یا کرایہ کو دینا جائز ہے یا نہیں البتہ جواب مکان میں رہنا
 حرام ہے فقط سوال ہزار بار گناہ صغیرہ و کبیرہ کئے اور ہزاروں بار توبہ کی ہے
 اور پھر قصہ یہ کہ اب گناہ نہ کروں گا مگر پھر شیطان نے کرا دیا اب پھر دل سنتے تو
 کرتا ہے تو قبول ہوگی یا نہیں البتہ جواب توبہ جب خالص دل سے کرے گا قبول ہوگی
 خواہ کتنی ہی بار ٹوٹے ہو فقط سوال بروقت نکاح چھوڑنے لٹا نا جائز ہے یا نہیں
 البتہ جواب چھوڑنے لٹانے وقت نکاح کے مباح ہیں مگر اس وقت میں نہ چاہئے
 کہ تکلیف ہوتی ہے حاضرین کو فقط سوال سر کے بالوں میں بوجہ گرمی کے پان
 کھلوانا جائز ہے یا نہیں اس واسطے کہ بالوں میں گرمی معلوم ہوتی ہے اوس کے
 کھلوانے سے گرمی نکل جاتی ہے البتہ جواب سارے سر کے بال منڈاؤے
 یا نارسے سر کے رکھے بعض کا رکھنا اور بعض کا منڈانا منع ہے فقط واللہ
 تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر شمس الدین گنگوہی عفی عنہ
 سوال استنات از اہل قبور خواہ قبور انبیاء علیہم السلام یا اولیاء کرام ہیں یا نہیں

رشید
 ۱۳۱۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقرون مشہود الہا یا خیرین صحابہ تابعین ائمہ مجتہدین
ثابت پر یائین در صورت عدم ثبوت بدعت ممنوع بموجب روایات ذیل ہولی یا ہوا
اگر نہیں تو ثبوت جواز کیا ہے اور در صورت اختلاف بدعت وجواز اولے کیا ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہم انا کنا نتوسل بنیک نحن
الآن نتوسل بعجم بنیک اور امام ابن قیم اغاثہ میں روایت فرماتے ہیں ثنا علی بن

حسین انہ راسے رجلا یحیی الے فرجۃ کانت عن قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیدخل فیہا
فیدعو فہماہ وقال الا احدثکم حدیثا سمعۃ من ابی عن جدی عن رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم قال تتخذوا قبری عبدی ولا یؤکم قبور فان تسلمکم بلیغنی ایما لنت واینا
ولقد جردت السلف الصالح التوحید وحموا بانیہ حتی کان احدہم اذا سلم علی النبی صلی

اللہ علیہ وسلم ثم راوا الدعاء استقبل القبلة وجعل ظہرہ الی جدار القبر ثم دعا فقال
سلمۃ بن وردان رايت انس بن مالک یسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ثم یسندہ ظہرہ الے جدار القبر ثم یعوذ فیس علی ذلک الا کتۃ الاربعۃ انہ یستقبل
القبلة وقت الدعاء حتی لا یعوذ عند القبر والیفنا وکیف یكون دعاء المؤمن عند

عند قبورہم والاستشفاع بہم شرفا وعلما صالحا وقصرت عنہ القرون الثلثۃ
المفضلة منس الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثم یفوز بہ الخوف الذین یقولون

لا یفعلون ویفعلون لا لا یؤدون والیفنا وذلک انہ یقولون کان عندہم من قبور
اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالامصار حد اکثر فما استغاثوا القبر احد

منہم ولا دعوا ولا عوا بہ ولا دعوا عندہ ولا استشفوا بہ ولو کان ذلک منہم نقل انہ یقولون
ذلک فنلنا حرمہ خیر القرون وجہلہ وظفرہ وغلوفہ وعلوہ اور قاضی شہار اللہ

علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں و دعا آہنا خواستن حرام است الجواب اس مسئلہ کی پہلی
تحریرات ہو چکی ہیں کہ مایۃ مسائل اور اربعین مسائل مولانا محمد اسحق مرحوم دہلوی دیکھتے
چونکہ اب بندہ سے سوال کیا گیا ہے تو جواب مختصر لکھنا ضرور ہوا استعانہ کے
تین معنی ہیں ایک یہ کہ حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ بجز مہ فلان میرا کام کر دے یا اتفاق
جائز ہے خواہ عند التعمیر ہو خواہ دوسری جگہ اس میں کسی کو کلام نہیں دوسرے یہ کہ
صاحب قبر سے کہے کہ تم میرا کام کر دو یہ شرک ہے خواہ قبر کے پاس کہے خواہ قبر سے دور
کہے اور بعض روایات میں جو آیا ہے عینونی عباد اللہ تو وہ فی الواقع کسی میت سے
استعانہ نہیں بلکہ عباد اللہ جو صحرا میں موجود ہوتے ہیں ان سے طلب اعانتہ ہے کہ
حق تعالیٰ نے ان کو اس ہی کام کے واسطے دیا ان مقرر کیا ہے تو وہ اس باب سے نہیں ہے
اس سے حجتہ جواز پر لانا جاہل ہے معنی حدیث سے تیسرے یہ کہ قبر کے پاس جا کر
کہے کہ اے فلان تم میرے واسطے دعا کرو کہ حق تعالیٰ میرا کام کر دیوے اس میں
اختلاف علماء کا ہے مجوز سماع موتے اسکے جواز کے مقرہین اور مانعین سماع منع کرتے
ہیں سوا اسکے فیصلہ اب کرنا محال ہے مگر انبیاء علیہم السلام کے سماع میں کسی کو خلاف نہیں
اسی وجہ ان کو مستثنیٰ کیا ہے اور دلیل جواز یہ ہے کہ فقہاء نے بعد سلام کے وقت
زیارۃ قبر مبارک کے شفاعۃ مغفرۃ کا عرض کرنا لکھا ہے پس یہ جواز کے واسطے
کافی ہے اور جس کو قاضی صاحب نے منع لکھا ہے وہ دوسری نوع کی استعانتہ
ہے حق یہ ہے کہ یہ مسئلہ مخلوط ہو رہا ہے اور سماع موتے کا مسئلہ بھی صحابہ کے
وقت سے مختلف فیہ ہے معہذا سلام کرنے کو کوئی منع نہیں کرتا بہر حال یہ مسئلہ
مختلف ہے اس میں بحث مناسب نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی مدظلہ العالی

فصل
حضرت مولانا شاہ علیہ الرحمۃ
صاحب روضۃ الصالحین
محبہ قاری جلد دوم
۱۴۰۰ مین ولی عہد
مسئلہ ۱۴۰۰ مین
و جاز است
آیا کہ قاضی جامع
اور اس میت ازواج
بجائز ازواج و کفار
آیا کہ قاضی جامع
و در آنست
ابن رافعی کہہ است
از کتاب شفاء الغطاء
از کتاب السلام علیہ

سوال۔ قبور کا پختہ بنانا اور اونپر عمارت و قبہ و روشنی و فرش و فرش وغیرہ کچھ کر
لوگ کرتے ہیں قابل بیان نہیں حالانکہ امور مذکورہ کے منع شدید ہیں احادیث صحیحہ و از
ہیں اور نا علیین پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی لعنت فرمائی ہے
گر غیر لوگ تکذیب احادیث کر کے اپنے فعل کی حجت پر قبور انبیاء علیہم السلام یا پختہ و
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اولیاء کرام صحابہ و ائمہ مجتہدین کو پیش کرتے ہیں اور
منع احادیث و سنت کو منکر انبیاء و اولیاء کہتے ہیں اور درپے ایذا رسانی ہوتے ہیں
اور کہتے ہیں کہ حرمین اور عرب میں جا کر خلاف شرع انکو نہیں کہتے کیا قرآن احادیث
و ان پر نہیں ہے لہذا عرض ہے کہ سب و حرمین میں اگر علماء امور مذکورہ کا منع ہونا
بیان کریں تو یہ کیا حجت جواز ہو سکتا ہے **الجواب** ہر گاہ کہ احادیث میں مانعہ
ان امور کی وارد ہو پھر کسی کے فعل سے وہ جائز نہیں ہو سکتے اور اعتبار قرآن و
حدیث و افعال مجتہدین کا ہے نہ افعال خلاف شرع کا اگر عرب میں اور حرمین میں ہو
غیر شریعہ خلاف کتاب سنت رائج ہو گئے تو جواز انکا نہیں ہو سکتا اور جو ان
ان بہ مات کو کوئی منع نہ کر سکے تو یہ حجت جواز کی نہیں ہو سکتی اسپر سکوت کی کوئی وجہ
نہیں کتاب سنت سے رد کرنا یا ہرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** صلوٰۃ جنازہ
و سجدہ تلاوتہ وغیرہ طلوع و استواء و غروب شمس پر یا نہیں در صورت عام
جواز اگر پڑھ لیوے تو ادا ہوگا یا نہیں **الجواب** عین طلوع و استواء و غروب
میں نماز جنازہ سجدہ تلاوتہ مکروہ تحریمیہ ہے مہذا اس وقت میں اگر پڑھ دیوے تو ادا
ہو جاتا ہے اور ذمہ سے سقوط ہو جاتا ہے بشرطیکہ ابھی وقت تلاوتہ آیت کی ہوئی اور
جنازہ حاضر ہوا اور جو پہلے وقت مکروہ سے سجدہ کی آیت پڑھے اور جنازہ آیا

مکروہ وقت میں ادا کیا تو ادا نہیں ہوتا دوبارہ پڑھنا چاہیے فقط کذا فی کتب الفقہ
واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** چور و دیگر ظالم وغیرہ اگر کسی مارڈالین تو منطیہ شہید
ہوگا یا نہیں اور اگر مظلوم کے ہاتھ سے چور وغیرہ مارے گئے تو یہ گنہگار تو ہونگا
الجواب چور اور ظالم اگر مظلوم کے ہاتھ سے مر گئے تو شہید نہیں ہوتے بلکہ
خاسق مرتے ہیں اور مظلوم مارا گیا تو شہید ہوا فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** زید
کہتا ہے کہ مصائب میں صبر اور راحت و خوشی میں شکر کرنا چاہیے کہ اسکا امر قرآن
و حدیث میں وارد ہے اور عمر و کہتا ہے کہ نہیں بلکہ مصائب امر میں صبر و خوشی میں شکر کرنا چاہیے
یہ حصہ انبیاء علیہم السلام کو عطا ہوا تھا یہ نعمت ورثہ انبیاء علیہم السلام کی حمت ہوتی ہے
اور راحت و عیش میں صبر کرنا چاہیے کہ یہ عیش دنیا کا کفار و ن کا حصہ ہے لہذا
قول کسکا صحیح ہے الجواب تکالیف میں صبر کرنا اور نعمت پر شکر کرنا چاہیے اور
تکالیف پر راضی ہونا اعلیٰ درجہ کے اولیاء کی شان ہے جو اپنے ارادہ سے قنا ہو کر
ہیں وہ دوسری شان ہے اور صبر و شکر بلا نعمت پر دوسری شان ہے فقط واللہ
تعالیٰ اعلم اسمین دونوں قول سچا ہے خود صحیح ہیں اور علی الاطلاق سب افراد میں
دونوں سچا ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** کتب اصول میں قاعدہ مقرر ہے
کہ کم مطلق کو مقید کرنا اور مقید کو مطلق کرنا اپنی رائے سے تعدی حدود اللہ و حرام ہے
اسی کو بدعت بھی کہتے ہیں مثلاً مجلس سوود کہ اہل بدعت نے مطلق ذکر اللہ تعالیٰ خواہ
امر و نہی و دیگر سیر و حالات ہوں مقید کر کے علیحدہ ایک مجلس ٹہریلی ہے اسم
بسمی لہذا بدعت و حرام ہوئی یا قیام مجلس سوود میں کہ مطلق ذکر اللہ تعالیٰ و ذکر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی منہ و بھیر۔ مگر خاص ذکر سوود ہی پر مقید کرنا

بدعت ہو گیا یا ایصال ثواب الے المیت کہ مطلق تھا بلا تعین و تخصیص کے کہ یہ
 چاہو کہ اوہل بدعت نے اسکو مقید بقیود کر لیا ہے یہ تعدی حدود اللہ اور بدعت
 ہے علیٰ ہذا تقلید مجتہدین مسائل اجتہاد یہ ہیں کہ حکم شارع علیہ السلام مطلق ہے چاہے
 جس فرد مامور پر بلا تعین عمل کرے جس اہل ذکر مجتہدین سے چاہے دریافت کرے
 کوئی قید شارع نے مقرر نہیں فرمائی جو مقید کر لیا جائے البتہ نوع واحد پر عمل بموجب
 سہولت و اصلاح عوام بالارزوم عتیقہ و وجوب مضائقہ نہیں کہ یہ مطلق ہی ہے
 مگر وجوب مقرر کرنا تعدی حدود اللہ ہو کر حرام ہو گا اور صرف مصلحتاً عمل کرنے کو
 وجوب کا عتیقہ کر لینا تغیر حکم شرع ہے اور مثلاً جو لوگ جہاں مجتہدین کو برا کہیں
 وہ خود فاسق ہیں مگر حکم شرع کو ادنیٰ وجہ سے مقید کرنا داخل تعدی حدود اللہ
 ہو گا ورنہ لازم ہو گا کہ جو جہاں محدثین و حدیث کی توہین کریں ادنیٰ وجہ سے
 وجوب شخصی کو غیر شخصی کہہ دیا جائے مگر ایسا نہیں لہذا شخصی غیر شخصی کے دونوں
 مامور اور داخل حکم مطلق میں برابر جانے اور کسی مصلحت سے ایک پر عمل کرنے کو
 مناسب مندوب جانے اور عتیقہ و وجوب و ضروری کا ترک تھوڑے تودہ معصیہ ہے
 یا نہیں **الجواب** تقلید شخصی اور غیر شخصی دونوں مامور من اللہ تعالیٰ ہے
 جس پر عمل کرے عہد امتثال سے فارغ ہو جاتا ہے دراصل یہ مسئلہ درست ہے
 اور جو ایک فرد پر عمل کرے اور دوسری پر عمل کرے اس میں دراصل کوئی عیب
 نہ تھا اور بوجہ مصلحت ایک پر عمل کرنا درست ہے پس فی الواقع اصل یہی ہے لہذا
 جو تقلید شخصی کہے کہ نہیں وہ بھی گنہگار ہیں کہ مامور من اللہ تعالیٰ کو حرام ہے
 ہیں اور جو بدون کسی حکم شرع کے غیر شخصی حرام کہتا ہے وہ بھی گنہگار ہے کہ مامور

حرام بتاتا ہو دونوں ایک درجہ کے ہیں اصل میں اور سائل خود اقرار کرتا ہے کہ مطلق
 شرعی کو اپنی رائے سے متقی کرنا بدعت ہے یہ قول اسکا صحیح ہے مگر حاکم شرع سے
 خواہ اشارۃً ہو یا صراحۃً اگر متقی کرے تو درست ہے پس اب سو کہ تقلید شخصی مسئلہ
 ہونا اور عوام کا اس میں انتظام رہنا اور فساد و فتنہ کا رقع ہونا اس میں ظاہر ہی اور خود
 سائل بھی مضامین ہونے کا اقرار کرتا ہے لہذا یہ استحسان اور عدم وجوب اسی وقت
 تک ہے کہ کچھ فساد نہ ہو اور تقلید غیر شخصی میں وہ فساد و فتنہ ہو کہ تقلید شخصی کو شرک
 اور ائمہ کو سب و شتم اور اپنی رائے فساد سے رد و نفوس ہونے لگے جیسا کہ اب مشاہد
 ہو رہا ہے تو اس وقت ایسے لوگوں کے واسطے غیر شخصی حرام اور شخصی واجب ہو جاتی ہے
 اور یہ حرمت اور وجوب بغیر کہلاتا ہے کہ دراصل جائز و مباح تھا کسی عارض کی وجہ سے
 حرام اور واجب ہو گیا تو اس سبب فساد عوام کی وجہ سے کہ ہر ایک مجتہد ہو کر خرابی
 دین میں پیدا کرتا ہے خود مولوی محمد حسین بنیالوی ایسے مجتہدین جہلاد کو فاسق لکھتے ہیں پس
 اس نفع فساد کے واسطے شخصی کا واجب ہونا اور غیر شخصی کا ایسے جہلاد کے واسطے
 حرام ہونا اور عوام کو اس سے بند کرنا واجب ہوا اور اسکی نظیر شرع میں موجود ہے
 لہذا یہ تقلید مطلق کی نفس سے کی گئی ہے نہ بالرائے دیکھو کہ جناب فخر عالم علیہ السلام
 نے قرآن کا پڑھنا ہفت زبان عرب میں حق تعالیٰ سے جائز کرایا اور علی سبیل اللہ
 کسی لغت میں پڑھو جائز ہوا اور اس وسقہ کو آپ نے علیہ السلام بڑی مشقت و سعی سے
 حلال کرایا اور حق تعالیٰ نے اجازۃ فرمائی مگر جب اس اختلاف لغات کے سبب باہم
 نزاع ہوئی اور اندیشہ زیادہ نزاع کا ہوا تو باجماعہ صحابہ قرآن شریف کو ایک
 لغت قریش میں کر دیا گیا اور سب لغات جبراً موقوف کر دی گئیں کہ جملہ دیگر

فساد کے مساعف جلا دے اور جبراً تحسین لئے گئے دیکھو یہاں مطلق کو مفید کیا
 مگر بوجہ فساد امت کے اسنا جبکہ تقلید غیر شخصی کرنے میں فساد ظاہر ہے اس میں
 کسی بشرط انصاف انکار نہ ہوگا تو اگر واجب بغیر شخصی کو کہا جاوے اور غیر شخصی کو
 منع کیا جاوے تو یہ بالراسے نہیں بلکہ حکم نفس شائع علیہ اسلام کہ ہے کہ رفع
 فساد واجب ہر خاص نام پر ہر الحال میں کچھ سال لئے لکھا وہ درست ہے مگر یہ امر اوست
 تاکہ سچ کہ فساد نہ ہو اور خاص کے واسطے نہ تو عام کے واسطے اور ایسی حالت موجود نہ
 جو پھر خود مشاہدہ ہو رہا ہو وجوب شخصی کا بالراسے نہیں بلکہ بانصوب ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** صلوة عصر اگر ایک مثل پر پڑو بیجاوے تو ہو با وجہ
 یا قابل اعادہ ہوگی **الجواب** ایک مثل کا مذہب قوی ہے لہذا اگر ایک مثل پر
 عصر پڑے تو ادا ہو جاتی ہے اعادہ نہ کرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اگر
 حالت مرض و سفر وغیرہ میں جمع بین الصلوٰتین کر ليوے تو جائز ہے یا نہیں کیونکہ
 شدت مرض و سفر سخت کی تکلیف میں فوت ہونے کا اندیشہ قوی ہے اور اس کے
 جواز پر حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ کا مسلک بھی ہے کہ مصفی شرح
 موطا دین فرماتے ہیں مختار بغیر جواز است وقت مذرو عدم حوزہ بغیر عذرہ اور مولانا
 عبدالحی صاحب موصوم بھی جواز کے قائل ہیں مجبوعہ فتاویٰ میں لہذا ایسے عذرات میں
 آپ کے نزدیک جی جواز ہے یا نہیں **الجواب** یہ مسئلہ عمل کرنے سے متعلقہ کا دوسرے
 امام کے مذہب پر ہے تو وقت منورہ کے جائز ہے عامی کو کہ اس کو سب کو حق
 باتنا چاہیے اگر اپنے امام کے مذہب پر عمل کرنے میں دشواری ہو تو دوسرے
 امام کے قول پر عمل کر ليوے اس قدر تنگی نہ اٹھاوے کہ یہ موجب ضرر اور جمع بین

ہو جاتا ہے فقط یہی مذہب اپنے اساتذہ کا جیسا استاد اساتذہ شاہ
 ولی اللہ رحمہ نے لکھا ہے فقط سوال بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے تشہد میں صیغہ خطاب السلام علیک ایہا النبی کی
 بجائے السلام علی النبی صیغہ غائب سے بدل لیا تھا چنانچہ صحیح بخاری میں حضرت
 عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ مروی ہے اور فتح الباری و مینی وغیرہ شرح حدیث
 اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے اسکی روایت فرماتے ہیں لہذا جبکہ خود صحابہ رضی اللہ
 عنہم نے صیغہ تعلیمہ خطاب کو بدل دیا اور پسند نکلیا تو معلوم ہوا کہ خطاب غائب کو
 بانا جائز ہے یا اولے نہیں بہر حال صلوٰۃ و سلام میں یا تشہد میں خطاب کا نہ کہنا
 ہے جیسا کہ صحابہ کا معمول تھا۔ یا نہیں جیسا کہ معمول زمانہ ہے اگر نہیں ہو تو وجہ کیا ہو
 الجواب اگر کسی کا عقیدہ یہ ہو کہ علیہ الصلوٰۃ والسلام خود خطاب سلام کرتے
 ہیں وہ کفر ہے خواہ السلام علیک کہے یا السلام علی النبی کہے اور جب کا عقیدہ
 یہ ہے کہ سلام صلوٰۃ آپ کو پہنچایا جاتا ہے ایک جماعت ملائکہ کی اس کام کے واسطے
 مقرر ہے جیسا انا ویشائرن آیا ہے تو دونوں طرح پڑھنا مباح ہے پس بعد اس کے
 سنو کہ اگر ابن مسعود نے بعد وفات شریف کے صیغہ بدل دیا تو کوئی حرج نہیں کیونکہ
 یہ کیا ہوگا اور جو اس تعلیم کے موافق پڑھا ہوا ہے جب بھی حرج نہیں کہ مقصود حکایت ہے
 دیکھو کہ نیاستہ فخر عالم علیہ السلام میں بھی لوگ دور دور اپنے بیوت میں اور مکہ اور
 بلاد بعیدہ میں خطاب کے لفظ سے پڑھتے تھے جیسا وہاں خطاب درست تھا
 اب کیا وجہ ہے جو حرام ہو علم غیب نہ وہاں تھا نہ یہاں بلکہ آپ وہاں بھی ملائکہ
 پہنچاتے تھے اور اب بھی لہذا صیغہ کو خطاب سے بدلنا کوئی ضرور نہیں اور اس میں

تقلید بعض صحابہ کی ضرور نہیں ورنہ خود آپ علیہ الصلوٰۃ ارشاد فرماتے کہ بعد میرے
انتقال کے خطاب مت کرنا بہر حال صیغہ خطاب رکھنا اولیٰ ہے کہ اصل تعلیم صحیح ہے
اور مراد بعض صحابہ کی کسی مسئلہ کی وجہ سے فقی یا اجتہاد تھا یا استحساناً تھا نہ وجوہاً
اسی لئے جملہ فقہاء ائمہ اربعہ کے متہذیب اس صیغہ کو نقل فرماتے ہیں اور تبدیل
صیغہ کی ضرورت نہیں لکھتے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** ایسی مسجد میں کہ لوگ ان
ہجرات و ممنوعات وغیرہ مثلاً ثویب بعد اذان کہتے ہوں جانا اور نماز جماعت
میں شریک ہونا چاہیے یا نہیں کیونکہ حضرت عبد اللہ ابن عمرو حضرت علی رضی اللہ
عنہما ایک مسجد میں ثویب نہ کہنے آئے تھے اور فرمایا تھا کہ نکلو اس بدعتی کی مسجد سے
چنانچہ ترمذی شریف اور فتح القدیر و بحر الرائق وغیرہ میں ہے **روی عن مجاہد قال** **قلت**
مع عبد اللہ ابن عمر مسجد وقد اذن فیہ فتوب المودن فخرج عبد اللہ بن عمر رضی اللہ
عنہما من المسجد وقال اخرج بنا من ہذا المبتدع اور فتح القدیر بحر الرائق عینی شرح کنز وغیرہ میں ہے
روی ان علیاً رضی اللہ عنہ رای موداً یثوب فی اشار فقال اخرجوا ہذا المبتدع من المسجد
ایجاب یہ بدعت فی اصل فقی اگرچہ گناہ ہے اور ایسے شخص کے پیچھے نماز ادا کرنے
نہیں مگر چونکہ اس زمانہ میں اتنی باتیں بہت تھیں اور جبکہ ایسے شخص متقی کا
اقتدار حاصل ہو سکتا تھا اور کوئی حرج نہ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب یہ امر نہیں تو ایسے
جزوی امور پر نہ دیکھو مناسب نہیں خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حجاج کے
پیچھے نماز پڑھی تھی جب مدینہ میں آیا تھا حالانکہ وہ فاسق تھا لہذا اب بھی ایسے
نازک وقت میں ایسے جزوی امور پر ترک جماعت کرنا موجب زیادہ نزاع کا ہے اس
پر ہمیں رکھنے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** رجوع امام صاحب بد مذہب ائمہ ثلاثہ

وصاحبین رحمہما اللہ ایک مثل ظہر ثابت ہو یا نہیں **الجواب** رجوع امام رضا ^{حک}
 بندہ کو معلوم نہیں بلکہ خود امام صاحب کی ایک روایت اس باب میں موجود ہے
 اور یہ ہی مذہب صاحبین کا ہے لہذا یہ مذہب قوی ہے مگر رجوع کی روایت بندہ
 کو معلوم نہیں لہذا اگر کوئی حنفی ایک مثل پر عمل کرے غلام نہیں اگرچہ احوط غصہ کا
 بعد و مثل کے اور ظہر کا قبل ایک مثل کے پڑھنا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال سفر السعادت میں در باب صوم رجب فرماتے ہیں و رجب روزه دین

نہی فرمودہ والیغنا و در باب روزه رجب و فضل آن چیزے ثابت نشدہ بلکہ
 کراہیت وارد شدہ عبارت مذکورہ سے مطلق رجب میں روزہ رکھنا منع و مکروہ
 معلوم ہوتا ہے یہ بھی صحیح ہے یا مراد اس سے کوئی خاص روزہ ہے جس کو نہاری
 وغیرہ کہتے ہیں **الجواب** رجب کا روزہ رکھنا مباح و جائز ہے مگر خصوصیت کی
 تاریخ کی کرنا یا اس کو سنون اور دیگر ایام سے افضل جاننا یا زیادہ محبوب
 ثواب جاننا اس کو مکروہ و بدعتہ لکھتے ہیں ورنہ جیسا تمام سال ہے رجب بھی
 ایک ماہ ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم اور نہاری لکھی کچھ نہیں اسوجہ سے بدعتہ لکھا
 ہے فقط از پانی پت نہم شعبان ^{۱۳} یوم شنبہ - مشفق مہربان میان غزالین
 سلمہ از غیب الرحمن عفی عنہ بعد سلام سنون واضح ہو کہ میں بیماری متعلقین اور
 معالجہ چشم خود کی فکر میں چند ماہ سے تھا اسوجہ سے خط و کتابت بند ہے اب بھی
 میں پرہیز میں ہوں جو سلمہ سہل اور کم غور کا ہوتا ہے اسکا جواب لکھتا ہوں
 اور زائد خط و کتابت نہیں کر سکتا کیونکہ حکیم صاحب کی طرف سے کام کرنے کی
 منہا ہی ہے۔ تمہارے مسنون کا جواب یہ ہے نماز پڑھنے میں گھٹنہ کا اعتبار نہیں ہے۔

زوال شمس سایہ اصلی چھوڑ کر ایک مثل کے اندازہ جیسے یا ظہر پڑھ لیتی یا بیٹے اور
 سواے سایہ اصلی کے ایک مثل کے بعد بروایت مفتی بہ وقت نماز عصر ہو جائے
 اور جمع امام صاحب کا حال پھر پوچھنا عصر کی نماز بعد ایک مثل کے ہو جاتی ہے
 اعادہ کی حاجت نہیں ہونے اور تا دو دن سے جی سناؤ کہ ہزارہ روزہ کی کچھ اصل
 نہیں اور سب نفل روزوں کی برابر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب العبد عبد الرحمن
 بقلم عبد السلام غفرلہ نغم شعبان ۱۳۱۵ھ یوم شنبہ از پانی پت عبد السلام خٹہ کا سہ ماہ
 سوال حدیث اجمالی کا نجوم الخ کیا معنی المحدثین موضوع ہے اگر نہیں ہر تو یہ کہنا
 کہ یہ حدیث چھوٹی بناوٹی ایک زل ہے اور بے دینی اور بد مذہبی ہے گستاخی
 نسبت حدیث اور گناہ ہے یا نہیں الجواب یہ حدیث موضوع نہیں اور اس کی
 تائید دوسری حدیث سے موجود ہے اختلاف امتی رحمۃ اللہ علیہ کلام کرنا خود
 جرۃ حصہ بدینی کا ہے اور بتا دیکر کہنا گناہ نہیں زل کہنا اس کا اگر فسق ہو تو
 حجب نہیں کہ میاں کی نسبت حدیث کے ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال کتب مقدسہ
 مسافت سفر میں نماز قصر کرنا چاہیے حسب احادیث صحیحہ الجواب چار برید کے
 سولہ میل کی تین منزل ہوتی ہیں حدیث موطا مالک سے ثابت ہوتی ہیں
 مگر مقدار میل کی مختلف ہے لہذا تین منزل جامع سب اقوال کو ہو جاتی ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم سوال فرسخ اور میل کی تحدید معتبر کیا ہے الجواب فرسخ
 تین میل کا اور میل چار ہزار قدم کا لکھتے ہیں مگر یہ سب تقریبی امور ہیں اصل میل اس
 مسافت کا نام ہے کہ نظر میل کرے اور یہ بھی مختلف ہے وقت اور محل اور اس کے
 اعتبار سے واللہ تعالیٰ اعلم سوال مکان وغیرہ ایسے لوگوں کو کرایہ پر دینا کہ جو

شراب و دیگر محرمات اوس میں فروخت کرتے ہوں یا خود افعال خلاف شرع
 ممنوعات اوس میں کریں یا کفار کہ وہ اوس میں بت پرستی کریں منع اور داخل
 اعانت علی المعصیۃ ہوگا یا نہیں **الجواب** ایسے کو کرایہ دینا مکان کا درست
 نہیں حسب قول صاحبین کے اور امام صاحب کے قول سے جواز معلوم ہوتا ہے
 کہ مکان کرایہ دینا گناہ نہیں گناہ بفضل اختیاری مستاجر کے ہے مگر فتویٰ اس پر ہے
 کہ نہ دیوسے کہ اعانتہ گناہ کی ہے لا تعادوا علی الاثم والعیوان فقط واللہ تعالیٰ
 اعلم **سوال** کیا تجارت غلہ کی عموماً حرام ہے زید کہتا ہے کہ عموماً حرام ہے کیونکہ
 احتکار ہے اور احتکار حرام ہے آیا قول زید صحیح ہے یا نہیں **الجواب** احتکار کی
 حرمت اوس وقت ہے کہ عامہ کو ضرر پہنچا دے یا بدیتی سے اپنے نفع کو عوام کے ضرر کا
 اسید وار ہو کر گرانی کا انتظار کرے فقط ورنہ در صورت دونوں امر کے نہ ہونے
 کے گناہ نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** گردن کے بال منڈانا درست ہیں یا نہیں
 اور یہ سر میں شامل ہے یا الگ ہے اگر الگ ہے تو کس مقام سے اور وار بھی کا خط
 ہونا جائز اور ثابت ہے یا نہیں اور پنڈلی اور ران کے بالوں کا منڈنا درست ہے
 یا نہیں **الجواب** اپنے گردن جدا عضو ہے اور سر جدا لہذا گردن کے بال منڈانا درست
 سر کا جوڑہ علیحدہ کان کی لو کے پیچھے معلوم ہوتا ہے اوس سے نیچے گردن ہے فقط
 ریش کا خط درست کرنا درست ہے اگر کسی کے بال رخسار پر یہ موقع ہوں اور
 نہ منڈانا اوسے ہے اور پنڈلی اور ران کے بال کا دور کرنا درست ہے کہ آپ علیہ السلام
 تمام بدن پر سوا سے چہرہ کے نورہ کرتے تھے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال**
 کتب غیر مذہب و متبعین وغیرہ کی تجارت و طبع و اشاعت کرنا کہ اوس میں ابطال

مذہب حق اور تائید مذہب باطلہ ہوتی ہے منع و ناجائز ہے یا نہیں الجواب
 ایسی کتب کی تجارت حرام ہے کہ وہ خود معصیت کی اشاعت اور اسلام کی توہین ہے۔
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال اشیا مسجد فرش غیر بعد خراب ہو جانے یا بوجہ
 زائد ہونے کے دوسری مسجد میں صرف کرنا قیماً یا بلا قیماً جائز ہے یا نہیں اور
 تیل مسجد حجرہ مسجد میں جلانا جائز ہے یا نہیں کیونکہ دینے والا کچھ نصیح حجرہ کی
 نہیں کرتا ہے الجواب فرش بوریہ وغیرہ مسجد کا جب مسجد میں اور کسی حاجت کے
 یا ٹوٹ کر خراب بیکار ہو جاوے تو مالک کا ہو جاتا ہے مالک جسے اول والا
 تو وہ چاہے فروخت کر کے اس مسجد میں صرف کر دیوے یا دوسری مسجد میں
 دیدیوے خود کام میں لاوے اس پر فتویٰ بعض علماء نے دیا ہے اور تیل مسجد کا
 حجرہ میں جلانا درست نہیں عام لوگوں کی نیت مسجد میں جلانے کی خاصیت ہوتی ہے
 اگر دینے والا نصیح حجرہ میں جلانے کی کر دیوے تو درست ہے ورنہ دراصل غاف
 خاص مسجد میں دینا غرض ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال نکاح بان شرط
 کہ بعد ایک ماہ کے طلاق دید و نگا خواہ اس لفظ کو عقد میں لایا ہو یا دل میں رکھا
 ہو یا ناکہ کیے اور سے کہا ہو ناجائز ہے یا نہیں الجواب نکاح بشرط طلاق بعد
 یکماہ تو بیکامستہ کے حرام ہے اگر زبان سے یہ شرط کیجاوے اور جو دل میں ارادہ
 ہے عقد میں ذکر نہیں ہوا تو نکاح صحیح ہے کہ عقد میں اعتبار الفاظ کا ہوتا ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم سوال کوڑ میں مرقع پیسہ نشن میں داخل ہیں یا نہیں اور
 سلم نہیں جائز ہے یا نہیں الجواب سب خرمہ اور فلوس نقد میں داخل نہیں
 حنا اشکینین جہا اسکی سلم بھی درست ہے مگر امام محمد رحمہ فلوس کو نقد فرماتے ہیں اور

اور سلم کو اس میں ناجائز کہتے ہیں اگرچہ یہ سلم حسب ہب شخصین درست ہو مگر موجب
 تہمت کا اور عوام کے نزدیک سبب طعن کا ہو تو احتیاط چاہیے فقط ^{۲۳}سوال صنگی میں
 کہ جبکاپیشہ پاخانہ اوٹھانے اور او سکی بیج ہی ہوتی ہو اس کے یہاں کا کھانا اور او سکا مال
 تعمیر مساجد میں صرف کرنا منع ہے یا نہیں **الجواب** پاخانہ اوٹھانے کی اجرت مباح ہے
 وہ مال بھی حلال ہے اگر کوئی فساد عقیدین ہو لہذا تعمیر مساجد میں صرف کرنا بھی درست ہے او سکی
 اجرة صفائی مکان کی ہو پاخانہ کی قیمت نہیں جو شبہ کراہتہ کا ہو فقط واللہ تعالیٰ اعلم
^{۲۴}**سوال** اجرت پر ختم کلام اللہ شریف کرنا ایسے لوگوں سے جھٹون ہنسنے محض اپنی روزی
 اسکو ہی ٹھیرا لیا ہے ناجائز ہے یا نہیں **الجواب** قرآن کے پڑھانے کی اجرة کے
 جواز پر تو فتویٰ متاخرین کا ہے سو اس میں کیا تکرار ہو مگر ایصال ثواب کرنے کو پڑھکر اجرة
 لینا حرام ہے کہ اجرت علی الطاعة ہے تعلیم کی اجرة تو ضرورہ جائز کی گئی ہے ایصال
 ثواب میں نہ ضرورہ ہو نہ کوئی حج دنیا و دین کا مقصور ہو فقط واللہ تعالیٰ اعلم
^{۲۵}**سوال** جماعت کے اوقات معینہ کے قبل اگر کچھ لوگ جماعت کر لیں خواہ معینہ جماعت
 کے یہ لوگ ہوں خواہ باہر کے تو انکی جماعت ہوگی یا معینہ اوقات والوں کی **الجواب**
 مسجد محلہ میں حق امام و مؤذن و اہل محلہ کا ہو اور جماعت کرنا اونکو ہی لایق ہے لہذا اگر
 دوسرے لوگ جماعت کریں گے تو ثواب جماعت کا ہوگا اور جماعت اولے اہل محلہ کی ہوگی
 اگر انکو جلدی ہے تو دوسری جگہ جا کر جماعت کر لیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم اور اگر یہ
 بھی اس ہی محلہ کے ہیں اور چند آدمی ہیں جب بھی حکم ہے فقط ^{۲۶}**سوال** اگر تہا نوافل
 وغیرہ میں رفع یدین محض بخلوص نیت اتباع و محبت کے کر لیا کرے کہ یہ سنت رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم احادیث صحیحہ کثیرہ متواترہ و عمل صحابہ و محدثین و مجتہدین بعض احناف و جمہور

سے ثابت ہے تو ایسی صورت میں اجازت ہو سکتی ہے یا نہیں الجواب متعلقہ
 نزدیک یا تباعد اپنے امام کے یہ فعل نکرنا چاہیے کہ اوتارنے نزدیک اس میں احتمال
 نسخ ہے اور منوع پر عمل درست نہیں ہوتا مثلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 انگشتہ می سونے کی اور حریر پہنکر منوع فرادیا اب کوئی باتبع حدیث اس عمل کو
 کرے تو کب حلال ہوگا پس ایسا ہی اس فعل پر عمل کرنا حنفی کو نہیں چاہیے کہتے
 اگر محقق عالم ہے اور استنباب اس فعل کا جرم مثل قول امام شافعی علیہ الرحمۃ کے ہوتو
 اگر کر لیوے تو مضائقہ نہیں مگر اتباع حدیث کی بہت سے امور میں اس فعل شبہ
 کے کرنے میں کیا بڑا ثواب امید کیا جاتا ہے جو انجام اسکافساد ہو اور بفعل سبب ترک
 واجبات کرنا پڑے اور تواتر سے اسکا ثبوت اولاً محل کلام پر ثانیاً متواتر فعل بھی نہ
 منوع ہو جاتا ہے نفس تواتر سے جواز عمل نہیں ہو جاتا بہر حال صحابہ میں یہ مسئلہ مختلف
 ہو چکا ہے۔ عدم رفع بھی بہت صحابہ کا مذہب ہے لہذا غیر رافع ہی متبع حدیث و صحابہ کا یہ فقط
 واللہ قل لے اعلم سوال رفع سببہ میں عقد شرمع قعود و شہد سے اور رفع
 وقت شہادت کے سنت صحیحہ سے ثابت ہے یا نہیں باوجود ثبوت اسکے قائل کو ہرگز
 اور لا مذہب کہنا کیسا ہے اور یہ مذہب حنفیہ میں بھی ثابت ہے یا نہیں الجواب
 عمل رفع سببہ کا شہد میں سنت ہے اسکے قائل ہر جائنا زبون اترتق لعال
 اس کو ہدایت فرماوے اور حنفیہ بھی اسکی نسبت کے مقررین اسبر لا مذہب کہنا سخت
 نازیبا ہے فقط سوال سورہ فاتحہ صلوۃ جنازہ میں پڑھو یا نہیں اور اگر تکبیر آخرین میں
 بھی سببے دعا پڑھ لے تو جائز ہے یا نہیں الجواب یہ مسئلہ مختلف ہے امام صاحب
 حدیث سے ممانعت قراءۃ قرآن کی نناز جنازہ میں ثابت کرتے ہیں اگر دما کی طرح پڑھ

درست ہے توجب نہی اور جواز دونوں حدیث سے ثابت ہیں اور مسئلہ مختلف تو
ایسے فعل کو کرنا کیا ضروری ایسے افعال کر کے لازمہب مشہور ہونا ہوتا ہے اتقوا
مواضع التہم خود حکم شارع علیہ السلام کا ہے مستحب مختلفہ کو ادا کر کے فساد برپا کرنا کسی
نزدیک جائز نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم ^{۱۹}سوال صلوٰۃ جنازہ اگر بسبب عذر مطلق
مسجد میں پڑھ لیجائے تو درست ہے یا نہیں **الجواب** عذر کے سبب کہ جبکہ سبب مطلق
کے نہو اگر پڑھ لیوے تو مضائقہ نہیں ورنہ یہ بھی مسئلہ مختلفہ ہے اسکو کر کے محل
طعن بننا لایق نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم ^{۲۰}سوال اگر قضا چنہ صوم رمضان کے
سبب کفارات ہوں خواہ دو رمضان کے جمع ہوں تو کفارہ ایک ہی کافی ہوگا یا
ہر ایک صوم کا علیحدہ اور اگر طالب علمی میں کفارہ ناکر کے تو بعد فرائض علم درست ہے یا نہیں
الجواب کفارات میں تناضل ہو جاتا ہے اگر دس روزہ رمضان کے خواہ ایک ماہ
خواہ چند سال کے جمع ہوں تو ایک کفارہ کافی ہے اور اگر بعد فرائض طالب علمی کے
کفارہ دیوے تو بھی درست ہے مگر جب تک طاقت صوم کی ہے اطعام جائز نہوگا فقط
واللہ تعالیٰ اعلم ^{۲۱}سوال بعد تکبیر فرض فجر کے شریک جماعت ہو جاوے یا نہ
پڑھکر در صورت پڑھنے کے کس جگہ خارج وغائب مسجد یا داخل مسجد اور در صورت
شریک جماعت ہو جانے کے بعد فرض کے سنت پڑھے یا نہیں **الجواب** اگر
بگاہ سنت پڑھنے کی پردہ میں نہیں تو شریک فرض کی جماعت کا ہو جاوے شرط ادا سنت
کی ایسی حالتیں یہ ہیں کہ پردہ سے پڑھے اور ایک رکعت امام کے ساتھ پالیوے
اور جماعت کے رو بہ و کھڑے ہو کر پڑھنا سخت معصیت ہے اور جب یہ سنت رہ گئی تو بعد فرض
کے کہیں بھی نہ پڑھے بلکہ اگر پڑھنا چاہے تو بعد طلوع شمس کے پڑھے کہ نفل ہو جائے

بعد فرض فجر کے نفل کو مطلقاً منع حدیث میں فرمایا ہے یہ مسئلہ بھی مختلف ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** مال حرام مثلاً بذریعہ سود و زنا و لہو تماشا ڈھول ناٹا
 و تجارت بممنوعات شراب و تصویر وغیرہ سے حاصل کیا ہو ایسے مال کے عوض بیع کرنا
 اور شتری کو ادس مال کا لینا حرام ہے یا حلال **الجواب** جبکہ مال حرام سے
 اس کے باقیہ اگر حلال اپنا مال بیع کرے گا تو من حرام ہی رہے گا حلال نہیں ہو جاوے گا
 حرام ہی رہے گا ہر جگہ حرام ہی رہتی ہے البتہ مالک کے پاس اگر پہنچ جاوے تو حلال ہو جاوے گی
 کہ وہ ان اول بھی حلال قبیح ہو جان جا کر بھی حلال ہو جاوے گی کہ وجہ حرمت کی رفع ہو گئی
 ورنہ جہاں تک وہ پہنچے گی حرام ہی رہے گی جب تک فزیرل حرمتہ اسکا نہ ہو جاوے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** بال سر کے گردن کے نیچے لٹکا لینا جنکو کا کلین بھی
 کہتے ہیں بازو یا ہینین اور کا کلون کو جو فعل ہو اور منع حدیث میں فرمایا ہے
 اس کے کیا معنی ہیں اور بال کا نون سے نیچے رکھنا جو سنت سے ثابت ہیں اس کے
 کیا معنی ہیں اور کا کل یعنی فعل ہو اور مشابہت عورات سے ہیں یا ہینین **الجواب**
 بال سر کے جہاں تک چاہے بڑھالیوے درست ہیں مگر بعض سر کا سنڈانا اور بعض
 رکھنا مشابہتہ یہود ہے یہ کمرہ ہے اور تمام سر کے بال بڑھانا نہ یہ کاکل ہے اور نہ
 یہ ممنوع ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کا کل یعنی حلق بعض و ترک بعض فعل ہو کا اور
 منع ہے اور بال بڑھانا جو سننہ سے ثابت ہے وہ منع نہیں اور کو کا کل کہنا
 اصطلاح جدید ہے اور مشابہتہ عورتوں کی جب ہووے گی کہ عورتوں کی طرح چوٹی نوڈ
 ورنہ کوئی مشابہتہ نہیں نہ کراہتہ فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جو لوگ کہ حضرت
 مولانا محمد اسماعیل شہید علیہ الرحمۃ کو غیر مقلد کہتے ہیں کہ مجتہدین رحمہما اللہ کی تقلید نہیں

کرتے تھے آپکے نزدیک یہ قول صحیح ہی یا نہیں اور مولانا صاحب مرحوم کی تالیفات سے اس امر کی تصریح ہو سکتی ہے یا نہیں الجواب بندہ نے جو کچھ سنا ہے مولانا مرحوم کا حال وہ یہ ہے کہ جب تک حدیث صحیح غیر منسوخ ملی اوپر عمل کرتے تھے اگر نہ ملتی تو امام ابو حنیفہ رحمہ کی تقلید کرتے تھے واللہ تعالیٰ اعلم اور بندہ نے اونکی زیارت نہیں کی جو مشاہدہ اپنا لکھوں اور اونکی تصانیف سے بھی غائبانہ یہی نکلے گا واللہ تعالیٰ اعلم سوال اگر بوجہ نہ ملنے پانی یا مٹی کے وضو و تیمم نہ کرے تو نماز کس طور پر پڑھنی چاہیے یا قضا کر دیوے الجواب اگر ایسا موقع ہو جاوے تو وہاں تشبہ بالمصلین کرے اور نماز کو قضا کر لیوے یہ مذہب امام صاحب علیہ الرحمۃ کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چیتے وغیرہ سباع جانوروں کے چمڑوں پر بیٹھنے اور سوار ہونے سے جو احادیث کثیرہ میں ممانعت فرمائی گئی ہے چنانچہ ترمذی شریف میں ہے ان ابی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن جلود السباع ان تفرش

اور ابو داؤد میں ہے ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن بس جلود السباع والركوب علیہا اور نسائی میں ہے نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میاثر النمر و النجا عن جلود السباع انتہی ان احادیث کا مطلب کیا ہے کیونکہ بالعموم عوام و خواص سکو مصلی بنانے میں دیگر ضروریات بستر فرش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں بالخصوص اہل علم و فضل اور کوئی کراہت تک بھی نہیں خیال کرتا لہذا وجہ عدم کراہت در صورت جواز استعمال کیا ہے الجواب استعمال غیر مدبوع جلود سباع کا تو حرام ہے اور لہجہ و باغہ کے استعمال اسکا مکروہ تنزیہی ہے بوجہ عاۃ متکبرین کے اور اثر بد جانور کی اور استعمال اونکا ترک اولیٰ جائز ہے حرام نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال مساجد کے بند کرنے اور زیب زینت و نقش و نگار طوائف و غیرہ کے
 حرام کرتے ہیں اداویش میجر کثیرہ میں اسکی مخالفت وارد ہے اور فعل یہود سے شاہد بہت
 دی گئی ہے چنانچہ ابو داؤد میں ہر امرت تبشیدہ المساجد قال ابن عباس لشر منہا کما
 زخرفت الیہو والنصارى لہذا حسب اداویش امور مذکورہ منہج و حرام ہونگے پھر
 اگر جواز یا استحباب جیسا کہ معمول زمانہ ہوا اگر ہو تو اور قادم فداوین الجواب فخر دین
 مساجد کا اونچا کرنا حرام ہے اور جو شوکہ و ابہتہ اسلام کے واسطے کرے سبیل ہے جیسا
 حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ نے کیا کہ کسی صحابی نے اونپر انگار و رد نفرمایا اگرچہ آثار
 سابق کی بناء کو مستحسن جانتے تھے یہی دلیل جواز کی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔
 سوال یہ معنی شعرارے محمد ستر قدرت ہے کوئی رمز اسکی کیا جانے ؟ شریعت میں
 بندہ کی حقیقت میں خدا جانے ؟ محمد کو خدا جانے ؟ خدا کو مضطرب جانے ؟ کوئی سمجھے تو کیا
 سہے کوئی جانے تو کیا جانے ؟ خدا کو مضطرب کے کہ نہ میں ادراک عاجز ہے ؟ محمد کو خدا جانے
 خدا کو مضطرب جانے ؟ وہی ہے ایک دریا او کی یوحین دو عالم میں ؟ غریق قاتم عرفان
 ہو تو سب یہ ماجرا جانے ؟ احد نے صورت احمد میں اپنا جلوہ دکھلایا ؟ بھلا کچھ سطح کوئی
 اسکا مرتبہ جانے ؟ چاند بجلی میں چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا ؟ شکل انسان میں
 خدا تھا مجھے معلوم نہ تھا ؟ اسلمین او سہبت و رسالت میں فرق نہیں جانتے اور یہ نظارہ
 کفر ہے لہذا انکا پڑھنا بالخصوص مجمع عوام میں اور نیز عشیرہ کرنا کیسا ہے کفر ہے نہیں
 یا جائز ہے اور در صورت جواز مطلب کیا ہے فقط الجواب ان اشعار کے معانی
 اگرچہ بتاویل درست و صحیح ہو سکتے ہیں مگر چونکہ بظاہر سوہم شرک میں اس لئے عوام کے
 رو بہ و تو انکا پڑھنا موجب فتنہ کا ہے اس سے عذر کرنا چاہیئے اور پڑھنے والے

انکے مجلس عوام میں گنہ گار ہوتے ہیں لہذا پڑھنا انکا حرام ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال اگر قرض باوجود قصد وفکر و کوشش کے بوجہ افلاس ادا نہ ہو سکے اور انتقال
کر جاوے تو اس پر حق العباد رہے گا یا بوجہ مجبوری ماخوذ ہوگا **الجواب** ایسی حالت
میں اس کے ورثہ کو دین اسکا دیوے کہ وہ وارث ملک ہو گئے ہیں اور جو دینے
کی طاقت نہ ہوئی اور عزم دینے کا رکھتا ہے تو خدا تعالیٰ چاہے معاف کر دیوے
یا اعمال اس کے دلا دیوے گا اسکی مشیت میں ہی خاص نیت والے کے واسطے معافی کا علم
حدیث سے معلوم ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اکثر ادویات انگریزی مثل
عرق وغیرہ جو طیار ہو کر آتا ہی بظاہر اس میں اختلاط شراب جو بوجہ سرعت نفوذ تاثیر
کے باوصف قلت مقدار جو مضامین شراب سے پہلے اور بعض واقف لوگوں سے بعض
عرق و بسکٹ وغیرہ میں اختلاط شراب معلوم ہوا بھی ہے۔ ایسی حالت میں استعمال اسکا
منع ہے یا نہیں **الجواب** جسمین خلط شراب یا نجس شے کا ہے اسکا استعمال
باوجود علم کے حرام ہے اور لاعلمی میں معذور ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جو نان باؤ
یا بسکٹ وغیرہ بخمیر تیار ہی ہو جو پختہ سکرات ہے کھانا اسکا ناجائز ہے یا نہیں
الجواب یہ مسئلہ مختلف ہے امام محمد کی روایت نجاست و حرمت کی ہے اور سختین کی
جواز کی تحقیق اور فتویٰ دونوں جانب فرمائی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال**
کافر یا فاسق کی بیع اگر اسکی صفات حمیدہ مثل حسن خلق و صدق و حیا وغیرہ کے
کہ حدیث شریف میں وارد ہے الحمیا ر شعبۃ الامان درست ہے یا ممنوع و حرام
بوجہ حدیث شریف اذا بیع الفاسق غضب الرب تعالیٰ و اہتزله العرش **الجواب**
بتفصیل یہ کہنا کہ فلاں شخص میں یہ صفت اچھی ہے اگرچہ وہ کافر ہے تو بظاہر جائز

معلوم ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم البتہ مع مطلق کرنا گناہ ہے کہ اس میں تعظیم فاقہ کا
 کیا جوتی ہے اور ہم کو حکم دئی تو ہمیں کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال قبرستان
 بن صلوۃ جنازہ پڑھنا درست ہے یا نہیں الجواب قبور میں اگر نماز جنازہ کی
 پڑھ دیوے تو درست ہے مگر خارج از قبور ہونا بہتر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال صلوۃ جنازہ مع جوتہ پڑھنا درست ہے یا نہیں بالجواب مخصوص زمین نجس پر
 الجواب اگر جوتی پاک ہے تو نماز جنازہ درست ہے ورنہ درست نہیں ایسا ہی حال
 زمین کا ہے پس زمین ناپاک پر کھڑے ہو کر بھی درست نہ ہووے گی فقط اور زمین
 خشک ہو کر پاک ہو جاتی ہے واللہ تعالیٰ اعلم سوال بعض حضرات صوفیہ و بزرگان دین
 کے احوال جو سننے ملتے ہیں والعم عند اللہ کہ وہ اپنے نفس پر تکالیف شافہ دشواری
 مشقتیں اٹھاتے ہیں مثلاً ٹاٹ زنجیر پہنا خسی کر ڈالنا جنگلون میں کلچا پانا سختی
 میں پڑنا ترک نکاح ترک لباس ترک طبابت حکم وغیرہ امور کو گویا اپنے اوپر
 حرام کر لینا کہ جو سب شرع شریف سنن اور سخن یا مباح ہیں اور عسائے سختی میں پڑنا
 ممنوع کیونکہ آیت لا یكلف اللہ نفساً الا وسعها اور قول ان الدین ایسہ کے خلاف ہے
 البتہ یہ رہبانیت یہود و نصاریٰ میں تھی سو اللہ تعالیٰ نے اسکی نیت فرمائی قال اللہ
 تعالیٰ درہبانیتہ ابتدعوہا ما کتبنا علیہم الا یہ اور ابوداؤد میں ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لا تشدد و اعلیٰ الفکم ففیئدہ واللہ علیکم فان تو ماشد
 علی نفسہم فشد واللہ علیہم فتلک بقارہم فی الصوامع واللہ یار رہبانیتہ ابتدعوہا ما کتبنا
 علیہم انتہی جبکہ ایسے امور بدعت اور ممنوع تھیں تو انکے باعث کمال تو کیا بلکہ زوال
 ہوگا بعض کہ سننا ہے کہ بارہ برس چاد میں شکے رہے اور دریا میں چہرہ ماہ سرا میں او

چھ ماہ گرامین دھوپ میں پڑے رہے ان امور سے سمجھ میں نہیں آتا کہ نماز وغیرہ
 حواج دین و دنیا کس طرح ادا ہونی چوٹی کیونکہ یہ احوال بزرگان اہل دین کے
 لوگ بیان کرتے ہیں عوام ہمال صوفیوں کا کیا ذکر اور کیا پوچھنا لہذا عرض یہ ہو کہ اسلام
 کی درپیشی تو محض اتباع سنت و اتباع شریعت پر موقوف ہو خلاف اسکے ہرگز نہیں
 ہو سکتی اگرچہ کیسا ہی کمال حاصل کرے مگر معتبر نہیں پھر یہ امور تو سنت اور صحابہ کے رویہ
 کے خلاف ہیں چہ جائیکہ ان کو کمال مانا جاوے پھر ان امور کو اولیاء اللہ کی طرف
 نسبت کرنا اور کمال معتبر جاننا چاہیے یا خلاف قرآن حدیث جانکر انکو رد کرے
 الجواب بزرگان دین نے جو مجاہدات کئے ہیں کوئی ایسا امر نہیں کیا جس سے
 کوئی برور سے شرع کے اوپر طعن کر سکے کیونکہ حق تعالیٰ فرماتا ہے و جادوا فی اللہ
 حق جہادہ اور مخالفت نفس و شیطان کی کرنا خود جہاد اکبر نفس سے یہ ثابت ہے پس
 تہذیب نفس کے واسطے لہذا مذمبات لباس و راحتہ وغیرہ کو اوضفون نے ترک
 کیا تھا تاکہ نفس اور کافقضا معصیت سے باز رہے اور آثارہ اور کامطمئنہ ہو جاوے
 خود فخر عالم علیہ السلام نے بعض اوقات مرغوب شی کو ترک کر دیا ہے اور صحابہ نے بھی
 اور حکم افہم طیباً تم فی حیاتکم الدنیا لہذا انکو نہیں کھایا اور خود زمیت مکان
 کرنے سے حضرت علیہ السلام نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بیخ ظاہر کیا تو شاف
 ثابت فرمادیا کہ اگر مباحات کو تہذیب نفس کے واسطے چھوڑیں درست ہے اور آپ کا
 علیہ الصلوٰۃ فقہ اختیاری تھا نہ اضطراری تو اس سے ان مباحات کو ترک کرنے سے
 اجازہ نکلتی ہے اور بزرگوں نے ترک مباحات لہذا نہ کا کیا ہے نہ یہ کہ تحریم اپنے
 نفس پر کرنی ہو مرض اگر سبب مرض کی کوئی شی کو ترک کرے اور تمام عمر ہماری کی وجہ

اور کو نہ کھاوے تو کچھ ملائم متبع کی نہیں اور نہ وہ محرم ہوتا ہے ایسا ہی بزرگوں کی
 طبیات کو ترک کیا ہے بوجہ معاصی باطنی اخلاق نفیس کے نہ بوجہ تحریم کے اور کسی
 ہونا اور دریا میں بڑا رہنا بشکر سلوۃ وغیرہ یہ بزرگوں سے نہیں صاۃ کسی حق سے
 بزرگوں پر یہ تہمت لگائی ہے ہاں اگر باہر میں لنگے اور دریا میں کسی وقت سناٹے نفس کے
 واسطے گرے تو نافرمانی اور ادا کو بوجہ امن ادا کر کے یہ کام کیا ہوگا ورنہ تمام مشاف
 اصلاح و تکمیل سلوۃ و صوم کے واسطے کرتے تھے اور کو کیسے ترک کرتے یہ غلط تہمت ہے
 اور ترک نکاح کرنا اکثر بزرگوں سے ہوا بوجہ اپنی شہوۃ پر اعتماد کے کہ معصیت سرزد ہو
 اور فرائع خاطر کی وجہ سے عبادت میں اور مال حرام سے بچنے کو کہ نفقہ حلال کا پیدا
 کرنے میں زوجہ کے واسطے دشواری جانتے تھے اور اپنے نفس پر گھاس حلال قانع
 ہوتے تھے تو ان وجوہ سے ترک نکاح معیوب نہیں بلکہ بعض اوقات واجب ہو جاتا ہے
 کہ نکاح کرے پس یہ طعن شرعاً بالکل خطا و فہمی ناواقفیت دین کے قواعد سے ہے۔
 بہر حال ان کا مجاہدہ اشارہ لفظوں پر اور اس مجاہدہ کے سبب ان کو قوۃ روحانی اور
 تہذیب اخلاق و نفس حاصل ہوتی تھی لہذا یہ ان کے حق میں عبادۃ خدا اور ترک مباح پر
 کوئی گناہ و عتاب نہیں ہوتا البتہ مباح کو حرام کرنا بدعت و مخالفت ہے سوائے یہ امر ہرگز
 سرزد نہیں ہوا ترک مباحت بطور معاصی امر فی نفس کے ہوا ہے پس ان اکابر کے مجاہدہ
 افعال عین کمال تھے اور عین موافقہ حکم شرع کے ہے کار باکان راقیاں از خود گیر
 گرچہ انداشت شیر و شیر فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال اگر قریہ میں جمعہ پڑھ لیوے
 یا نہ پڑھ کر احادیث میں وارد ہے اور محدثین اور شافعی صاحب رحمہم اللہ تعالیٰ کا وہ کیا
 تو مجاہد سے گاہ گنگار ہوگا اور ظہر ذمہ باقی رہے گی الجواب قریہ میں جمعہ بنفسہ

کے نزدیک ادا نہیں ہوتا تو اس کے نزدیک قریمین جمعہ نہ پڑھتے کہ ان کا جمعہ دست
 نہیں ہوتا اور نہ ظہر دومہ سے ساقط ہوتی ہے اور جماعت نماز جمعہ کی نفل نماز کی جماعت ہو کہ
 کراہتہ تحریمہ ہوتی ہے کہ جماعت نوافل کی بتداعی مکروہ تحریمہ ہے فقط البتہ حسب مذہب شیوخ
 بعض محدثین کے جمعہ ادا ہو گیا اور ظہر ساقط ہو گئی فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** رسالہ
 ہفت مسئلہ مطبوعہ نظامی جو کہ حضرت حاجی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سے منسوب ہو کر شائع ہوا ہے
 یہ نسبت حاجی صاحب سلمہ کی غلط ہے یا نہیں کیونکہ اس میں تائید اہل بیت اور
 اہل حق علمای تحقیق کی مخالفت ہے مفصل کیفیت سے جو ہوا ارشاد فرمادیں -
ایجاب رسالہ ہفت مسئلہ میں مسئلہ امکان کذب و امکان نظیرین تو کوئی امر ایسا
 نہیں لکھا کہ کسی کے خلاف ہو بلکہ اس کے امکان کا اقرار اور اس کی بحث سے احتراز لکھا
 ہے تو اس میں کسی اہل حق کی مخالفت نہیں اور مسئلہ تکرار جماعت میں بسبب اختلاف
 روایات فقہ کے فرقین کو نزاع سے منع کیا ہے کہ مسئلہ مختلفہ میں مخالفت کرنا مناسب
 نہیں اور مسئلہ نذر غیر میں صاف صاف حق لکھا ہے کہ نذر غیر اگر حاضر و علم غیب جانکر
 کرے گا تو شرک ہو گا اور جو بے اس کے شوق میں کہا ہے تو معذور ہے گنہگار نہیں اور
 جو بدون حقیقہ شرکیہ کے یہ سمجھ کر کہے کہ شاید ان کو حق تعالیٰ خبر کر دیو تو خلاف محل
 نفس میں خطا و گنہ ہے مگر شرک نہیں اور جو نص سے ثبوت ہو جیسا صلوة سلام بخیر
 محرم عالم علیہ السلام کے ملائکہ کا پہنچانا تو وہ خود ثابت ہے سو یہ سب حق ہے اس میں کوئی
 اہل حق مخالف اسکے نہیں کہتا اب رہے تین مسئلہ قیود مجلس مولود کے اور قیود
 ایصال ثواب کی اور عرس بزرگان کا کرنا سو اس میں وہ خود لکھتے ہیں کہ دراصل یہ
 مباح ہیں اگر ان کو سنتہ یا ضروری جائزہ و تعدی حدود اللہ تعالیٰ اور گناہ ہے اور

ہوتی ہے تو آپ مثل عرس کے اوس بھی حرام لکھتے اوس وقت میں یہ مجلس نہیں ہوتی
 حتیٰ فقط واللہ تعالیٰ اعلم معہذا وہ خود بدعتہ لکھتے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال حفظ کلام اللہ شریف میں بوجہ کثرت مذاولت پڑھنے و س کرنے کلام السیر
 کے با وضو رہنا یا کپڑے سے مس کرنا ہر چند احتیاط رکھی جاوے تاہم ہر وقت وضو
 ہونا ہے اسی صورت میں کسی طرح سے رخصت ہو سکتی ہے یا نہیں الجواب طفل نا بالغ
 تو معذ و غیر مکلف ہر مس مصحف بلا وضو اوس کو درست ہوگا مگر بالغ کو اجازت نہیں ہو سکتی
 پس با وضو ہو یا ثوب غیرہ سے تسلیم و راق کرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال جو
 افعال قبیحہ مثل نذر غیر اللہ یعنی گیارہویں تو شرعہ وغیرہ و نذر غیر اللہ یعنی یا شیخ عبد القادر جیلانی
 شیخ اللہ وغیرہ و سجدہ و طواف قبر و استعانت غیر اللہ و تسمیہ غیر اللہ یعنی
 عبد البنی و حلف غیر اللہ و شکون بد وغیرہ اگر فاعل کا عقیدہ شرک کفر کا ہے کہ استعمال
 حاضر و ناظر عالم الغیب جاکر کرتا ہے تو مشرک اور اگر عقیدہ شریک نہیں تو اوس کے
 حق میں یہ افعال حرام و گناہ کبیرہ کے ہونگے یا نہیں چنانچہ حضرت مولانا محمد اسحاق صنا
 علیہ الرحمۃ مایہ مسائل میں در تحت امور ذیل فرماتے ہیں و بعض افعال اگرچہ شرک تحقیقی
 کہ کفرست نیستند لیکن مشابہ افعال مشرکان و بت پرستان اندازان افعال
 ہم اجتناب و احتراز لازم چنانچہ مردمان رو بہر و علما و عظماء تقبیل زمین می کنند کنندہ
 این افعال و آنکس کہ راضی باین فعل باشد ہر دو گنہ گار می شوند کہ این فعل حرام و گناہ است
 الجواب ان سب امور میں جیسا کہ مایہ المسائل میں لکھا ہے وہی بندہ کی طرف سے
 جواب ہے اوس میں بندہ موافقہ رکھتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاقمر رشید احمد
 گنگوہی عفی عنہ رشید

درابتداء میں اس بعد از
 عبارت معنی دار و موافق
 نیز اختلاف است
 در ذوق لکھتے ہیں
 بچہ است ابن امیر
 بعد از قرون گذشتہ
 ابن امیر عادت شدہ
 بجا این علماء در رد
 و عدم جواز آن فقط
 شدہ اند فقط
 حاصل از مولوی علی احمد صاحب طالب علم مدرسہ سیدہ امی مراد آباد

مسئلہ من کہ ذات پایتعالیٰ عز اسمہ موصوف بصفت کذب پر یا نہیں اور خدا تعالیٰ
 جھوٹ بولتا ہے یا نہیں اور جو شخص خدا تعالیٰ کو یہ سمجھے کہ وہ جھوٹ بولتا ہے وہ
 کیسا ہے بنو اتو جو را الجواب ذات پاک حق تعالیٰ جل جلالہ کی پاک منہ پر
 اس سے کہ متصف بصفت کیا بارے معاذ اللہ تعالیٰ اس کے کلام میں ہرگز ہرگز نہ
 کذب کا نہیں ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ومن صدق من اللہ قلیلاً جو شخص حق تعالیٰ کی
 نسبت یہ عقیدہ رکھے یا زبان سے کہ وہ کذب بولتا ہے وہ قطعاً کافر ملعون ہے
 اور مخالف قرآن اور حدیث کا اور اجماع امت کا یہ وہ ہرگز مومن نہیں تعالیٰ اللہ
 عما یقول الظالمون علواً کبیراً البتہ یہ عقیدہ اہل ایمان کا سب کا ہے کہ خدا تعالیٰ نے
 مثلاً فرعون و ہامان ابی لب کہ قرآن میں جہنمی ہونے کا ارشاد فرمایا ہے وہ کس
 قطعی ہے اس کے خلاف ہرگز ہرگز نہ کریگا گروہ تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ اون کو
 دیدہ ہوئے عاجز نہیں ہو گیا قادر ہے اگرچہ ایسا اپنے اختیار سے کرے گا۔ قال اللہ
 وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هَدًیً وَلَا كُنْ حَقَّ الْقَوْلِ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْإِنسَانِ
 اس آیت سے واضح ہے کہ اگر خدا تعالیٰ چاہتا سب کو مومن کر دیتا مگر جو فراموش کیا ہے اس کے
 خلاف کرے گا اور سب اختیار سے ہے اضطرار سے نہیں وہ فاعل مختار فعال ملایم
 یہ عقیدہ تمام ملایم امت کا ہے چنانچہ میناوی تحت تفسیر قول تعالیٰ ان تعذر لهم الخ
 لکن ثابت کہ عدم غفران شرک کا مقتضی وعید کا ہے ورنہ کوئی امتناع ذاتی نہیں اور
 یہ ہے عبارت اوکی وعدم غفران الشرک مقتضی الوعد فلا امتناع فیہ لذاتہ
 واللہ اعلم بالصواب کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ
 بسم اللہ الرحمن الرحیم حمد و نفع علی سوا الکریم ماؤکم دامن غنکم فی ان اللہ تعالیٰ بنصف

مسئلہ من کہ ذات پایتعالیٰ عز اسمہ موصوف بصفت کذب پر یا نہیں اور خدا تعالیٰ
 جھوٹ بولتا ہے یا نہیں اور جو شخص خدا تعالیٰ کو یہ سمجھے کہ وہ جھوٹ بولتا ہے وہ
 کیسا ہے بنو اتو جو را الجواب ذات پاک حق تعالیٰ جل جلالہ کی پاک منہ پر
 اس سے کہ متصف بصفت کیا بارے معاذ اللہ تعالیٰ اس کے کلام میں ہرگز ہرگز نہ
 کذب کا نہیں ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ومن صدق من اللہ قلیلاً جو شخص حق تعالیٰ کی
 نسبت یہ عقیدہ رکھے یا زبان سے کہ وہ کذب بولتا ہے وہ قطعاً کافر ملعون ہے
 اور مخالف قرآن اور حدیث کا اور اجماع امت کا یہ وہ ہرگز مومن نہیں تعالیٰ اللہ
 عما یقول الظالمون علواً کبیراً البتہ یہ عقیدہ اہل ایمان کا سب کا ہے کہ خدا تعالیٰ نے
 مثلاً فرعون و ہامان ابی لب کہ قرآن میں جہنمی ہونے کا ارشاد فرمایا ہے وہ کس
 قطعی ہے اس کے خلاف ہرگز ہرگز نہ کریگا گروہ تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ اون کو
 دیدہ ہوئے عاجز نہیں ہو گیا قادر ہے اگرچہ ایسا اپنے اختیار سے کرے گا۔ قال اللہ
 وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هَدًیً وَلَا كُنْ حَقَّ الْقَوْلِ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْإِنسَانِ
 اس آیت سے واضح ہے کہ اگر خدا تعالیٰ چاہتا سب کو مومن کر دیتا مگر جو فراموش کیا ہے اس کے
 خلاف کرے گا اور سب اختیار سے ہے اضطرار سے نہیں وہ فاعل مختار فعال ملایم
 یہ عقیدہ تمام ملایم امت کا ہے چنانچہ میناوی تحت تفسیر قول تعالیٰ ان تعذر لهم الخ
 لکن ثابت کہ عدم غفران شرک کا مقتضی وعید کا ہے ورنہ کوئی امتناع ذاتی نہیں اور
 یہ ہے عبارت اوکی وعدم غفران الشرک مقتضی الوعد فلا امتناع فیہ لذاتہ
 واللہ اعلم بالصواب کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ
 بسم اللہ الرحمن الرحیم حمد و نفع علی سوا الکریم ماؤکم دامن غنکم فی ان اللہ تعالیٰ بنصف

بصفة الكذب ام لا ومن يعتقد انه كذب كيف حكمه افتونا ماجورين الجواب
 ان الله تعالى لم ينزهه من ان يتصف بصفة الكذب وليس في كلامه شائبة الكذب
 ابدا كما قال الله تعالى ومن صدق من الله قولا ومن يعتقد ويتفوه بان الله تعالى
 يكذب فهو كافر ملعون قطعاً ومخالف الكتاب سنة واجماع الامة تعالى الله عما يقول
 الظالمون علواً كبيراً نعم اعتقاد اهل الايمان ان ما قال الله تعالى في القرآن في فرعون
 وهامان وابي لب انهم جنبيون فهو حكم قطعي لا يفعل خلافاً ابداً لكنه تعالى قادر على ان
 يدخل الجنة وليس بجائر عن ذلك ولا يفعل بذم اختياريه قال الله تعالى ولو شئنا

لا آتيناه كل نفس هدياً ولكن حق القول مني لاملئن جهنم من الجنة والناس اجمعين
 فتبين من هذا الآية انه تعالى لو شاء جعلهم كلهم مؤمنين ولكنه لا يخالف ما قال في كل
 ذلك بالاختيار لا بالاضطرار وهو فاعل مختار فقال لما يريد هذا عقيدة جميع علماء الامة
 كما قال البيضاوي تحت تفسير قوله تعالى ان تغفر لهم الحق وعدم غفران الشك مقتضى
 النوع فلا امتناع فيه لذاته والله اعلم بالصواب كتبه الاحقر رشيد احمد كنگوهي
 عفي عنه احمد رشيد خلاصة تصحيح علماء مكة المكرمة زاد الله شرفه

احمد بن هوبه حقيق ومنه اسم الامام العون والتوفيق ما اجاب به العلامة رشيد احمد المذكور
 هو الحق الذي لا محيص عنه وصلى الله على النبيين وعلى آله وصحبه وسلم امر برقمه فاعلم
 راجي اللطف المحقق محمد صالح ابن المرحوم صديق كمال الخفي مفتي مكة المكرمة حالاً كان الله
 له محمد صالح ابن المرحوم صديق كمال الخفي رقمه المرتجى من ربه كمال النيل محمد سعيد بن محمد باصيل مفتي انحاء
 بمكة المحمية غفر الله له ولوالديه ومشاخه وجميع المسلمين محمد باصيل محمد سعيد بن محمد باصيل الراجي العفون

واهب الوطنية محمد عابد ابن المرحوم الشيخ حسين مفتي المالكية ببلد الله المحمية مصلية مسلماً

ہذا واما اجاب بہ العلامة رشید احمد فیہ الکفایۃ وعلیہ المعول بن الحق الذی لا یخفى

خلیف بن ابراہیم

قسمہ المحقیر خلف بن ابراہیم خادم افتاء
اسما بیکہ المشرقة حالا حامداً معلیاً مسلماً

محبوب بن ابراہیم

نقل خط حضرت سیدنا حاجی ادا واللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہاجر کہ کمرہ زاد اللہ شرفہ
در مسئلہ امکان کذب بر نفی شبہات مولوی نذیر احمد خاٹن صاحب رامپور سے
شبہ براہین قاطعہ میں یہ لکھا کہ اگر اللہ تعالیٰ سے کذب ممکن ہے اس مسئلہ کے دو سے کتب النبیہ میں
اقوال بہت کا پید ہو سکتا ہے جسے مخالفین کہہ سکتے ہیں کہ شاید یہ قرآن ہی جو ہر امر اور اللہ کے احکام ہی فطرت
اور براہین قاطعہ کی اس تحریک کے دو سے بہت لوگ گمراہ ہو گئے۔ اور فقیر ادا واللہ جیسی قانونی
حفاظہ نے جو مذمت مولوی نذیر احمد خاٹن صاحب بعد سلام تحیہ اسلام آگے کیا خدا کا مفسدوں کے مطلع ہوا چرچہ
کہ بعض وجوہ سے غم خوئی جواب تھا مگر بغرض مطلع اور توضیح مطلب براہین قاطعہ بالاتفاق کچھ لکھا جاتا ہے
شاہد اللہ تعالیٰ نفع ہو چکا ہے اِن اَوْدِلْ اِذَا اَصْلَاحُکُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِذَا بِاللّٰهِ
یجواب واضح ہو کہ امکان کذب کے جوہر سے آپ کے یہاں تو بالاتفاق مردود ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی
طرف تو کذب کا قائل ہونا پس ہے اور خلاف جو نفس مرع و من ضلّ من اللہ ضلّائاً و کذبت اللہ
لا یجلیف لہ ینبذ ط وغیرہ آیات کے وہ ذات پاک مقدس کو شاید نقص کذب نہ ہو سے۔ مگر خلاف علماء
جو دہا دہ دفع و رد میں قائل ہیں جو صاحب براہین قاطعہ نے تحریر کیا ہے وہ دراصل کذب نہیں صورت کذب ہے
ایک تفسیر میں ملتا ہے احوال امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے
جو دہرہ و عید فرمایا ہے اس کے خلاف پر قادر ہو اگر وہ وقوع اس کا نہر امکان کو وقوع لازم نہیں بلکہ ممکن ہے کہ
کوئی شو ممکن باذات اور کسی حیثہ خارجی سے اس کو استعمال لائق ہو جو خیا پنچر اہل عقل پر مخفی نہیں پس مذہب صحیح
محققین اہل اسلام صوفیہ کرام و علماء فہام کا اس مسئلہ میں یہ ہو کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے
پس شبہات آپ نے وقوع کذب پر متفرع کے تھے وہ منقطع ہو گئے کیونکہ وقوع کا کوئی قائل نہیں ہے
دقیق ہے حواص کے مسئلے بیان کرنے کا میں اسکی حقیقت کے اور اس سے اکثر آثار زمان قاصر ہیں آیات و احادیث
کثیرہ سے مسئلہ امت پر ایک ایک مثال قرآن حدیث کی لکھی جاتی ہے۔ ایک جگہ ارشاد جناب باری ہے قُلْ حَسْبِيَ
اَللّٰهُ حَسْبِيَ اَن یَّجِیْتَ عَلَیْکُمْ عَلَیَّ اَیَّۃٌ اور دوسری جگہ فرمایا وَمَا کَانَ اللّٰهُ لَیْعَلَیْ یَجُومَ زُجُجًا وَنُفُجًا
آیہ آیت نامیہ میں بھی مذہب کا وعدہ فرمایا اور ظاہر ہو کہ اگر اسکا خلاف ہو تو کذب لازم آئے گا آیت اول
اور اسکا تحت قدرت باری تعالیٰ داخل ہونا معلوم ہوا پس ثابت ہوا کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے

عزیز بن سید

کیون نہ ہو وھو علیٰ کل شیءٍ قَدِ یُطْرَدُ احادیث کو دیکھئے کہ عشو مبشر مثلاً بالیقین جنتی بارش از نبوی جو حقیقہ
وحی الہی جلّ علایہ ہو چکے ہر جو کچھ صحابہ کرام جانتے تھے کہ خداے پاک مجھ پر نہیں اس لئے نظر بقدرت و جلال کبریا کی
ہی ہے بلکہ خود سرور کائنات علیہ علیہ الصلوٰۃ والسلامات و تسلیات جلی شان میں یَغْفِرُ لَکَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
دَیْنِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ فرماتے رہے وَاللّٰهُ مَا اَدْبٰیہِیْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا یَفْعَلُ بَیْ وَ لَا یُکُوْ اُوکما قال اللہ
یُحٰی الْحَیٰتُ ھُوَ یَهْدِیْہِ السَّبِیْلَ وَ فقط مطبوعہ مطبع گلزار ابراہیم مراد آباد

بلیقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۶ - اس لئے محض خیر خواہی کی نظر سے حضرت صاحب کی غرض اور تحقیق کا اظہار
ضروری سمجھ کر اطلاع عام دیتا ہوں تاکہ محکو حق پوشی کے گناہ سے اور دوسرے صاحبوں کو التباس اشتباہ سے نجات
نظر ہے کہ یہ امور و اعمال جس ہیئت و کیفیت سے مروج و شل نہ ہیں اکثر عوام انھیں جہلا رہن و ستان اور کے
سبب انواع انوع مفاسد اعتقادی علی میں مبتلا ہو جاتے ہیں جنکا تجربہ و شاہدہ ہر عاقل فہیم منصف کر سکتا ہے
مثلاً مولدین بعض فیو کو موکد سمجھنا اور ترک قیود سے دل تنگ ہونا ایصال ثواب کے طرق میں علاوہ تاکد قیود
اگر اولیاء کی روح کو ہو تو انکو حاجت روا سمجھنا اور ترک الزام میں اور سے ضرر رسانی کا خوف کرنا اور اگر عام
اقارب کی روح کو ہو تو اکثر قصد نام آوری ہونا اور وطن و تشیع سے ڈرنا اور سلع میں زیادہ جمع ایل ہر باطل کا
ہونا اور امارت و دنا سے اختلاط اعراض میں اول و فساد و فتنہ کا جمع ہونا اور یہ بھی نہ ہو تو ادارہ رسم کی ضرورت کو
قرض وام کرنا پرستے والوں کا اکثر طام و شیرینی کے لئے یا وجاہت و اعلیٰ کی وجہ سے ہر ہنا ندا و غیر قصد میں بعض
کم فہم کیا منادی کو خیر قیدیر جاننا کام پورا ہو جانے پر انکو فاعل مستغرق سمجھنا - جماعت ثانیہ سے اکثر جماعت اولی
میں ہستی کرنا حقد و ذل میں جماعت اولی کو فوت کر دینا اور اس پر متاسف ہونا اخیر کے مسکون میں باری پیلے کسم
عجز کا اعتقاد کر لینا اور اسی طرح کے بہت سے مفاسد میں جلی تفصیل استقراء و تتبع سے معلوم ہو سکتی ہے سو حضرت مدد و
ان مفاسد یاد انکو مقدمات و مہاب کو عاجز نہیں فرماتے حضرت مدد و مہاب کو عاجز نہیں فرماتے حضرت مدد و مہاب کو عاجز نہیں فرماتے
سو عقیدت کر لینا حضرت مدد و مہاب کے کمال اتباع شریعت اور اپنی تقریر و لہجہ کی غرض سے ناواقف ہے - خلاصہ ارشاد حضرت مدد و مہاب
کہ جسند و مدد کے ساتھ یہ امور و لغوین میں شائع ہیں وہ بدعت ہیں کہ انکو اس رسالہ میں مصرح ہے کہ غیر دین کو دین میں داخل کرنا بہت بڑ
سوجور و گناہ قیود کو جونی نفسہ مباح میں حاکم کر کے ہیں وہ ہی غیر دین کو دین میں داخل کرنا ہے اس مرتبہ میں مابین حق پر ہیں اور
بلا الزام فیو و رسم لزوم مفاسد جاننا اور احیاناً نہ کرنا یہ مباح ہر اسکو حرام کہنا نہیں کثرت و جو وہی اس میں جواز حق پر ہیں
دو انکو اپنے حق پر فرما دینا بعض اکابر خصوصاً کے پاس جو حضرت مدد و کا والا نامہ مہری آیتا اذ میں یہ لفظ موجود ہیں کہ نفس ذکر مندوب
اور قیود ہیں اس طرح دیگر باقی مسائل میں تفصیل سے جو اصول و خصیصہ میں غور کرنے سے منہم ہو سکتے ہیں اس توضیح کے بعد کہ انھیں ہا و التباس
محل بنی نہیں رہ سکتا اگر رسالہ ذہال کو عبارت اس تقریر کو کہ خلاف پانی جارسہ وہ اس خادم کی عبارت کا تقدیر سمجھا جاوے
اور حضرت صاحب دست فیو نہم و برکات تم کو باطل مبرا اور منشر اعتقاد کیا جائے - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱

استفتا کیا فرماتے ہیں فقہاء و محدثین اس باب میں کہ جناب مولوی محمد حسین صاحب مرحوم جو چہاہ جناب سید احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے شہید ہوئے تھے اور ان کو مروود و کتنا اور بے ایمان کا فرکنا درست ہے یا نہیں اور اگر نا درست ہے تو مروود و کتنا ایمان کہنے والے کا کیا حکم ہے اور تقویۃ الایمان جو ایک کتاب تہذیب مولانا مرحوم کی ہے اور کیا مسئلہ کرنا اور پڑھنا اور پڑانا اچھا ہے یا بُرا **الجواب** مولوی محمد حسین صاحب مرحوم علیہ السلام متقی و عابد کے اوکاڑے والے اور سنت کے باری کرنے والے اور قرآن و حدیث پورا عمل کرنے والے اور خلق اللہ کو ہدایت کرنے والے تھے اور تمام عمر اسی حال میں رہے آخر کار فی سبیل اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید ہوئے پس ہر جگہ کا ظاہر حال ایسا ہو دے وہ دل اللہ شہید ہو حق تعالیٰ فرماتا ہے ان اولیاءہم المتقون اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور در شرک و بدعت میں لا جواب ہے استلال اس کے بالکل کتاب اللہ اور احادیث سے ہیں اور سکا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا میں اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اور نیکے رکھنے کو جو بُرا کتاب ہے وہ فاسق اور بدعتی ہے اگر اپنے جہل سے کوئی اس کتاب کی خوبی نہ سمجھے تو اس کا قصور و فہم ہے کتاب اور مولف کتاب کی کیا تقدیر۔ بڑے بڑے عالم اہل حق اور کتبہ بند کرتے ہیں اور رکھتے ہیں اگر کسی گمراہ نے اس کو بُرا کہا تو وہ خود ضال و ضلال ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الراحمی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ 

المحبیب مصیب واقعی حضرت مولانا مرحوم مغفور کو جو شخص کا فر و مروود کہے وہ فاسق ہے کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب المؤمن فوق ذکا کفر اور کتاب تقویۃ الایمان واسطے دستی ایمان کے اگر عظیم ہے مگر جہلا کو چاہیے کہ اس کے مضامین اہل حق سے معلوم کریں تاکہ بوجہ جہالت اپنی کے حق رسی سے محروم ہو کر زبان طعن و طعنہ کی نسبت کتاب سب



و اسلام مورخہ ۴ ذی الحجہ بروز جمعہ
 یا نہیں یعنی اگر ایک بلدہ میں رویتہ الہلال ہو جاوے اور دوسرے میں او کی خبر
 مستحق طور پر طریق موجب مثل تحریر خطوط معتبر اس درجہ کی کہ ظن حاصل ہو جاوے اور
 مستحب باقی نہ رہے قرآن سے صداقت ہو جاوے کیونکہ غلبۃ الظن حجتہ موجبہ للعلل
 فقہاء کہتے ہیں یا خبر تار میں کہ جو ایسے ہی درجہ کی ہو اور خواہ رویتہ الہلال مضاف الیکبار
 ہو یا سوال یا ذی الحجہ یا دیگر کسی ماہ کی الجواب اختلاف مطاع صوم اور افطار میں
 تو ظاہر روایت میں معتبر نہیں مشرق کی رویتہ خرب الون پر ثابت ہو جاوے گی اگر حجتہ
 شرعیہ سے ثابت ہووے مگر قربانی اور صلوة عید ذی الحجہ اور حج میں معتبر ہوگا کما حقہ
 فی رد المحتار فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ سوال اگر رویتہ الہلال مضاف
 المبارک ثبوت شہادت واحدہ ہوئی تو بعد گزرنے تیس دن کے رویتہ الہلال شو اب کیا
 غبار ابر ہو تو افطار درست ہو یا نہیں اور در صورت عدم غبار و مطلع صاف کے کہ تیس
 دن پورے ہو چکے کہ کوئی مدینہ اکتیس کا نہیں ہوتا اور شہادت بھی بطور موجب شرعیہ
 ہو چکی تھی اور موافق امام محمد علیہ الرحمۃ بھی ہے تو افطار درست ہوگا یا نہیں الجواب
 ایسی حالت میں بعد تیس کے غبار ابر اگر ہو تو افطار باتفاق درست ہو اور مطلع صاف
 اگر ہو تو شیخین رحمہما کے قول پر عمل کرے اگر کسی نے امام محمد رحمہ کے مذہب پر عمل کیا تو وہ
 غلام نہیں ہو سکتا کہ وہ بھی مذہب حنفیہ کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی
 عنہ سوال اگر ملوک قبرستان میں مالک نے قیمت قدر زمین قبر و ثمریت سے لے لی پھر
 دوبارہ بارہ بعد نہدم ہونے قبر و ثمر کے یا بحالت موجودگی و یا عدم موجودگی و از ان سب
 و مالک زمین خود نہدم کر کے قیمت لے لیوے تو یہ بیع طلال ہوگی یا نہیں الجواب

سوالات مرسلہ فیروز الدین صاحب مراد آبادی ۲۰ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ

جب مالک زمین نے قدر قبر زمین کی قیمت لی تو اب وہ زمین ایک ورثہ میت کی ہو جاوے گی پھر مالک کو بیع کرنا اور سبکا حلال نہ ہووے گا مگر باذن ورثہ میت کے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اگر کسی زکوٰۃ و دیگر صدقہ واجبہ نافذہ کا وکیل کر دیوے کہ اس کو اپنے انتظام سے صرف کر دینا پھر اگر خود وکیل بھی کر وہ بھی اہل حاجت ہے اس میں سے سب یا بعض لے لیوے تو درست ہے یا خیانت میں داخل ہے **الجواب** اگر زکوٰۃ دینے والے نے وکیل کو عموماً اجازت دی کہ جہاں چاہے محل پر صرف کر دے تو بشرط ہضم ہونے کے وکیل خود بھی لے سکتا ہے اور جو مراد دینا غیر دن کو ہے تو خود لینا درست نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم کہ انی کتب الفقہ **سوال** اگر امانت خواہ مسجد یا مدرسہ یا دیگر کسی کی ہو مبادلہ یعنی روپہ کے پیسے اور پیسوں کے روپہ کر لیوے ضرورتاً درست ہے یا خیانت میں داخل ہے **الجواب** امین کو تصرف کرنا درست نہیں خواہ مال مسجد یا مدرسہ ہو خواہ کسی شخص کا اگر ایسا کرے گا تو ضمان ہو جاوے گا فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** اس حدیث ترمذی شریف الفقہ کلہا فی سبیل اللہ الا للنبیاء فلا خیر فیہ من مطلق بنا کر کو فلا خیر فیہ میں داخل فرمایا ہے مگر بعض بنا کر تو ضرورت پر مبنی ہوتی ہے اگر وہ بھی فلا خیر فیہ میں داخل ہوئی تو بڑی شجاعت واقع ہوگی یا بنا کر زائد از حاجت مراد ہوگی **الجواب** جو بنا کر حاجت سے زائد ہو یہ حدیث اس میں وارد ہوتی ہے جیسا بعض آدمیوں کو زائد از حاجت بنا کر کا شوق ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** تصور شیخ و شغل برینہ جو برائے جمعیت خاطر و دفع خطرات مصالح زمانہ کرتے ہیں اور اسکو رکن طریقت و واجبات سے جانتے ہیں کہ بدون اسکے حصول فیوض و برکات محال ہیں لہذا ایسی صورت میں یہ شغل کرنا کیسا ہے اور قرون ثلثہ مشہود الہا بالخیرین

کسی صحابی و تابعین ائمہ دین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سے ثابت ہو یا نہیں کیونکہ جب
 ایسا ضروری ہو تو صحابہ کس طرح اس فعل سے محروم رہے ہونگے اور جو زمانہ خیر القرون
 میں اسکا وجود تھا تو پھر کس طرح ایسا ضروری مذکور سوال ہو سکتا ہے گو عقیدہ شریک
 ناکستہ ہو نہ ہو البجواب اس شغل میں متاخرین صوفیہ نے غلو کیا اور شریک ناکستہ
 ہو چکی لہذا متاخرین علماء نے اسکو منع فرمایا اور اب علماء متاخرین کے قول پر عمل چاہیے
 اس شغل کی کچھ ضرورت ہمیں اور نہ صحابہ میں اس شغل کا کچھ اثر تھا فقط واللہ تعالیٰ اعظم
 رشید احمد عینی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال حضرت خسرو دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول سے خلق مملوئہ
 کہ خسرو بت پرستی سے کن ڈ آرے آرے سے کہنے کا بخلق عالم کا نسبت و شعریہ کور صحابہ
 کیا ہے کیونکہ اولیاء اللہ سے اور بت پرستی سے کیا علاقہ غالباً کوئی اصطلاح ہوگی اگرچہ
 سب ظاہر و خلاف معلوم ہوتا ہے البجواب حسب اصطلاحات شعراء مطلب صحیح ہے
 بت پرستی سے مراد اوکی تالعداری محبوب کی ہوتی ہے تو محبوب اس کے سیدی ہوتا ہے
 نظام الدین قدس سرہ تھے اوکی اطاعت اطاعت حق تعالیٰ کی تھی فقط واللہ تعالیٰ اعظم
 سوال یہ قول بعض حضرات صوفیہ رحمۃ اللہ علیہ کہ لا الہ الا اللہ اگر بطریق صوفیہ کے کہا جائے
 تو عاقبت میں نافع ہوگا ورنہ نہیں تو کیا محض اقرار باللسان و تصدیق بالقلب جو
 ہر خاص عام پر فرض ہے نافع نہ ہوگی تا وقتیکہ خاص صوفیہ کے طور پر نہ ہو ہاں وہ ایک خاص
 درجہ ہوگا نہ کہ نافع ہی نہ ہو لہذا یہ قول صحیح ہے یا نہیں البجواب یہ قول بھی بجائے خود
 صحیح ہے اور معنی بھی صحیح ہیں مگر اس سوال کے جواب کی نہ مجھ کو لیاقت ہے نہ سائل لائق
 ہے نہ اسکا جواب قریطاسی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعظم رشید احمد عینی رحمۃ اللہ علیہ
 کلمہ ٹیپ ہے معنی سمجھ کر نافع ہووے گا بنفسیہ تعالیٰ فقط سوال یہ قول کہ حضرات

کے واسطے مقرر ہو گیا ہے حق تعالیٰ تہ ہے واقف ہے وہاں حیلہ کارگر نہیں مفلس کے واسطے
 بشرط صحت نیت و زنت کے کیا عجب ہو کہ مفید ہو ورنہ لغو اور حیلہ تحصیل دنیا و دنیا کے واسطے
 واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** البیال ثواب میں نیت سب اموات کی کرے
 تو سب کو برابر ہو پانچے گا یا تقسیم ہو کر پونچے گا **الجواب** یہ ثواب سب پر تقسیم حصہ رہا ہوگا
 جیسا ظاہر ہے اور سب کو ہر ہر واحد کو پورا ثواب جیسا مشہور ہے کوئی روایت صحیح ایسی بندہ
 معلوم نہیں واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** اولیاء اللہ کو عالم کی سیر کرنا مثلاً
 مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ بلا اسباب ظاہری کے یہ ممکن اور کرامات ہے یا نہیں ایسی بات
 کا اگر کوئی انکار کرے تو گنہ گار ہوگا یا نہیں **الجواب** یہ کرامات اولیاء اللہ سے ہوتی ہیں
 اور حق ہے کہ کرامت خرق عادیہ کا نام ہے اس میں کوئی تردد کی بات نہیں اسکا انکار گنہ ہے
 کہ انکار کرامت کا کرتا ہے اور کرامات کا حق ہونا مسئلہ اجتماعی اہل سنت کا ہے فقط واللہ
 تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** مسجد بنانا قبرستان
 میں یا دیگر کوئی مکان حجہ وغیرہ برے راحت رسانی درست ہے یا نہیں **الجواب** جو
 قبرستان وقف قبور کے واسطے ہوا ہے اس میں مکان یا مسجد بنانا درست نہیں کہ
 وہ سب زمین قبور کے واسطے وقف ہوئی ہے خلاف شرط واقف کے کوئی تصرف درست
 نہیں کہ زانی العالم گیر فقط واللہ تعالیٰ اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال**
 از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون آکر خطا آچکا اور سوقت میں گنگوہی ہو چکا
 جب میں دیوبند تھا اس لئے جواب میں دیر ہوئی بندہ آپ کے واسطے دعا کر رہا ہے آپ کے
 سفر حج کی خبر سے سرور ہوا حضرت کی خدمت میں نیاز سندانہ حاضر ہونا اور اگر کوئی امر
 خلاف طبیعت دیکھو تو مسکوت اختیار کرنا اور میں بخیریت ہوں آنکھوں کا حال بدستور ہے

وہاں ملاحظہ فرمائیے کہ مراد آبادی

بنام ملاحظہ فرمائیے کہ مراد آبادی

فقط والسلام اور وہاں چپ آدمی بد وضع جمع ہیں اونسے مت اور بکھنا اپنے عقائد
و اعمال جیسے یہاں میں ویسے ہی رکھنا اور حافظ احمد حسین صاحب سے میرا سلام
کہنا اور اونسے ملنا فقط والسلام مورخہ ۷ جمادی الثانی روز دوشنبہ

مسئلہ ۲۷

الجواب

مسئلہ ۲۸

مال بیوی بہانی بہن بیٹی بیٹی
۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷

شرعاً صورتہ مندرجہ مسئلہ اولیٰ میں ترکہ متوفی بعد تقدیم ماحقہ تقدیم ازادے دیوں
و تنقید وصایا بشرط حصر ورثہ وغیرہ کے بہتر سهام پر اور ترکہ متوفی مسئلہ دوم میں
ایک سو بیس سهام پر منقسم ہو کر اوس میں سے بتفصیل مندرجہ حصص نوشتہ اسامی ہی
جاوینگی یعنی بارہ سهام مان کو اور نو بیوی کو اور دو بھائی کو اور ایک بہن کو اور چوبیس
چوبیس سهام ہر دو دختران کو مسئلہ اولے میں اور بیس سهام باپ کو اور پندرہ
زوجہ کو اور سترہ دختر کو اور چوبیس چوبیس ہر دو پسران کو مسئلہ ثانیہ میں دسے
جائینگے فقط واللہ تعالیٰ اعلم بندہ رشید احمد عفی عنہ

استیعاب

سوال دعا کرنا اہل قبور سے ممنوع ہے جیسا کہ ایضاً الحق میں مولانا شہید مرحوم
شاہ عبد الغفر صاحب علیہ الرحمۃ سے نقل فرماتے ہیں و نیز حکم فتویٰ رئیس العلماء حضرت
شاہ عبد الغفر صاحب قدس سرہ کہ استسما اور ابغنی طلب دعا از اموات از جنس بدعات
شمرده اند باوجود انچہ صاحب استیعاب روایت کردہ کہ در زمان حضرت عمرؓ اعزانی

طلب دعا استسما و از فرامبارک جناب رسالتا ب علیہ الصلوٰۃ والسلام نموده
ہسن باوجود تحقیق این امر مذکور در ان قرن بنا بر انکہ مروج در آن قرن نگاریدہ از
بدعات شمرده اند الخ اور مولانا محمد اسحاق صاحب مرحوم بھی اربعین میں فرماتے ہیں

بنام حافظ عبد الرحیم صاحب مراد الیہ سوال ۱۳۱۳ھ

فرمایا حافظ عبد الرحیم صاحب مراد الیہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ

وحق انست کہ انکار فقہار عامست از آنکہ استدوا از قبور انبیاء کنند یا از قبور غیر انبیاء
 ہمہ جائز نیست یا جائز ہے اگر جائز ہے تو جواز معہ دلائل مفصل کے ارقام فرمائیں
 الجواب از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون آنکہ بندہ کی آنکھیں
 پانی آیا ہوا ہے اس واسطے میں لکھنے پڑھنے سے معذور ہوں دوسرے کے ہاتھ سے
 لکھواتا ہوں اسوجہ سے مختصر لکھتا ہوں۔ اگر آپ کی تسلی ہو جاوے تو بہتر ورنہ بندہ مخلص
 ہے۔ قبور سے اس طور دعا کرنا کہ اسے صاحب قبر اسطرح میرا کام کر دے تو یہ تو
 حرام اور شرک بالاتفاق ہے اور یہ بات کہ تم میرے واسطے دعا کرو تو اس باب میں
 اختلاف ہے منکرین سماع اسکو لغو ناجائز کہتے ہیں اور مجوزین سماع جائز جانتے ہیں
 اور یہی بندہ نے پہلے بعض مائیلین کے جواب میں لکھا ہے بندہ مختلف فیہا مسائل
 میں مفصلہ نہیں کرتا لیکن احوط کو اختیار کرتا ہوں فقط واللہ تعالیٰ اعلم سٹوال فیہ
 جلسہ میں دعا سنونہ پڑھنے سے جو غرض کہتا ہو کہ سجدہ سہو لازم ہوتا ہے یہ قول صحیح ہے
 یا نہیں الجواب یہ مسئلہ صحیح معلوم نہیں ہوتا ہے فقط سٹوال سفر کے آخر چار بندہ
 کو اکثر عوام سختی و سرور وغیرہ اطعام الطعام کرتے ہیں شرعاً اسباب ہیں کیا ثابت ہے
 الجواب شرعاً اسباب ہیں کچھ بھی ثبوت نہیں جہلاً کی باتیں ہیں فقط سٹوال
 صلوة غوثیہ جو اکثر عوام پڑھتے ہیں جائز ہے یا نہیں اور صلوة معکوس صلوة ہول بھی جائز
 ہے یا نہیں الجواب صلوة غوثیہ کی حقیقت ہم کو معلوم نہیں اور صلوة معکوس فی تحقیق
 نماز نہیں بلکہ مجاہدہ ہے اور صلوة ہول کا ثبوت صحاح احادیث سے نہیں فقط
 سٹوال شبینہ یعنی کلام اللہ شریف ایک شب میں تراویح میں پڑھنا ثابت ہے یا نہیں
 بالخصوص ایسی حالت میں کہ ادا سے حروف بترتیل ستاکہ لقیح الفاظ ناک نہیں ہوتی اور

مسدود
 نہ پڑھنا
 ارفاق

مقتدیوں پر بار تطویل و ریاء و شہرت علاوہ لہذا ایسی صورت میں جائز ہے یا نہیں۔
الجواب قرآن شریف کا ایک رات میں ختم کرنا بصورت تصحیح الفاظ وغیرہ جائز ہے
اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک رات میں ختم کرنا ثابت ہے اور اگر قرآن تہلیل
کے ساتھ نہیں پڑھا مگر الفاظ صحیح پڑھے گئے تو اس طرح پڑھنے میں ثواب کم ہوگا اور بار تہلیل
ثواب زیادہ اور ریاء تو فرض میں بھی ممنوع ہے تراویح پر کیا موقوف ہے مقتدیوں
کو اگر اس طرح پڑھنا دشوار ہوتا ہے تو نہ پڑھیں فقط سوال ایسا تالاب جو گرمیوں میں کسبت
خشک ہو جاتا ہو اور ایام بارش میں طویل و عریض مگر کسی موسم میں عشرہ عشرے کے نہیں
اور اوہمیں اکثر نجاسات مثل بول و براز و شہر کا پانی وغیرہ بھی شامل ہوتا رہتا ہے لیکن
تاہم اوصاف ثلثہ میں تفسیر نہیں آتا بلکہ ہر طرح صاف رہتا ہو لہذا یہ ظاہر ہے یا نہیں۔
الجواب یہ تالاب ظاہری اور ہرگز نجس نہیں ہر موسم میں پاک رہتا ہے فقط
واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اختلاف مطالع رویت ہلال رمضان شریف یا سوال یا
ذی الحجہ وغیرہ میں معتبر ہے یا نہیں اور تحریر خط یا تار معتبر کہ اپنے قرائن سے تصدیق
ہو جاوے اور شبہ مطلق نہ رہے ایسے معاملہ میں معتبر ہو یا نہیں **الجواب** اختلاف
مطالع صوم و افطار میں معتبر نہیں اور سوائے اسکے معتبر ہے یہ ظاہر روایت ہے
اور بعض علماء حنفیہ کے نزدیک صوم و افطار میں بھی معتبر ہے اور تار مثل خط کے
ہے اگر تار و خط میں ذرائع عدول ہونگے تو اعتبار ہوگا ورنہ نہیں ہوگا فقط واللہ
اعلم **سوال** میت پر جو حقوق اللہ و ذیل فرض واجبات کے ہوں اگر دارِ امان
کریں تو ساقط ہو جاویں گے یا نہیں اور طریقہ اسقاط مروجہ عوام جو حیلہ وغیرہ کرتے
ہیں اسکا وجود خیر القرون میں تھا یا نہیں باوجود نہ ہونے کے بدعت ہے یا نہیں۔

الجواب حقوق مالیہ تو ادا سے حقوق سے ادا ہو سکتے ہیں اور حقوق بذریعہ نماز روزہ تو اگر ہر نماز روزہ کے بدلے نصف صلح گہوٹ اور ایک صلح سوا کر کے سے امید داری انشاء اللہ تعالیٰ باقی رہا یہ اسقاط وجہ محض لغو اور بہودہ حیلہ ہے اور اسکا خیر القرون میں کچھ اثر نہیں ہے واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اکثر عورتیں جو بعض صوفیوں سے بیعت ہوتی ہیں بلا حجاب بے پردہ سامنے آتی ہیں اور ہاتھ میں ہاتھ دیکر بیعت ہوتی ہیں اور کچھ عجیب نہیں سمجھا جاتا ہے اور خود یہ بیعت بھی رکھی جوتی ہے کیونکہ خود مشرک بدعت میں مبتلا ہوتی ہیں نماز مکہ نہیں پڑھتیں چہ جائیکہ طہیت اور اس پر فخر ہوتا ہے اور جو عورتیں بیعت نہیں ہیں اوکو طعن کیا جاتا ہے لہذا ان بیعت ہونا حرام ہے یا نہیں **الجواب** ایسے پیر سے بیعت ہونا حرام ہے اور ایسی بیعت بھی حرام اور پیر کے ہاتھ میں ہاتھ دینا غیر مجرم عورتوں کو حرام ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوقت بیعت عورتوں کا ہاتھ نہیں پکڑتے تھے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ایک مکان میں چن چن قبریں پختہ و خام ہیں اگر صاحب مکان اس جگہ قرآن شریف پڑھا کرے نہ بنیت قراۃ علی القبر کہ جسکو فقہاء منع کرتے ہیں تو جائز ہے یا نہیں اور احکام قبر بنہم ہونے کے بدل جاتے ہیں یا نہیں **الجواب** ان قرآن پڑھنا جائز ہے اور جب فیہ منظوس ہو جاوے نام و نشان نہ رہے تو بعض احکام بدل جاتے ہیں واللہ تعالیٰ اعلم **کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ** ۲۷ رزی الحجہ روز چار شنبہ **سوال** نماز میں فوق ناف ہاتھ باندھنا سنت ہے

نابت ہے یا نہیں باوجود تواتر اسکے حال کو برا جانتا ولا مذہب کہنا کیسا ہے حالانکہ خود اکابرین مجتہدین علماء صوفیہ اسکے حال و ترجیح و توسیع کے قائل ہیں چنانچہ حضرت میرزا

مولانا ابوالحسن علی دہلوی صاحب

منظر جانچانان شہید رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں ہر دوست را برابر بندہ محبت
 دمیفرمودند کہ این روایت انج است از روایت زیر ناف اگر کسی گوید کہ درین صورت
 خلاف حنفیہ بلکہ انتقال از مذہب بذب لازم می آید گویم موجب قول ابی حنیفہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ از اثبت السریث فهو مذہبی از انتقال در مسأله جزئی خلاف مذہب لازم
 نمی آید بلکہ موافقت در موافقت است انتہی اور امام ربانی عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی میرا
 میں اولویت کے قائل ہیں چنانچہ فرماتے ہیں وضع تحت صدرہ اولے و بذلک حصل الجمع
 بین قول الائمۃ رضی اللہ عنہم انتہی اور مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
 شرح موطا میں فرماتے ہیں مترجم گوید رضی اللہ عنہ وارضاه کہ جمہور علماء بوضع یمتے
 علی اس قائل اند باز اختلاف کردند شافعی فوق ناف مے ہند و ابو حنیفہ زیر ناف
 و اینہم واسع و جائز است اور مولانا شہید رحمۃ اللہ علیہ بھی تنویر العینین میں فرماتے
 ہیں والوضع تحت السرة و فوقها متساویان لان کلاما منها مروی عن اصحاب النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخ عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی توسیع کے قائل ہیں
 مارج البیہ من الجواب فوق ناف و زیر ناف و دون طرح ہاتھ باندھنا اگر از رو
 دیانت ہر تو جائز ہے اور اگر ہواے نفسانی سے کرے گا تو ناجائز ہے واللہ اعلم
 العلم تنویر العینین حضرت میرزا منظر جانچانان شہید رحمۃ اللہ علیہ میں ہے۔
 عجب است کہ حدیث صحیح غیر منسوخ کہ محدثین بیان آن بنودہ اند و احوال رواۃ آن معلوم

است و سچند واسطہ میرسد بہ نبی معصوم کہ خطا را بران راہ نیست بعض نے آرند و رد
 فتہ کہ ناقلا ان آن قصاۃ و مفتیان اند و احوال ضبط و عدل آنها معلوم نیست و بنیادہ
 از وہ واسطہ میرسد بچند کہ خطا و صواب از شان اوست معمول گردیدہ است رہا لا توخذنا

ان سببنا اور انطا نا انتہی اس عبارت کی جس سے وہ لوگ جو باوجود انادیش صحیحہ
 غیر منہج کے جسکی شہادت عند المحدثین اہل فن ثابت ہو گئی ترک کر کے دیگر کتب اقوال
 کو انکا مال بعبط ناقان ثابت نہیں عمل کرنے میں حضرت میرزا صاحب قدس سرہ
 اور غیر منقلد وبراکتے ہیں یہ قول انکا گناہ اور ناحق ہر یا نہیں اور عبارت مذکورہ صحیحہ
 یا نہیں الجواب یہ عبارت صحیح ہے اور یہ حکم اس شخص کے لئے ہے کہ تمام اعادیش
 کی نعت و سبھ سے واقف ہو اور دلائل ایہ مجتہدین فقہاء سے بھی واقف ہو پس یہ
 عبارت کچھ غیر منقلدون کو منہج نہیں اور اس عبارت کی جس سے حضرت میرزا صاحب
 علیہ الرحمۃ کو غیر منقلد وبراکتے والا فاسق ہر واللہ تعالیٰ اعلم سہ سوال اعادیش میں جو
 تعنی بالقرآن کو عموماً و متخصراً فرمایا گیا ہے بالخصوص اس حدیث میں لیس منہا من لم یتم
 بالقرآن اس میں گویا واجب اور اسکے ترک کو حرام کر دیا گیا ہے لہذا مراد تعنی بالقرآن
 سے حسن صوت بنے تکلف بلا زیادتی کی الفاظ ہے یا موسیقی و مطربان کیونکہ اقوال فقہاء
 مختلف ہیں بعض سلطان ممنوع کہتے ہیں بعض مطلق اجازت دیتے ہیں اگرچہ قبول نہیں
 موسیقی ہو بعض بے تکلف طبع و راحت جواز و موسیقی و مطربان عیدم جواز کے لہذا مطالبہ
 سرمد بقول ثالث ہے یا نہیں الجواب اس حدیث میں مراد حسن صوت سے مراد
 خوش الحانی سے پڑھنا ہے اور ایسی طرح تعنی کرنا کہ حروف میں زیادتی و کمی نہ ہو جائے
 بلکہ تسخیر اور ایسی طرح پڑھنا کہ حروف میں کمی زیادتی پیدا ہو جاوے جائز نہیں
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم سہ سوال صلوة جنازہ مسجد میں بموجب اعادیش صحیحہ چنانچہ
 ابو داؤد میں ہے عن ماتۃ قالت واللہ ما صلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم علی
 سہیل بن البیضاء الا فی اسی انتہی ایضا قالت واللہ لقد صلے رسول اللہ صلے

علیہ السلام علی ابن النبی رضی اللہ عنہ فی المسجد الاخیہ انتہی درست ہی یانہیں در صورت عدم حجاز
دلیل صحیح کیا ہو اور یہ حدیث ابو داؤد من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلا شیء لہ صحیح ہو
یانہیں کیونکہ صاحب سفر السعادت فرماتے ہیں گاہ بیرون مسجد و گاہ اندرون مسجد

و ہر دو جائز است و حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود
من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلا شیء لہ غلط است و صواب انت کہ خطیب بغدادی
روایت کردہ و گفتم کہ در اصل فلا شیء علیہ است و بعض ائمہ حدیث سے گویند این حدیث

خود ضعیف است چہ از افراد صالح مولی التوائہ است و نماز برابر ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ
گزارند بحضرت جمیع مہاجرین و انصار و از کسے انکار و اور نشدہ انتہی اگر کوئی پڑھ
تو ہو جاوگی یا قابل اعادہ ہوگی الجواب نماز جنازہ کی مسجد میں ادا کرنے میں علما
کا اختلاف ہو امام صاحب کے نزدیک روانہیں اور حدیث ابو ہریرہ حسن ہے
غلط اور ضعیف نہیں اور اس حدیث صحیحین سے اسکی تائید ہوتی ہے کہ آپ نے پنجابی پر
نماز مسجد سے باہر تشریف لاکر پڑھی اور اگر کوئی شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھ لے
تو نماز ادا ہوگی اعادہ ضرور نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال سورۃ فاتحہ صلوۃ
جنازہ میں کہ حسب احادیث صحیحہ مسنون ہے چنانچہ عن طلحہ بن عبد اللہ بن عوف رضی اللہ

تعالیٰ عنہ قال صلیت خلف ابن عباس علی جنازۃ فقرا فاتحۃ الكتاب فقال تعطلوا
انہا سنۃ و حق رواہ البخاری و نسائی انتہی و عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال سنۃ

فی الصلوۃ علی الجنازۃ ان یقرآ فی التکبیر الاولی بام القرآن مخافتہ ثم کبیر ثم اشارتہ سلیم
عند الآخرۃ رواہ النسائی اور محققین علماء بھی اسکی سنیت و فضیلت کے قائل ہیں و سنۃ
مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حجۃ البالغۃ میں فرماتے ہیں و سنۃ

نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** معجزہ قدم شریف یعنی سنگ مرمر پر نقش قدم ہونا
 چنانچہ بکثرت دیکھا جاتا ہے کہ لوگ لئے پھرتے ہیں احادیث صحیحہ مستندہ سے بہت
 ہے یا نہیں **الجواب** کتب احادیث سے تو اسکا پتہ نہیں چلتا البتہ قصیدہ ہمزہ میں
 دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ معجزہ نقش قدم شریف کا ظاہر ہوا ہے لیکن آنکھوں کے لئے پھرتے
 ہیں انکا اعتبار نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** بوتام چاندی کے ایک یہ کہ کپڑے
 پر ٹانگے لے جاویں دوسرے یہ کہ سوراخ کر کے مسد زنجیروں کے داخل کپڑے میں
 کے جاویں کہ ہر وقت نکال اور ڈال سکتے ہیں یہ دونوں صورتیں جواز میں یکساں ہیں
 یا نہیں **الجواب** بوتام چاندی کے دونوں طرح درست ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال جو لوگ وضو میں ہر عضو پر اذکار دعائیں پڑھتے ہیں آیا کوئی اصل معتد اسکی ہے
 یا نہیں **الجواب** جو وضو کے اندر ہر عضو پر اذکار پڑھتے ہیں اونکی کوئی سند صحیح
 نہیں ہے فقط لیکن روایات قابل عمل ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتب الاحقر بنہ ترمذی
 گنگوہی عفی عنہ ۲۶- ذالحجہ روز چار شنبہ  جناب لانا صاحب معظم
 مکرم دایم سلم ایکی خدمت عالی میں بعد سلام و نون الاسلام کے التماس ہے کہ بندہ کو اپنی
 خیر و عافیت مطلوب ہو لہذا امید وارسوں کہ سوالات کے جوابات سے بندہ کو مشرف
 فرمائے فقط خادم العباد رواج احمد **سوال** جبکہ روزہ کفارہ کے ہون طلب
 علم میں ہو یا حفظ کلام اللہ میں اگر روزہ رکھتا ہے تو طلب علم میں نقصان ہوتا ہے اور اگر
 نہیں رکھتا ہے تو اسکا مواخذہ سخت ہوتا ہے کہ کفارہ کے روزہ اس کے ذمہ ہیں اگر بعد
 طلب علم کے رکھ لے تو درست ہے یا نہیں **سوال** جس شخص کے پاس مال نصاب ہے
 اور وہ اس مال کی کوئی شے مثل مکان وغیرہ خرید لے تو اس مال پر زکوٰۃ ہوگی یا اسکی

آمدنی پر سوال وقت ظہر مثلین تک رہتا ہی یا نہیں نہ سب بختا بہ میں اگر نہیں رہتا
تو ظہر مثلین میں پڑھے تو قضا پڑھے یا ادار اور بعد شل کے عصر اگر پڑھے تو جوگی
یاہین اور سایہ پہلی کی پہچان غلامہ طور پر ایسے قاعدہ کلیہ سے کہ ہر جگہ وہ قاعدہ
دل نشین ہو اور قام فداوین سوال اگر کسی کو کوئی عذر مثل مرض وغیرہ کے ہو تو جمع میں الصلوٰۃ
جائز ہے یاہین کیونکہ وہ حالت مرض سخت وغیرہ میں نہ پڑھ سکے گا چنانچہ شاہ ولی اللہ
موفقا لشرع میں فرماتے ہیں مختار فقیر جواز است وقت عذر و عدم جواز بغیر عذر اور بولا
عبداللہ صاحب رحمہ بھی جواز کو کہتے ہیں اپنے فتاویٰ میں تو اگر ایسے وقت میں جمع میں الصلوٰۃ
کر لے تو جائز ہے یا نہیں اور نماز ہو جاوے گی یا نہیں سوال قبروں کو پختہ کرانا اور عمارت
بنانا اور روشنی وغیرہ کرنا ان کے منع میں حدیث صحیح واروین اور لعنت فرمائی ہو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے تو پھر کیا باعث ہو جو خود حضرت ہی کا مزار مبارک پختہ نفع الشان
بنا ہوا ہے اور روشنی بھی ہوتی ہے اور بڑے بڑے سامان اور صحابہ اور اماموں کی
بھی پختہ بنی ہیں کیا کچھ خصوصیت ہو یا کچھ مصلحت ہو دین دنیا کی اگر کوئی منع کرے تو نہیں
مانتے اور غلط جاتے ہیں آپ کی حدیث میں عرض ہو کہ جواب ایسے طور پر دیجئے جو اوپر
ہو کیونکہ حدیثوں کا صاف انکار لازم آتا ہے اور اگر اونے کہیں کہ حجت تو قرآن و حدیث
سے ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی باتوں کو نہیں مانتے۔ سوال جو شخص مجتہدین علیہ
الرحمۃ کو یا مقلدین کو برا جانے یا تعلیق مجتہدین کو شرک کہے معاذ اللہ وہ تو فاسق اور
گنہگار سخت ہو مگر جو شخص ابا سنا جانے بلکہ سبائہ دین کو اپنا پیشوا و مقتدا سے دین اپنے
عقیدہ میں جانا ہو تو وہ شخص علی ظاہر سنت پر کہ حدیث سے ثابت ہو اور کسی ذریعہ کے
موافق ہو مذاہب اربعہ میں سے کر لیسے اور باعث فتنہ فساد کا اور پریشانی عوام کا بھی

ادسکے عمل کرنے سے کیونکہ تقلید مینین کو جو واجب اور ضروری کہتے ہیں تو اس باعث
 کہ موجب درستی اعمال اور صلاحیت اور بوجہ عدم پرگشتگی و پریشانی و فتنہ و فساد عوام
 کے و رد چاہے جسکی تقلید کرے مذہب اور لبعہ پر تو ایسی صورت میں کہ باعث فتنہ
 فساد عوام کا نہ ہو مختار ہے چاہے جسپر عمل کرے یا نہیں فقط۔ احقر آپکا فائدہ و مہم و حاج
 بازار چوک امید ہے کہ جواب سے مشرف فرماوین گے جواب اول کفارہ کے
 روزوں میں تاخیر نہ چاہیے اگرچہ حفظ قرآن و تفہیل علم میں حرج لازم آوے فقط
 جواب دوم جب تک اس مال سے کوئی شے نہ خریدی گئی اور سبز کوۃ تھی اور بعد خریدنے
 کے اور سبز کوۃ نہیں آتی فقط جواب سوم ہر نثرین دونوں قولوں پر فتویٰ دیا گیا ہے
 جسپر عمل کر لیا درست ہے اور سایہ صلی کا اہل قاعدہ جو ہر جگہ موافق و مطابق ہونے
 معلوم نہیں فقط جواب چہارم مہم مہم چاہے گل فقط جواب پنجم یہ سب امور ناجائز
 ہیں اور جہان کہیں لوگوں نے کہا ہے وہ عنایت مقبولین نے نہیں کیا بلکہ امرا و کلمین نے کیا
 ہے اور خلاف قرآن شریف سنہ رسول اللہ کے جو کوئی کرے وہ ناجائز ہے قابل
 حجت نہیں فقط جواب ششم اس سورۃ میں اگر ہوا سے نفسانی سے بھی خالی ہے
 تو اس کو جائز نہ کہ کسی مذہب کے موافق عمل کرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد
 گنگوہی عفی عنہ سورۃ ۱۶ - ربیع الثانی روز چار شنبہ

رشید احمد گنگوہی

ابجواب شہ عاصم قاری کے نزدیک جنکی قرۃ ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے
 اور تمام قرآن مطبوعہ اسی کے موافق ہیں بسم اللہ ہر ہر سورۃ کا جزو ہے لہذا اذ
 نزدیک ہر سورۃ کے اوپر بسم اللہ کو جہر کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اور امام ابوحنیفہ رحمۃ
 کا مذہب یہ ہے کہ بسم اللہ ایک آیت قرآن شریف کی ہے اس کو کہیں ایک جگہ جہر سے

پڑھ دینا چاہیے سوائے سورہ نمل کے۔ پس جو لوگ کہ مذہب خنقیہ کی رعایت کرتے
 ہیں وہ بسم اللہ کو ایک دفعہ بپا کر پڑھ لیتے ہیں سوائے سورہ نمل کے کیونکہ یہ بسم
 کسی سورہ کا جزو نہیں مستقل آیت ہے امام صاحب کے نزدیک پس رعایت مذہب خنقیہ جس
 سورہ کے ساتھ چاہے اسکو پڑھ لیوے کوئی قید نہیں اور اگر رعایت قاری عجم کی
 منظور ہے تو ہر سورہ کے اوپر پڑھنا چاہیے در صورت مذہب خنقیہ کوئی اعتنا
 کی بات نہیں لیکن یہ فقط اعتکاف مسنون میں اگر فساد ہو جاوے تو اسکی
 قضا نہیں آتی فقط سحری کھانے کے اندر تاخیر مستحب ہے اور ایسی تاخیر کہ جس سے شک
 میں واقع ہو جائے اس سے بچنا واجب ہے فقط و اسلام سب احباب سلام مسنون۔
 بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ ۱۵۔ رمضان یومِ پنجشنبہ

بسم اللہ

کیا فرماتے ہیں ہمارے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کا مکان
 ہندہ نابالغہ بولایت اولیا ہندہ معتقد ہوا تھا بعد فوت ہونے زید کے ہندہ نابالغہ
 کا نکاح ثانی برادر زید سے والدین نے بلا اجازت و اطلاع اولیا ہندہ اپنے گھر میں
 کرالیا بعد اطلاع کے اولیا ہندہ بھی شکایت وغیرہ کر کے نکاح ثانی ہندہ سے راضی
 ہو گئے یہاں تک کہ ہندہ کی آمد و رفت برابر اپنے اولیا و زوج میں رہی کسی قسم کی ممانعت
 اولیا ہندہ میں نہیں پائی گئی بعد بلوغت کے ہندہ خود بھی بدستور راضی و خوش رہی
 مگر اب بوجہ کسی نزاع کے اولیا ہندہ میں زوج ہندہ میں ہندہ اپنے نکاح سے انکار
 کرتی ہے اور زوج سے علیحدہ ہو کر اپنے اولیا میں چلی گئی لہذا ایسی صورت میں کہ ہندہ
 اپنے نکاح سے راضی تھی نکاح صحیح ہے اور ہندہ آسکتی ہے یا نکاح فسخ ہو سکتا ہے
 بیہذا تو جہد اب جواب صورتہ مسئلہ میں جبکہ نکاح صحیح ہو گیا کہ ہندہ کے اولیا

مسئلہ رافضیہ است الذی صاحب راہبوری

اوس کی رد نہیں کیا اور دلائل اور صراحت اور مکی رضا پائی گئی اور بعد بلوغ کے خود پہ
 بھی نوح سے راضی رہی اور اوس کے پاس رہتی رہی تو اب یہ نکاح ہرگز انکار مندہ
 فتح نہیں ہو سکتا کہ ان کی کتب الفقہ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ
 بخیریت شریف جناب مولانا محمد رضا سامووی رشید صاحب ظلہ العالی۔ السلام علیکم
 زید ایک معمولی سامووی ہوگوں سے مسائل متنازعہ فیہ میں گفتگو کر کے فساد کرتا ہے
 اور عوام اور جہلاء سے بلاوجہ بحث و مباحثہ کرتا ہے مسائل مختلف فیہ میں نہایت تشدد
 کرتا ہے چنانچہ عمر سے جو کہ ایک ابتدائی طالب علم نفیہ الیمین وغیرہ پڑھتا ہے مسئلہ
 رفع یدین فی الصلوۃ عند رکوع میں گفتگو کی زبانتے کہا رفع یدین عند رکوع ممنوع
 فی الحدیث ہے عمرو نے جواب دیا نہیں بلکہ سنت ہے چنانچہ سبیل الرشاد میں رفع و عدم
 رفع کو سنت تحریر کر کے عدم رفع کو راجح لکھا ہے ممنوع نہیں ہے اگر ممنوع فی الحدیث ہوتا
 تو سبیل الرشاد میں ضرور تحریر فرمایا جاتا تو زید نے اس کے جواب میں کہا میں کسی کلام میں
 ماننا اور چند کلمات سخت کے عمر نے بھی اس کے جواب میں غصہ سے یہ کہا جو سنت کے حدیث
 صحیح سے ثابت ہے اور سپر عمل کرنے کو جو ممنوع ہے وہ ملحق ہے لہذا عرض ہے جو طور سبیل الرشاد
 میں تحریر ہوا ہے یہی درست ہے یا رفع یدین مذکور ممنوع فی الحدیث ہے اور زید جو لوگوں کو
 ایسے الفاظ کہتا ہے اور کہلاتا ہے اور لوگوں کو درغلالتا ہے کس جرم کا مستحق ہے اور اس

حدیث کا مصداق ہے یا نہیں من طلب العلم لیجاری بہ العمار لیجاری بہ السفہاء
 بصرف بہ وجہ الناس الیہ اذل اللہ النار اور عمرو نے جو اس کے جواب میں
 لکھا کہ وہ کس درجہ کا گنہگار ہے بنیاد تو جردا **الجواب** جو طور سبیل الرشاد میں
 مذکور ہے وہ ہی صحیح ہے احادیث صحیحہ سے دونوں امر ثابت ہیں کسی ایک کو ممنوع

مردم علی نظر بیگ صاحب مراد آبادی ۱۳۲۰ھ

اور اس کے فعل کو ارتکاب نہیں اور فعل منکر نہ کہنا چاہیے اور جو شخص ایسے کلمات کے
 یا عبارات و عبارات کو مقصود و تحصیل علم نہ کرے وہ سخت گستاخ بلکہ سختی و غرور ہے
 اور قابلِ نادیب فقط والدہ تعالیٰ اعلم۔ **بندہ رشید احمد گنگوہی غنی عنہ**
 از بندہ رشید احمد غنی عنہ بعد اسلام علیکم مطالعہ فرائد۔ بندہ بخیریت پر آپ کے لئے
 دماغ خیر کرتا ہے۔ مجھے کوئی وظیفہ اب معلوم نہیں کہ جس سے ذوق و شوق پیدا ہو ان
 دنیا سے بے رغبتی اور اللہ کی طرف توجہ کرنا اس کے لئے مضرب و جس شریکی مان اپنا
 کی طرف سے مراقبہ یا دلالت اجازت ہو اور اس کا لینا مضائقہ نہیں ہے اور بلا مفسی اور
 اس کے مال میں تصرف درست نہیں ہے فقط والسلام۔ ۲۲ محرم ۱۲۸۷ھ
الجواب ایسے ظروف بنانا جبکہ استعمال سب زن و مرد کو حرام ہے بنانے نہیں چاہئے
 کہ بالآخر بسبب سعیت ہو جاتا ہے اور جو انگوٹھی زن و مرد دونوں پہنتے ہیں وہ پہنا
 اور بنانا درست ہے اور جو مردوں کو درست ہے باوجود زن کو درست ہو اور اس کا بنانا اور پہنا
 بھی درست ہے فقط والسلام مورخہ ۱۲ شعبان ۱۲۸۷ھ **بندہ رشید**
 از بندہ رشید احمد غنی عنہ بعد اسلام سنون انکہ جس صورت میں لوگوں کے جمع ہونے سے
 مسجد کی بے تعلیمی ہوتی ہے ایسی صورت میں چپکے سے ختم کرونا اور کسی خبر نگر نا بہت
 اور مناسب ہے۔ اور جس شخص نے بیس تریوں پر ڈھلی ہون پھر کسی دوسری مسجد میں ترویج
 ہونے دیکھے تو شریک ہو جاوے کچھ حج نہیں بلکہ ثواب ہے۔ جس شخص نے اس قدر
 کہا نا کھایا کہ بعد طلوع آفتاب کے دو کارین آتی ہیں اور ان کے ساتھ پانی آتا ہے
 اس سے روزہ میں حج نہیں آتا۔ والدہ اعلم ۱۲۔ رمضان یکشنبہ ۱۲۸۷ھ۔ رشید
 بوجہ ابر کے بیان چاند نظر نہیں آیا اگر اور مقامات سے مستند خبریں آتی ہیں کہ چاند شبہ کی پہلی ہفت

نام علی نظریک صاحب راواداوی
 بنام حافظ عبد الرحیم صاحب راواداوی
 نام علی نظریک صاحب راواداوی

الجواب بھاکلیوی کپڑے ریشمی ہی ہیں ان کا حکم ریشم کا ہی ہے مگر یہ موٹا ریشم ہی
 اور معروف ریشم ریشم کی عمدہ قسم ہے۔ پس اگر تانا بانا دونوں ریشم کے یا بندہ کے ہون
 خواہ صرف بانا ریشم کا ہو تو دونوں صورت میں نادرست ہو اور اگر دونوں ریشمی نہ ہوں بلکہ
 صرف تانا ریشمی ہو تو درست ہے جیسا ریشم کا بھی یہی حکم ہے حاصل یہ کہ بندہ ریشم ہے
 چھال نہیں ہے فقط واللہ اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ مورخہ ۲۱۔ محرم الحرام ۱۳۱۹ھ
 از بندہ رشید احمد گنگوہی عفا اللہ عنہ بعد سلام سنون الاسلام مطالعہ فرماید بندہ بجز
 تعالیٰ معہ متعلقین بعافیت ہو آپ کے لئے دعا ہے خیر کرنا ہے حق تعالیٰ قبول فرماوے
 اگر طاق والماری حسین کتب شرعیہ و قرآن حدیث رکھی ہوں سر کی برابر ہے تو کچھ
 حج نہیں ہے اور اگر سر کے نیچے پشت کی برابر ہے تو خلاف ادب کے ہے۔ مولوی
 نصر اللہ کو بعد سلام سنون معلوم ہو کہ تمھارے استفتا بسبیل ڈاک یہاں سے ہوا
 ہو چکے ہیں معلوم نہیں کہ آپ کے پاس اب تک کیوں نہیں پہنچے فقط و السلام۔
 از بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ بعد سلام سنون آنکہ بندہ بخیریت ہے قرآن شریف
 پڑھانے کی اجرت یعنی درست ہے مگر رمضان شریف میں جو قرآن شریف تراویح
 دنوافل میں سنایا جاتا ہو اس کی اجرت یعنی دینی دونوں حرام ہیں اور آمدنی مسجد سے یہ
 حج اور بھی زیادہ بڑا ہے بلکہ متولی پر اس کا ضمان آویگا یعنی جب قدر اس کام میں مال
 مسجد سے صرف کر دیا ہے اس کے دین ہو کہ پھر اپنے پاس سے وہ روپہ مسجد میں دے
 ایسے ہی ختم قرآن میں شیرینی وغیرہ اپنے پاس سے دے تو درست ہو اگر اس کی ضروری نہ
 خیال کریں گراں مسجد سے یہ اخراجات ہرگز روا نہیں ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم

مورخہ ۲۵۔ رجب ۱۳۱۹ھ روز جمعہ

بنام علی نظر بیگ صاحب مراد آبادی ۱۳۱۹ھ

بنام عزیز الدین صاحب مراد آبادی ۱۳۱۹ھ

بنام علی نظر بیگ صاحب مراد آبادی ۱۳۱۹ھ

الجواب طاعون و باوجود امراض کے شیوع کے وقت کوئی خاص نماز ادا دینا سے ثابت نہیں ہے نہ اوقات اذانین کتنا کسی حدیث میں وارد ہوا ہو اس سے اذان کو یا نماز و جماعت کو ان موقعوں میں ثواب یا سنون یا مستحب یا ناسخ خلاف واقع ہے۔



فقط واللہ تعالیٰ اعلم بنیدہ رشید احمد گنگوہی حفظہ

منقولہ از مجموعہ فتاویٰ جلد دوم

صاحب مرحوم مطبوعہ مطبعہ صلیبی لاہور الجواب

سوال اول

یہ حدیث وضعی ہے اور بنائے والا اسکا کاذب

اور مفتری ہے اور از جنہدی کوئی کتاب ملائی تھی

کی تصنیف سے نہیں ہے انتہی۔

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

فخر الدین
نصیر الدین

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

محمد بن عبد
الرحمن

در کتاب از جنہدی کہ از ملا علی

قاری است روایت است قال

کان الیوم الثالث من فوات

بن محمد صلی اللہ علیہ وسلم بارہ

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرقہ

یابستہ ولین الناقۃ وخیر العشر

فوضعہا عند النبی صلی اللہ علیہ

سلم فقرار ابنی علیہ الصلوٰۃ والسلام

الفاتحہ مرۃ وسورۃ الاخلاص ثلاث

مرات وقرآ اللہم صل علی محمد

وہما وولہما اہل فرجہ بدویرج

وجہ فامر بانی ذر ابن تقسیمہا واما

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثواب

تمام کتاب از جنہدی صاحب مراد الی

کتاب از جنہدی صاحب مراد الی

کتاب از جنہدی صاحب مراد الی

کتاب از جنہدی صاحب مراد الی

کتاب از جنہدی صاحب مراد الی

محمد غلام اکبر
محمد
۱۲۸۹
دہلوی

منصور علی خان
حسن نان
۱۲۹۰
دہلوی

عبد محمد
یونس
۱۲۸۲
دہلوی

محمد منصور
علی
۱۲۸۳
دہلوی

مواہیر علمائے متقیم ریاست دوجانہ

محمد امام الدین
محمد
۱۲۸۶
دہلوی

محمد عبد الرحیم
۱۲۹۳
دہلوی

مواہیر علمائے مراد آباد
شاگرد مولانا محمد علی

محمد رفیع
محمد
۱۲۹۱
دہلوی

محمد قاسم علی
۱۲۸۵
دہلوی

محمد عالم علی
۱۲۸۳
دہلوی

محمد نور
عفی عنہ
دہلوی

صاحبزادہ مولانا عالم علی
المشہور حافظ رحمت علی صاحب
متصل سنہلی دروازہ

رحمت علی
دہلوی

مواہیر علمائے پانی پت

سجندہ عاصی
رحیم
دہلوی

محمد عبد الرحمن
دہلوی

شاگرد مولانا محمد
دہلوی

امشد

الجواب صحیح اور اسکا واضع ملعون ہے کہ فخر عالم علیہ الصلوٰۃ

والسلام برہمت کرنا ہے فقط رشید احمد

گنگوہی عفی عنہ

حسین
۱۲۸۱
دہلوی

بازہ الاطعمۃ لابنی ابراہیم فقط
صحت نام کتاب اور روایت
کی اسہین ہر یا نہیں یا اور کسی
کتاب میں ہے۔ ہو المصوب
جواب اول نہ کتاب اور جنبدی
از تصانیف ملا علی قاری ست
و نہ روایت مذکور صحیح و معتبر
بلکہ موصوع ست و باطل بر آن
اعتماد شاید در کتب حدیث نشاء
از سمجھ روایت یافتہ نہ شود
حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسن
محمد عبدی شجوا زائد عن ذنبہ
ابجی و مخفی۔
ابو حسنات

استفسار

ہے بدیہ الحرمین میں دیکھا ہے
کہ حضرت نے اپنے بیٹے ابراہیم

کے سیوم و دسوان و بیوان و چہلم وغیرہ میں چھوہارے پرفاتحہ دیا اور اصحابوں کو کہلایا
پس فی زمانہ لوگ چھول۔ پان وغیرہ کرنے سے چہلم و سیوم و دسوان و بیوان میں مانع
ہوتے ہیں کیسا ہے۔ ہو المصوب یہ قصہ جو بدیہ الحرمین میں لکھا ہے محض غلط ہے

کتاب معتبره من اسکا نشان نهین واللہ اعلم حرره الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسنات
محمد بن الحی سجاد و اللہ عن ذنبہ لعلی و الخفی۔ سوال (جلد سوم) فاتحہ مردہ یعنی طعام
را رو بہ و نہادہ دست برداشتنہ چه حکم دارد جواب این طور مخصوص نہ در زمان
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بود نہ در زمان خلفا بلکہ وجود آن در قرون ثلثہ کہ مشہور ہوا
بالتحریر اند منقول شدہ و ملا در حرمین شریفین زاد ہا اللہ شرفا عادت خویش نیست اگر
کے اینطور مخصوص بعمل آورد آن طعام حرام نہ شہود بخوردش مضائقہ نیست و این را
مردوری دانستن مذموم است و بہتر آنست کہ ہر چه خواهند خواندہ ثواب آن بہیت رسانند
و طعام را بہیت تصدق بفقر خوراند و ثوابش نیز با سوا ت رسانند۔ سوال روز سوم
یا خیم مردم بطلب یا با طلب جمع می شوند و چند ختم کلام مجید میخوانند بعضی آہستہ
و بعضی با دوا ر بلند و در پیالہ خوشبو گل سے اندازند و دیگر گفتو صلیات و رسوم بعمل سے آزد
چہ حکم دارد جواب مقرر کردن روز سوم و غیرہ بالتخصیص اور ضروری انکاشتن
در شریعت محمدیہ ثابت نیست صاحب نصاب الاعتساب آن را کردہ نوشتہ رسم راہ
تخصیص بگذارند و ہر روز کیہ خواهند ثواب بروج حیات رسانند و بہیت قریب مرگ
خو زیادہ تر محتاج مدد سے شود ہر قدر کہ ایصال ثواب بہر روز کیہ شود موجب خیر است
کہ انانی فتح العزیز و شیخ عبدالحق محدث دہلوی در شرح سفر السعادت میفرماید دعائے
نبود کہ براسے میت در غیر وقت نماز جمع شوند و قرآن خوانند و تمات خوانند نہ بر سر گور
و نہ غیر آن داین مجموع با حجت است و کردہ نہ نعم تعزیت اہل بہیت بتسلیہ و صبر فرمودن
سنت و مستحب است اما این اجتماع مخصوص روز سوم و ارتکاب تکلفات دیگر و صرف اہل
بے وصیت از حق بیتا سے بدعت است و حرام انتہی حرره الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسنات

محمد عبدالحی
ابو الحسنات

نقل مکتوب مولانا رشید احمد

صاحب گنگوہی سلمہ اللہ از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ فرمائی
مجاہد مولود مروجہ بدعت ہے اور بسبب غلط امور مکروہہ کے مکروہ تحریمیہ ہے اور قیام بھی
بوجہ خصوصیت کے بدعت ہے اور امر و نکرہ کون کا پڑھنا راگ میں بسبب اندیشہ مہجان
فتنہ کے مکروہ ہے اور فاتحہ مروجہ بھی بدعت ہے معہذا مشابہتہ بفعل منہود ہے اور شبہ
غیر قوم کے ساتھ منع ہر ایصال ثواب بدون اس ہیتہ کے درست ہے اور سویم و دویم
چہلم حمد رسوم ہنود کی ہیں اس تخصیص ایام میں مشابہتہ بھی ہوتی ہے اور تخصیص ایام
بعثت بھی ہے اگرچہ اصل ایصال ثواب بدون کسی تخصیص و مشابہتہ کے درست ہے فقط

اما بعد احمد اللہ و الصلوٰۃ والسلام علی
رسول اللہ فاقول بالہ المجیب حق و جمیع
الاجوبہ حقہ وانا المنصاق الی اللہ العنی
محمد طیب المدرس الاول فی المدرستہ

عبد الوہاب خان

المجیب مصیب
محمد قاسم علی عفی عنہ

بنی قریظہ
شکستہ محمد گل

مولانا عالم علی
محمد قاسم علی عفی عنہ

امام نقی شہر مراد آباد

الغالیہ الرامپوریہ
محمد طیب عرب

الاجوبہ صحیحہ واللہ سبحانہ اعلم بالقول
محمد لطیف اللہ عفی عنہ

ہذہ الاجوبہ صحیحہ
محمد جعفر علی عفی عنہ

محمد جعفر علی عفی عنہ

قاضی راسخ رامپوری

خادم سیر رسول اللہ
قاضی محمد طیف اللہ
۱۲۹۶

رامپوری

۴
محمد عبدالحی
ابو الحسنات
نقل مکتوب مولانا رشید احمد
صاحب گنگوہی سلمہ اللہ از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ فرمائی
مجاہد مولود مروجہ بدعت ہے اور بسبب غلط امور مکروہہ کے مکروہ تحریمیہ ہے اور قیام بھی
بوجہ خصوصیت کے بدعت ہے اور امر و نکرہ کون کا پڑھنا راگ میں بسبب اندیشہ مہجان
فتنہ کے مکروہ ہے اور فاتحہ مروجہ بھی بدعت ہے معہذا مشابہتہ بفعل منہود ہے اور شبہ
غیر قوم کے ساتھ منع ہر ایصال ثواب بدون اس ہیتہ کے درست ہے اور سویم و دویم
چہلم حمد رسوم ہنود کی ہیں اس تخصیص ایام میں مشابہتہ بھی ہوتی ہے اور تخصیص ایام
بعثت بھی ہے اگرچہ اصل ایصال ثواب بدون کسی تخصیص و مشابہتہ کے درست ہے فقط
اما بعد احمد اللہ و الصلوٰۃ والسلام علی
رسول اللہ فاقول بالہ المجیب حق و جمیع
الاجوبہ حقہ وانا المنصاق الی اللہ العنی
محمد طیب المدرس الاول فی المدرستہ
الغالیہ الرامپوریہ
محمد طیب عرب
الاجوبہ صحیحہ واللہ سبحانہ اعلم بالقول
محمد لطیف اللہ عفی عنہ
ہذہ الاجوبہ صحیحہ
محمد جعفر علی عفی عنہ
محمد جعفر علی عفی عنہ
رامپوری
قاضی راسخ رامپوری
خادم سیر رسول اللہ
قاضی محمد طیف اللہ
۱۲۹۶

منقولہ از ہدایۃ المبتدیین مطبوعہ ہاشمی میرٹھ۔ زید و عوی کر تلبہ کہ حضرت
سلیمان علیہ السلام مجلس مولود شریفین تشریف لے گئے اور اپنے اجازت دی اور
اپنے زمانہ میں یہ مجلس ہوئی اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ اور چھو ہارے
فاخر اپنے فرزند ابراہیم کی دی اور عمر و کہتا ہے کہ یہ بات محض جھوٹ ہے کسی کو
حادث اور فقہ معتبر سے ثابت نہیں اللہ کی لعنت ہے جو ہون پر اگر یہ بات ثابت ہے
تو میں اپنے کہنے اور اعتقاد سے توبہ کرونگا اور زید بھی ہی کہتا ہے کہ اگر یہ بات
نہیں ہوئی تو میں اپنے عقیدہ اور قول سے توبہ کرونگا اس واسطے علمائے دین سے
سوال ہے کہ جو کچھ حق ہو اللہ تعالیٰ سے ڈر کر کتب معتبرہ سے اس کا جواب لکھیں
الجواب زید چھوٹا ہے اور یہ بات کسی کتاب معتبرین نہیں لکھی زید کو چاہیے
کہ ایسی بات سے توبہ کرے اور اگر کسی عالم بیدین سے ایسی بات سنی ہو تو اس
صحبت میں نہ بیٹھے اور دوسری بات جو زید نے کہی وہ بھی جھوٹ ہے اور انھوں
علیہ الصلوٰۃ والسلام پر افتراء۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ ایسے بیدین کو سمجھا دیں اور اگر
پھر بھی توبہ نہ کرے تو اس کی ملاقات سے پرہیز کریں اور کسی کتاب سے کہنا
اعتبار ہو یہ بات ثابت نہیں اور عمر و دونوں مسلمانوں میں سچا ہے اور اس کی بات
بھی ٹھیک ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

حسبنا اللہ
حفظ اللہ

خیر بن حسن
چند

قول الجیب حق
فی حق حسن

حق بالاتباع
فی حق حسن

منقولہ علی
از حسن

منشاء الدین
از حسن

ابن عمر نقوی
۱۲۴۴

سید حسین
۱۲۴۴

ابجواب صحیح
احمد علی عینی

ابجواب صحیح
غایت علی

ابجواب صحیح
محمد سعیدی

ابجواب صحیح
محمد سعیدی

مستحود
امام محمد تقوی

شاگرد مولانا محمد
اسحاق صاحب

محمد سہاروی
محمد سہاروی

محمد سہاروی
محمد سہاروی

محمد سہاروی
محمد سہاروی

محمد سہاروی
محمد سہاروی

ذکات کذلک الجواب الجواب اصحاب من اجاب الله اعلم بالصواب من اجاب الجواب

محمد اسحاق

ملاييف
الحمد لله

من غلب هواه
عقله افقح

محراب

عبد الباقی
حفصہ




محمد یوسف
جنتی دی

حافظ
عبد الله

اسماء

محمد عبد الله

الاجواب صحیح



انجواب صحیح بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ سامنے کھانا یا کچھ شیرینی رکھ کر باقمہ اور چھاکر فاسخہ اور قفل ہوائیہ پڑھنا درست ہو یا نہیں کہ جس کو عرف عام میں فاسخہ کہتے ہیں۔ جواب صورت مسئلہ کا یہ ہے کہ فاسخہ مردجہ شرعاً درست نہیں ہے بلکہ عبت

سُئِلَ بِهٖ كَذٰلِكَ اِنِّیْ اَرْبَعِیْنُ فِقَاوِیْ سَمَقَتِیْ فَقَطَّ مُحَمَّدًا عَلٰی عَفٰی عَمَّہٗ
ہذا الجواب صحیح محمد عالم علی عَفِّی عَمَّہٗ ۛ الجواب صحیح والمحبب بنج عبداللطیف عَفِّی عَمَّہٗ

سہیل پور



شاگرد مولانا
محمد اسحق رحمہ اللہ

محمد بن عبد الله
عالم

محدث
مراد آباد

کیا فرماتے ہیں علمای دین مفتیان شرع متین اس صورت میں کہ فی زمانہ رواج ہے کہ جب کوئی مہرجا تا ہے تو اس کے غریز و اقارب اس روز یا دوسرے روز یا تیسرے روز یا اور کسی روز جمع ہو کر مسجد میں یا اور کسی مکان میں قرآن شریف اور کلمہ طیبہ اور دیو و شر و غیرہ پڑھ کر یا بتعین شمار ثواب اس پڑھے ہوئے کامتوفی کو بخشتے ہیں اور چنے وغیرہ تقسیم کرتے ہیں تو اس طرح پڑھنا اور قرآن مجید وغیرہ پڑھنا اور پڑھنا درست ہے یا نہیں بیٹو! بالکتاب تو جروانی یوم الحساب عزیزین بھر فرما دین جواب صورت مسئلہ کا یہ ہے کہ جمع ہونا غریز و اقارب غیر ہم کا واسطے پڑھنے قرآن مجید کے یا کلمہ طیبہ کے جمع ہو کر

روز وفات میت کے دیا دوسرے روز دیا تیسرے روز بدعت مکروہ پر شروع نہ کیا
 میں اسکی کچھ اصل نہیں ہے کتاب نصاب الحساب میں لکھا ہے ان ختم القرآن
 جہر بالجماعۃ ویسمی بالنارۃ سیارہ خواندن مکروہ اور قنوی بزازیہ میں مرقوم ہے ویکرہ
 اتحاذا الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعده الاسبوع ونقل الطعام لے القبر فی المواسم
 واتحاذا الدعوة لقراءة القرآن فی جمع اصالحا وانقضاء الختم او لقراءة سورة الانعام والاعراف
 اور رد المحتار میں لکھا ہے ومن المنکرات الکثیرۃ کاتحاد السجود وافتادیل الی لا توجد
 فی الافراح وکذا فی الطہول انشاء بالاصوات الخان واجماع النساء والمردان فی افشاء الجہر
 علی اندک وقراءۃ القرآن وغیر ذلک ما ہو شاہد فی ہذا الازبان واما کان کذلک فلا شک فی

حرمتہ وبلطان الوصیۃ بہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ابن ہب تکم صورت مسو کہ

سجہ ریافت فقط مقرر تھام علی غرض
 فتویٰ مولوی احمد رضا خا صاحب بریلوی
 از مولوی عبد الصمد صاحب مولوی نجوہ
 فتاویٰ مولوی احمد رضا خا صاحب
 منقولہ از جلد رابع کتاب الخطر والاباحت صفحہ ۳۱ سوال تین برس کے بچے کی فائزہ

دوبے کی ہونا چاہیے یا سوم کی ہونا چاہیے بنوا تو جردا الجواب شریعت میں ثواب
 پہونچانا ہے دوسرے دن ہو خواہ تیسرے دن باقی یہ یقین حرفی میں جب ماہ میں کرنا
 انہیں دنوں کی گنتی ضروری جاننا جہالت بدعت ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اسلم

مکتبہ عبدہ المذہب احمد رضا البریلوی
 عنہ عنہ محمد بن العسطلی البلی صلی اللہ علیہ وسلم

استقصا کیا فرماتے ہیں علماء دین و متنبیان شرح متیقن کہ مجلس مولود خوانی
 سرور کائنات صلے اللہ علیہ علی آلہ وسلم باین ہیئت کہ روشنی اسے کینزہ زائد از

الاعمال عظیمہ
 توفیق خدای تعالیٰ
 از سید شمس الدین
 علیہ السلام
 اسکی مخالفت کرنے
 قائلہ و متنبیان
 کہ توفیق اور اس کے
 جواب

حاجت و امر و ان خوش الحان راگ خوانندہ اشعار وغیرہ وغیرہ قیودات بالخصوص
 قیام اسی ذکر مولد اور اسی محفل میں ثابت اور جائز ہے یا نہیں اور ترکیب ہونا مفتیان
 کا ایسی مجالس میں جائز ہے یا نہیں و نیز عیدین و جشنہ وغیرہ میں آپ طعام سامنے رکھ کر
 ہاتھ اٹھا کر فاتحہ وغیرہ پڑھ کر ایصال ثواب ہوتے کرنا ثابت و جائز ہے یا نہیں و نیز
 خاص بروز سوم میت کے جمع ہو کر بالخصوص کلمہ طیبہ و ختم قرآن مجید معہ پنج آیت چنے
 وغیرہ تقسیم کرنا ثابت و جائز ہے یا نہیں و نیز وہم و بستم و چہلم وغیرہ میت کا کرنا ثابت
 و جائز ہے یا نہیں بنیو بالکتاب و توجروا یوم الحساب المرسل بندہ غزی الدین عفی عنہ از آداب
 محلہ ساہوستان ہجری الجواب مجلس مروجہ ہو و کہ جس کو سائل نے لکھا ہے بدعت
 و مکروہ ہے اگرچہ نفس ذکر ولادۃ فخر عالم علیہ الصلوٰۃ کا مندوب ہے مگر بسبب انضمام
 قیود کے یہ مجلس ممنوع ہو گئی کہ قاعدہ فقہ کا ہے کہ مرکب حلال حرام سے حرام ہو جاتا ہے
 پس اس ہیئتہ مجموعہ مجلس ہو وین بکثرۃ و زمانہ ضرورۃ چراغ جلانا اسراف ہے اور اسراف
 حرام ہے کہ ان المبذرين کا نواخوان الشیاطین الاتیہ حکم ناطق قرآن شریف کا ہے
 علی ہذا امر و ان خوش الحان کا نظم اشعار پڑھنا موجب بیجان فتنہ کا ہے اور کراہت سے
 خالی نہیں اور قیام بالتحفیف اس ہی ذکر پر اور اس ہی محفل میں ہونا بدعت ہے پس حضور
 ایسی محفل کا بسبب ان امور بدعت و مکروہ تحریمہ کے مکروہ تحریمہ اور بدعت ہو گا خواہ نام
 لوگ جاوینخ افہمتی جاوے بلکہ مفتی کو زیادہ تر موجب دلیل کا ہے کہ وہ عالم ہے اور اس
 فعل سے گمراہ کنندہ خلق کثیر کا ہوتا ہے۔ اور فاتحہ میں ہاتھ اٹھا کر پڑھنا طعام شراب
 و سرور رکھ کر مشابہتہ فعل منہوس ہے اور یہ امر شرع میں ایصال ثواب کے واسطے نہیں
 ثابت نہیں اور من مشابہتہ بقوم فہو منہم الحدیث حکم ناطق حرمتہ مشاہدہ کا ہے لہذا یہ

صیغ بھی حرام ہوگا۔ اور سیوم و ذبح و چہلم جاریہ سوئم منہود کی ہیں اس تخصیص ایام میں
مشابہت بھی ہوتی و تخصیص ایام کی بدلتہ بھی ہے یہ سب سبب ان تخصیصات
کے، نہ وکروہ تحریمی ہیں اگرچہ اس اعیال فواب بدوئی کسی تخصیص و مشابہت کے درست
اور تفصیل ان جملہ مسائل کی بسط کے ساتھ براہین قاطعہ میں ہے اوس میں ملاحظہ فرمائیے
فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

احمد رشید

حسن

اجواب حق و ما والبا الحق الا الضلال احقر محمد حسن غفرلہ مدرس مدرسہ انوار الہیہ لاہور
ذلک ہی حقیق بالاتباع احقر الزمن محمد حسن غفرلہ مدرس مدرسہ انوار الہیہ لاہور

غائب احمد

محمد حسن

اجواب صحیح حلیل احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند
قاصح اجواب محمد حسن عفی عنہ مراد آباد۔ اجواب صحیح عبد الصمد عفی عنہ

الحبب المصیب محمد عبد اللہ عفی عنہ اجواب حق عبد الحق عفی عنہ

احمد اللہ کہ حضرت مجیب لبیب امانت فیوضہم نے جو کچھ تحریر فرمایا ہو بلا شک صحیح ہو کہ کسی جائے
مقال نہیں کیونکہ وہ مخدوم العلماء اور راسخ فی العلم میں البتہ بوجہ مزید اطمینان ہو امام حسین
عبارات کتب متفقین سے تائید نقل کرتا ہوں فی الاولیٰ نفس ذکر ولادت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی منکر نہیں ہو سکتا بلکہ وہ منسوب و مستحسن ہے مگر بوجہ الحاق ہو
ما مشروعہ جیسا کہ مروج ذائہ حال ہو بدعت و حرام ہو در عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیجئے
مگر جیسا کہ قرون ثلثہ میں تھا کہ نہ مجلس سوود منعقد ہوتی تھی نہ ذکر ولادت پر قیام ہوتا تھا
ہم سب سامو کے گئے ہیں اتبع سلف صالحین پر نہ کہ ابتداء خلف پر امام ملازم
ابن الکمال رحمۃ اللہ علیہ جو پڑے اکابرین دستہ دین سے ہیں مدخل میں فرماتے
بین دس جہزہ ما اٹوہ من الباع من اعتقاد ہم ان ذلک من اکبر العبادات الخمار

الشعار ما يفعلونه في شهر ربيع الاول من المولد وقاحتوى ذلك على بيع ومحرمات الى
 ان قال هذه لفاسدة مستربة على فعل المولد اذا عمل بالسمع فان خلاسته وعمل طعام فقط
 ونوى به المولد ودعى اليه الاخوان وسلم من كل ما تقدم ذكره فهو بدعة بنفس نية فقط لا
 ذلك زيادة في الدين وليس من عمل السلف الماضيين واتباع السلف اولى ولم
 ينقل عن احدهم انه نوى المولد ونحن ننتج السلف فبعنا ما وسعهم انتهى اورمولانا عبد الرحمن
 المصطفى حفي رحمه الله عليه اپنے فتاویٰ میں فرماتے ہیں ان عمل المولد بدعة لم نقل به
 ولم نقل به رسول الله صلى الله عليه وآله والخلفاء والائمة انتهى كذا في اشعة الالهية اورمولانا الفقيه الدين
 الاودى شافعي رحمه الله عليه فرماتے ہیں بجواب سائل لا يفعل لانه لم ينقل عن السلف الصالحين
 واما احاديث لبع القرون الثلاثة في الزمان الطالح ونحن لا ننتج الخلف فيما اهل السلف
 لانه يكفي بهم الاتباع فاي حاجة الى الابتداء انتهى اور شيخ الحنابلة شرف الدين رحمه
 الله عليه فرماتے ہیں ان ما يميل بعض الامراء في كل سنة احتفالاً للمولود صلى الله عليه
 وسلم فمع اشتماله على التكلفات الشنيعة بنفسه بدعة واحدة ممن يتبع هواه ولا يعلم
 ما امره صلى الله عليه وسلم صاحب الشريعة ونهاه انتهى كذا في القول المعتمد اور قاضي شهاب الدين
 دولت آبادي رحمه الله عليه اپنے فتاویٰ تحفة القضاة میں فرماتے ہیں (سئل القاضي
 عن مجلس المولد الشريف) قال لا ينبغي لانه محدث وكل محدث ضلالة وكل ضلالة في
 النار وما يفعلون من الجهال على راس كل حل في شهر ربيع الاول ليس بشي يقيمون عند
 ذكر المولود صلى الله عليه وسلم ويرمون ان روحه صلى الله عليه وسلم بجبي وحاضر فرغمهم
 بل هذا الاعتقاد شرك وقد منع الائمة عن مثل هذا انتهى اور صاحب سيرة شافعي فرماتے
 ہیں جرت عادة كثير من الجهل اذا سمعوا بذكر منته صلى الله عليه وسلم ان يقوموا تعظيماً له

صلے اللہ علیہ وسلم و ہذا القیام بدعہ لا اصل لہ اور ولانا افضل اللہ جو پوری رحمتہ اللہ علیہ
 بہجۃ العشق میں فرماتے ہیں ما یفعل العوام فی القیام عند ذکر وضع خیر الانام علیہ التحیۃ و السلام
 لیس بشیء بل ہو کردہ اور قاضی ضحیر الدین گجراتی رحمۃ اللہ علیہ طریقۃ السلف میں فرماتے ہیں
 وقد احدث بعض جہال المشائخ امور کثیرۃ لا یجد لہا اثر اولاً و ثانیاً فی کتاب لانی سنۃ ہما
 القیام عند ذکر ولادۃ سید الانام علیہ التحیۃ و السلام اور حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی
 سیاحہ سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات میں فرماتے ہیں بنظر انفسنا
 ہمینند اگر حضرت ایشان فرماورین زمان موجود بودند و در دنیا زندہ سے بودند و این
 محاسن اجتماع کہ منقذ سے شد آیا باین راضی سے شدہ و این اجتماع راسے پسندید
 یا نہ یقین فقیر است کہ ہرگز این معنی را بخوڑے فرمودند بلکہ انکار سے نمودند مقصود
 فقیر اعلام بود قبول کنند یا نہ کنند هیچ مضائقہ نیست و گنجائش مشاجرہ نہ اگر مخدوم فرما
 و یاران انجا برہا وضع مستقیم باشند ما فقیران را در صحبت ایشان غیر از حرمان چارہ
 نیست انتہی زیادہ چہ قصد بجمع دوہ زیادہ و اسلام اور شرکت جملہ محاسن شرف و
 نہ عام لوگوں کو درست ہے نہ مفتیوں کو قال اللہ تعالیٰ وقد نزل علیکم فی الکتاب ان
 اذا سمعتم آیات اللہ یکفر بہا و یستہزأ بہا فلا تقعدوا معہم حتی یخوضوا فی حدیث بخیرہ و انکم اذا
 مثلہم الخ امام محمد علی سنۃ نبوی رحمۃ اللہ علیہ معالم التنزیل میں آیۃ مذکورہ کی تحت میں فرماتے
 ہیں و قال الضحاك عن ابن عباس عنی عن عبد بنہ دخل فی ہذا الآیۃ کل محدث فی الدین و کل
 مبتدع الے یوم النبیامۃ اور اس ہی تفسیر کو قاضی ثناء اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ تفسیر منظر میں
 ارقام فرماتے ہیں۔ ایسا ہی ایصال ثواب بہتر گروہم غیر جائزہ و جنت کو انکے ساتھ ستر
 کر نیا ثواب کو کہو دینا اور گناہ کا مرتکب ہونا جو قرون ثلاثہ میں ایصال ثواب بھی کیا جاتا تھا

مگر نہ کھانا سامنے رکھ کر فاتحہ پڑھی باقی بقی نہ رسوم سوم و دوہم بہم پہنچ کر کچھ تعین تھی۔
 ایصال ثواب الی اللہ تعالیٰ کے لئے مگر باقی جیسا کہ بزرگان سلف کا طریقہ تھا نہ بطریق
 اختراع وابتداع خلف فتادی سمہ قدسہ میں مرقوم ہے قرۃ الفاتحہ والاخلاص الکافرون
 علی الطعام بدعت اور کبیری شرح فنیۃ المصلیٰ میں ہے واتخاذ الطعام عند قرۃ القرآن بکبرہ
 اور نصاب الاحساب میں ہے ان معرفا یقوم فی صف النعال بقرار بعد النعم آیت من الاخلاص
 ثامنا ومن الفاتحہ مرۃ وھو قائم والناس قعودانہ بدعتہ ولم ینقل ہذا الصنع من السلف اور ابن
 ماجہ میں حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا کنز فی لغۃ الاجتماع الی اہل المیت
 وصنعہم الطعام من النبیاتہ انتہی چنانچہ فتح القدر میں ہے واتخاذ الضیافۃ من اہل المیت ہی بدعت
 مستقبحتہ لما روٰ ابن ماجہ والامام احمد باسناد صحیح اور ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ مرقاۃ شرح
 مشکوٰۃ میں علامہ طیبی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں قال الطیبی من اصر علی امر مذکور
 وجعل عزما ولم یعمل بالرخصۃ فقد اصاب منه الشیطان من الافساد لکیف من اصر علی بدعتہ
 او منکر نہ محل تذکر الذین یصرون علی الاجتماع فی الیوم الثالث للیت ویرونہ ان حج من
 المحفوض للجماعۃ ونحوہ اور فتادی بزار میں مرقوم ہے بکبر اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث
 ولعبا الاسبوع ولتل اطعام الی القبر فی المواسم واتخاذ الدعویۃ لقراءۃ القرآن فی جمع الصلوات و
 الفقار للنعم اور لقراءۃ سورۃ الانعام والاخلاص انتہی اور شرح منہاج امام نووی رحمۃ اللہ علیہ
 میں ہے الاجتماع علی المقبرۃ فی الیوم الثالث وتقسیم الورد والعبود واطعام الطعام فی الایام
 المحفوض کا اثنالث و الخامس والتاسع والعاشر والعشیرن والاربعین والشہر اسدس
 والسنتہ بدعتہ اور حضرت فیض عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ شرح سفر السعادت و دراج میں فرماتے
 ہیں ان اجتماع محفوض بروز سوم وارتکاب تکلیفات دیگر و صرف اموال بے وصیت

انجی پتای پست است حرام انتہی اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
رسمیت نامہ میں فرماتے ہیں دیگر از عادات شنیعہ ماہر دم اسراف است در انہماؤکم

و فاتحہ سالیانہ ابن مہر را در عرب اول وجود نبود مصلحت آنست کہ غیر تعزیت و ازمان
باسہ روز و اطعام ایشان یکشنبہ روز و کسے نباشد انتہی اور حضرت قاضی ثنائی

پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ بھی نصبت نامہ میں فرماتے ہیں و بعد مردن من رسوم دنیوی مثل
دہم و بیستم و پہل و ششہای و فاتحہ سالیانہ بیچ نکند انتہی اللہم ازنا حق حقاً و البطل

باطلاً فقط و اللہ تعالیٰ العلم بالصواب و عندہ علم الحق و الکتاب۔ الجواب معجم ابو محمد حسین
ہو المعجم بندہ حبیب غفرلہ للہیب جواب نہایت معجم اور دست جو

جواب معجم عبد المسکین نام الدین غفرلہ تاکو **احمد علی غفرلہ** **احمد علی غفرلہ**
اصاب من اجاب **دین محمد** ابو محمد سعید الدین غفرلہ

مع ابوہ **دین الدین غفرلہ** ہذا الجواب معجم عبد الحمیل **نور محمد غفرلہ**
واقعی مولود کسی اور فاتحہ سوم دہم چلیم مردہ

دعوت پر ادنا جائز ہے حرہ غلیل احمد غفرلہ **دیوبندی** **فاسک احمد غفرلہ**
محمد حسین **محمد حسین** **محمد حسین**

جواب حق **محمد حسین** **محمد حسین** **محمد حسین**
می الدین غفرلہ مراد ابوہ **محمد حسین** **محمد حسین** **محمد حسین**

فی تحقیقت محض مولود شریف جو خالی نہایت بدعات سر سے ہووے تو ادب مستحب ہے ورنہ حرام ہے
مستحب ہے اور طریقہ ایصال ثواب مندرجہ سوال بدعت ہے

کما حرہ العجیب العجیب فقط محمد فاسم علی غفرلہ **محمد فاسم علی غفرلہ**
محمد فاسم علی غفرلہ **محمد فاسم علی غفرلہ** **محمد فاسم علی غفرلہ**

بلاشبہ محض میلاد کہ جو فی زمانہ ناموزون و معمول ہے وہ محض خلاف شرع اور منہی منکر ہے
اور ایصال ثواب بالیقین و یقین اوقات کے موافق کی نسبت ثابت ہی اور ہیئت کردہ
فاتحہ مذکورہ اور سویم و دہم و بسم و جہلم و برسی وغیرہ سارے کے سارے افعال کہ جو مسلمان
نے ہنود و دیگر مذہب والوں سے اخذ کئے ہیں شرعاً نامراد و ناجائز ہیں چنانچہ فقیر نے
اپنے بعض بعض رسائل مطبوعہ سابق میں بھی بطور لفظ اسکو لکھا ہی فقط اور سب جواب مجھے
صحیح ہیں واللہ اعلم و علامہ واکرم مکمل محمد اسماعیل ریگ غفرلہ مدرس عربی مدرسہ امدادیہ
المرقوم ۱۸ شہر ذیقعد ۱۳۰۴ ہجری ۱۳۰۴ قحیح اجواب واللہ اعلم بالصواب
دائمی میلاد بطریق و عطا محمد دایم علی عقی عنہ مراد آبادی

کچھ مضائقہ نہیں بلکہ مستدوب مگر ہیئت مروجہ خالی از حرمت و بدعت نہیں ۱۳۰۴
اور ایصال ثواب اس طریقہ پر بدعت فقط حررہ محمد عبدالغنی منہجی نہ ہندوی مراد آبادی

بلاشبہ طریقہ ایصال ثواب مستدرجہ سوال زمانہ خیر القرون میں نہیں پایا
جائز اور ایسے ہی محض میلاد شریف بھی۔ اجواب صحیح محمد ہدایت علی عقی عنہ

بلاشبہ یہ طریقہ ایصال ثواب یہ محض میلاد ہیئت کہ انی عندہ لیسٹ ۱۳۰۴
بدلائل مذکورہ بالا و نیز اذکار کثیرہ ماسواہم نامشروع و بدعت ہے لکنوی بقیم مراد آباد

کافی الکتاب الشرعیہ فقط ۱۳۰۴ اجواب صحیح ۱۳۰۴ حسن بن عبدالحق

ہر دو واجبہ قوسہ بالا بلاشبہ صحیح ہستند محض میلاد ہیئت کہ انی بدعت است و فاتحہ رسمی
و سویم و دہم و جہلم و بسم ہنود ہستند واللہ اعلم کتبہ عبد ربہ القوس
محمد کثمت اللہ البر و انی اکمل نوی ۱۳۰۴

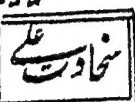


الجواب صحیح ابو الفضل محمد نصیر الدین عفی عنہ۔ جوابات صحیح اور حق ہیں

عنایت الہی عفا اللہ عنہ
سہارنپوری



جوابات صحیح ہیں اس لئے کہ امور مذکورہ سوال حق متلفی عن الرسول کے خلاف
ہیں جو امور اسکے خلاف ہیں وہ بدعت ہیں۔ سخاوت علی عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ



صحیح الجواب من غیر شرک والارباب معتبر ویا اولی الالباب فقیر محمد حسین دہلوی



الجواب صحیح ہر خبر کے کہ از عبادات باشند ونبوتش من خیر القرون باشد
آن بلاریب بدعت ہست و تجاوز از حد و شرعیہ ہست کما قال اللہ تعالیٰ

ولا تعدوا ان الله لا يحب المعتدين المسکین خادم العلماء خلیل اللہ ڈیوڈ یالوی ثم انباوی

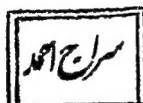


امور مندرجہ سوال محض فحش و زور و جہنم ہیں حاضر ہونا ایسے مواضع میں کام
مبتدعین اور ناخبر ہاسے ترسون کا ہے نفس محفل کو متدوب اور متجب

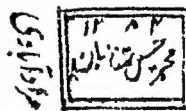
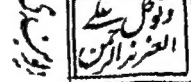
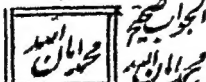
بہنہ کام نادان قف کا ہی قواعد اصول اور تصریحات علمی فحول سے ذکر جناب صلعم کا
المبتدع منہ و بات شرعیہ سے ہے محفل اور جگہ تفسیرات بلاشبہ بدعت و کراہت ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب کتبہ العبد المقتصر سراج احمد عفا اللہ عنہ

من اباب فقہ اصاب

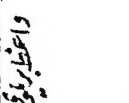
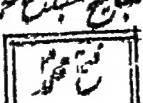
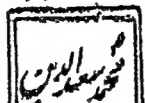


الجواب صحیح العبد محمد حسین تینا الجواب صحیح عزیز الرحمن عفی عنہ



الجواب صحیح العبد محمد حسین تینا الجواب صحیح عزیز الرحمن عفی عنہ

الجواب حق بلا ارتباب محمد الدین الکتیمی عفا اللہ عنہ



اجواب صحیح محمد شفیع علیہ السلام
 اجواب صحیح علامہ رسول
 اجواب صحیح بندہ
 عفی عنہ مدرسہ عربیہ دیوبند
 عفی عنہ مدرسہ عربیہ دیوبند
 امیر و ضائعی عنہ
 امیر و ضائعی

عواحق

قید

علامہ رسول

محمد شفیع علیہ السلام

الترام بالایلزم ان سب امور میں موجود ہے اور یہ التزام عبادات ہون یا عادات ہون امر میں یہ حصہ شیطانی ہے سب حدیث انصاف کے تراز سے جو کہ یہ سب امر خیر القہ من نہیں تھے تو انکا عدم خبر القہ من واسطے مانعت کے کافی ہے مجوز کو چاہیے کہ کوئی حدیث یا آیت دلیل جواز کی پیش کرے عدم قدیم ہمارے واسطے دلیل کافی ہے اور انحضرت مسلم ہر صرح موجب خرد برکت کا ہے امور ممنوعہ اس کے ساتھ مل کے اس کو بھی جیسا کہ لیتے ہیں فقط واللہ اعلم بالصواب العبد عبد الرحمن عفی عنہ تعلیم حیدر اسلام آباد

۱۲۳۷ھ ربیع الثانی ۱۳۱۳ھ ازبانی پت

یہ سب امور بدعات سیئہ سے ہیں ان امور کا التزام نہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ معنای راشدین سے ہے۔ قرآن کی مجلسوں میں تو کوئی حاضر ہوتا جیسے مولود خوش الحانوں کے پڑھنے پڑانے میں عوام کا لانا جمع ہوتے ہیں اور سب دہم غیر کل بدعات میں فقط واللہ اعلم بالصواب

رحیمہ اللہ علیہ
 محمد عبد الباقی عفی عنہ

الحق الحق ان ربیع
 العبد المسکین راجی رحمت للعالمین محمد بن
 رحمۃ الرحمن الراحمین شیر کوٹی مدرسہ مدرسہ
 مدرسہ کی

صحیح سید مصطفیٰ ابن محمد مفتی موہنہ خاں
 قول صحیح من غیر ترک و شبہہ و شک
 فیہ فکفر
 سید مصطفیٰ
 ابن محمد

۱۲۹۷
 محمد بن علی عفی عنہ

[illegible]

چترتاغ

از مومخ سبے ہوتا مولوی سید فرید احمد دفا مکر آباد

رسالہ فتاویٰ رشیدیہ

۱۳ و ۱۲

ز رحمت بعید و رحمت قریب

تنگ گوت - زبیا عجیب غریب

۱۳ و ۱۲

چو این منگسہ بیدل طبع شد

چترتاغ احسن برآمد وفا

حق کا پی رایت کتاب ہذا بنام غریب الدین علی نظر بن علیہ حبشہری باضابطہ مخطوطہ

رسالہ اتبع سنت

یہ رسالہ عامہ ہرکت بابیات فاتحہ مروجہ مولوی گل خان صاحب کالمی مدرسہ مستقیمہ امایہ
مرا و آباد نے لکھا تھا یہ اوس کا جواب ہے مفاہمہ مروجہ کی تردید میں اساجاس دندان
یہ جو لکھا وقع ہوا کہ جس روز سے یہ جواب کافی مولوی صاحب مذکور کو ملا ہے
تا لیفات ترویج بدعت کی بند کر دی ہو۔ غالباً جواب ہذا کو تسلیم کر کے اپنی قدیمی
خیال پر رجوع کر لی موصیائے اسس فتاویٰ رشیدیہ میں صفحہ ۱۴۷ پر مولوی صاحب
کے قدیمی خیال ظاہر ہوئے ہیں۔ ناظرین اس کو ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس رسالہ کو
خریدنے والا کہ لطف اتبع سنت اور فتاویٰ رشیدیہ میں صرف ۱۲ علاوہ محصول مقرر ہے۔